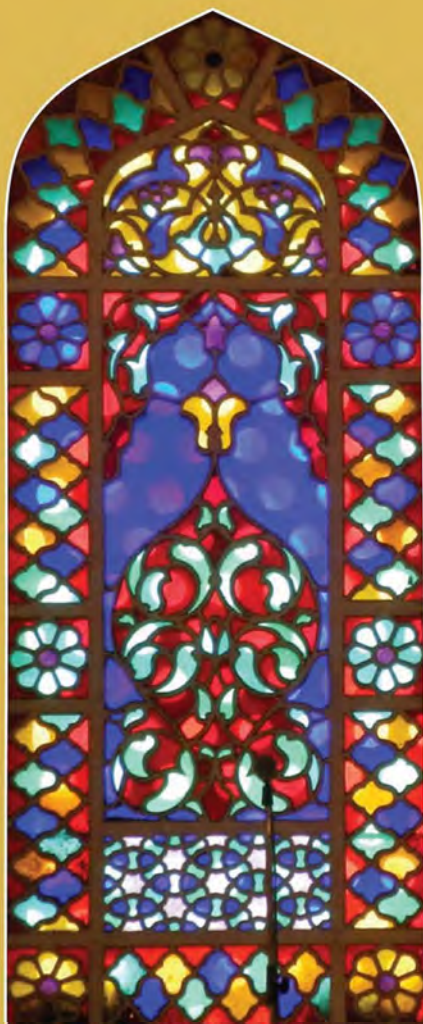


اللَّهُمَّ

ظفر اللہ خان



دعا عاجزی و انکساری یا شکر کی حالت میں قلب کی کیفیت کے اظہار کا ایک آسان اور محبوب ترین عمل ہے۔ دعائی آدم کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے، جو انبیاء علیہم السلام کے بھی شامل حال رہا ہے اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کا پسندیدہ معمول بھی یہی تھا۔

حضرت آدم علیہ السلام کو آسمان جیسی بلندیوں سے جس آزمائش کی پاداش میں زمیں پر بھیجا گیا، اس آزمائش سے رہائی اور چھٹکارے کے لیے دعائی کا تحفہ عطا فرمایا گیا اور انبیاء و رسل علیہم السلام نے اپنے اپنے زمانے میں اپنے متعلقین کو ایسی ہی دعاؤں کے ذریعے سے اپنے خالق حقیقی سے مربوط کیا ہے۔

قرآن مجید کا آغاز اور اختتام بھی دعائیہ کلمات سے ہوتا ہے۔ اللہ رب العزت نے قرآن پاک میں اپنے محبوب بندوں کی دعاؤں کا بار بار ذکر فرمایا ہے، تاکہ تمام انسان ان کلمات سے اپنے رب کو یاد فرمائیں۔

الْحَمْدُ

اللُّحْمُ

ظفر اللہ خان

مَشَقِّقُ الْبُحَارِ

الکریم مارکیٹ - اُردو بازار، لاہور

فہرست مضامین

i

مقدمہ

- ۱۔ دعا کا تعارف 1
- ۲۔ رَبَّنَا سے شروع ہونے والی قرآنی دعائیں 41
- ۳۔ اللّٰهُمَّ سے شروع ہونے والی قرآنی دعائیں 53
- ۴۔ رَبِّ سے شروع ہونے والی قرآنی دعائیں 57
- ۵۔ قرآن پاک میں منقول انبیاء علیہم السلام کی دعائیں 67
- (۱)۔ حضرت آدم علیہ السلام کی دعا 69
- (۲)۔ حضرت نوح علیہ السلام کی دعائیں 70
- (۳)۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں 72
- (۴)۔ حضرت لوط علیہ السلام کی دعائیں 75
- (۵)۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعا 76
- (۶)۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی دعائیں 77
- (۷)۔ حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا 79
- (۸)۔ حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا 80
- (۹)۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعائیں 81

85	(۱۰)۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعائیں
87	(۱۱)۔ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا
88	(۱۲)۔ حضرت زکریا علیہ السلام کی دعائیں
90	(۱۳)۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا
91	(۱۴)۔ حضرت نبی اکرم ﷺ کی دعائیں
95	۶۔ عمومی مسنون دعائیں
111	۷۔ خصوصی مسنون دعائیں
113	(۱)۔ ملاقات کے وقت کی دعا
113	(۲)۔ صبح کے وقت کی دعائیں
115	(۳)۔ شام کے وقت کی دعائیں
116	(۴)۔ سونے سے پہلے کی دعائیں
123	(۵)۔ سوتے ہوئے کروٹ بدلنے کی دعا
123	(۶)۔ نیند میں بے چینی کے وقت کی دعا
124	(۷)۔ برا خواب نظر آنے پر پڑھی جانے والی دعا
124	(۸)۔ نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں
129	(۹)۔ گھر سے باہر نکلنے کی دعائیں
129	(۱۰)۔ شیاطین کے شر اور دھوکے سے بچنے کی دعا
130	(۱۱)۔ دوسو سے بچنے کی دعا

- 131 (۱۲)۔ بچوں کی حفاظت کی دعائیں
- 132 (۱۳)۔ کھانا کھانے کی دعائیں
- 133 (۱۴)۔ کھانا کھانے کی دعا بھول جائے، تو یاد آنے پر پڑھی جانے والی دعا
- 133 (۱۵)۔ کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں
- 135 (۱۶)۔ دودھ پینے کے بعد کی دعا
- 135 (۱۷)۔ کھانا کھلانے والے کے لیے دعا
- 136 (۱۸)۔ مہمان کی میزبان کے لیے دعا
- 136 (۱۹)۔ کپڑے اتارنے سے پہلے کی دعا
- 137 (۲۰)۔ کپڑے پہننے کی دعا
- 137 (۲۱)۔ نئے کپڑے پہننے کی دعا
- 138 (۲۲)۔ کسی دوسرے کو نئے کپڑے پہنے ہوئے دیکھ کر پڑھنے کی دعائیں
- 138 (۲۳)۔ آئینہ دیکھنے کی دعائیں
- 139 (۲۴)۔ بیت الخلاء (واش روم) میں جانے کی دعا
- 140 (۲۵)۔ بیت الخلاء (واش روم) سے باہر آنے کے بعد کی دعا
- 140 (۲۶)۔ وضو شروع کرنے کی دعا
- 140 (۲۷)۔ وضو کے بعد کی دعائیں
- 142 (۲۸)۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعائیں
- 142 (۲۹)۔ مسجد سے باہر آنے کی دعا

- 143 (۳۰)۔ آذان کے بعد کی دعائیں
- 144 (۳۱)۔ نماز کی پہلی تکبیر کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں (شنا کی دعائیں)
- 149 (۳۲)۔ رکوع کی دعائیں
- 150 (۳۳)۔ رکوع سے اٹھتے وقت کی دعائیں
- 151 (۳۴)۔ سجدہ کی دعائیں
- 153 (۳۵)۔ دو سجدوں کے درمیان پڑھی جانے والی دعائیں
- 154 (۳۶)۔ تشہد کی دعا
- 154 (۳۷)۔ تشہد کے بعد نبی اکرم ﷺ پر پڑھے جانے والے درود کی دعائیں
- 156 (۳۸)۔ نماز میں درود کے بعد اور سلام سے پہلے پڑھی جانے والی دعائیں
- 160 (۳۹)۔ نماز کے سلام کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں
- 165 (۴۰)۔ وتر میں پڑھی جانے والی قنوت کی دعائیں
- 167 (۴۱)۔ نماز وتر کے بعد کی دعا
- 168 (۴۲)۔ سجدہ تلاوت کی دعائیں
- 169 (۴۳)۔ بیمار کی عیادت کے وقت پڑھی جانے والی دعائیں
- 170 (۴۴)۔ موت سے پہلے پڑھی جانے والی دعائیں
- 171 (۴۵)۔ مرنے والے کو نصیحت کی جانے والی دعا
- 172 (۴۶)۔ انتہائی مشکل کے وقت کی دعا
- 172 (۴۷)۔ میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعائیں

- 173 (۴۸)۔ مرد کی نمازِ جنازہ کی دعائیں
- 176 (۴۹)۔ عورت کے نمازِ جنازہ کی دعائیں
- 178 (۵۰)۔ نابالغ لڑکے کی نمازِ جنازہ کی دعا
- 179 (۵۱)۔ نابالغ لڑکی کے نمازِ جنازہ کی دعا
- 179 (۵۲)۔ اظہارِ تعزیت کی دعا
- 180 (۵۳)۔ میت کو قبر میں رکھتے وقت کی دعا
- 180 (۵۴)۔ قبرستان میں جانے کی دعا
- 184 (۵۵)۔ غمگین اور افسردگی کے وقت کی دعائیں
- 182 (۵۶)۔ غصے کے وقت پڑھی جانے والی دعا
- 183 (۵۷)۔ مشکل وقت کی دعا
- 183 (۵۸)۔ کسی دوسرے کی افسردگی کے وقت پڑھی جانے والی دعائیں
- 185 (۵۹)۔ دشمن سے سامنا کرتے ہوئے پڑھی جانے والی دعائیں
- 186 (۶۰)۔ دشمن کے مقابلے کے لیے اللہ سے مدد مانگنا
- 186 (۶۱)۔ کسی کام کے کرنے سے عاجز آ جانے پر پڑھی جانے والی دعائیں
- 187 (۶۲)۔ ایمان میں کمزوری آ جانے پر پڑھی جانے والی دعائیں
- 188 (۶۳)۔ گناہ سرزد ہونے پر معافی کی دعا
- 188 (۶۴)۔ مقروض کی قرض سے چھٹکارہ کی دعائیں
- 189 (۶۵)۔ قرض خواہ کے قرض کی ادائیگی کے وقت پڑھی جانے والی دعا

- 189 (۶۶)۔ قربانی کا جانور ذبح کرنے کی دعا
- 190 (۶۷)۔ استخارہ کی دعا
- 192 (۶۸)۔ آندھی کے وقت پڑھی جانے والی دعائیں
- 192 (۶۹)۔ بارش کے لیے دعائیں
- 194 (۷۰)۔ بارش کے وقت کی دعا
- 194 (۷۱)۔ بارش کے بعد کی دعا
- 194 (۷۲)۔ زیادہ بارش برسنے پر دعا
- 195 (۷۳)۔ آسمانی بجلی کی آواز سننے پر پڑھی جانے والی دعا
- 195 (۷۴)۔ پہلی تاریخ کے چاند کو دیکھنے کی دعا
- 196 (۷۵)۔ روزے کی حالت میں لڑائی جھگڑے کے وقت پڑھی جانے والی دعا
- 196 (۷۶)۔ روزہ کی افطاری کی دعائیں
- 197 (۷۷)۔ کسی دوسرے کے ہاں افطاری کرنے کی دعا
- 198 (۷۸)۔ موسم کے سب سے پہلے پھل کو دیکھ کر پڑھی جانے والی دعا
- 198 (۷۹)۔ چھینک کے وقت پڑھی جانے والی دعا
- 199 (۸۰)۔ نکاح کے وقت برکت کی دعائیں
- 200 (۸۱)۔ کمرہ عروسی میں داخلے کی دعا
- 200 (۸۲)۔ محفل میں پڑھی جانے والی دعا
- 201 (۸۳)۔ محفل کے اختتام پر پڑھی جانے والی دعا

- 201 (۸۴)۔ کوئی آپ کا کام کرے تو اس کے لیے پڑھی جانے والی دعا
- 202 (۸۵)۔ سواری یا گاڑی خریدتے وقت کی دعا
- 202 (۸۶)۔ سواری پر سوار ہونے کی دعائیں
- 203 (۸۷)۔ سفر پر روانہ ہونے پر پڑھی جانے والی دعا
- 205 (۸۸)۔ بازار میں داخلے کی دعا
- 205 (۸۹)۔ اچھی خبر سننے پر پڑھی جانے والی دعا
- 206 (۹۰)۔ خوش خبری سننے پر پڑھی جانے والی دعا
- 206 (۹۱)۔ خوش خبری ملنے پر پڑھی جانے والی دعا
- 206 (۹۲)۔ بُری خبر سننے پر پڑھی جانے والی دعا
- 207 (۹۳)۔ کوئے کی آواز سننے پر پڑھی جانے والی دعا
- 207 (۹۴)۔ گدھے کی آواز سننے پر مانگی جانے والی دعا
- 208 (۹۵)۔ کتے کے بھونکنے کے وقت پڑھی جانے والی دعا
- 208 (۹۶)۔ کسی سے سخت کلامی ہو جائے تو اس کے لیے مانگی جانے والی دعا
- 209 (۹۷)۔ جسم میں درد محسوس ہونے پر پڑھی جانے والی دعا
- 209 (۹۸)۔ ناگہانی واقعات کے رونما ہونے پر مانگی جانے والی دعا
- 210 (۹۹)۔ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنے کی دعا
- 210 (۱۰۰)۔ دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا

213 ۸۔ حاصل کتاب

213 کتابیات



إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ
الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي

(سورة البقرة: آیت: ۱۸۶)

(جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو
(کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے
والا مجھے پکارتا ہے، تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں)



پیش لفظ

ہر انسان کی زندگی میں کچھ لحاظات اور واقعات ایسے پیش آتے ہیں کہ وہ دنیاوی ذرائع اور وسائل کی کثرت کے باوجود اپنے آپ کو بے بس اور مجبور محسوس کرتا ہے۔ اس حالت میں اس کے ہاتھ بے ساختہ دعا کے لیے اٹھتے ہیں اور انسان زبان پر چند دعائیہ کلمات ادا کرتا ہے۔ اس صورت حال میں اپنے سے کسی بالا ہستی کو پکارنا، دعا اور مناجات کے زمرے میں شامل ہے۔

اسی طرح جب انسان دیکھتا ہے کہ وہ تمام ظاہری اور روحانی نعمتیں جو اس کو حاصل ہیں، وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں، تو اس کے دل میں نعمتوں کے شمار کے بقدر محبت باری تعالیٰ پیدا ہوتی ہے اور دل میں حمد و ثنا اور شکر خداوندی کا داعیہ ابھرتا ہے۔ ایسی صورت حال میں بندہ شکرگزاری کے کلمات ادا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرتا ہے۔ دنیا کے ہر مذہب میں دعا کا یہ تصور موجود ہے، مگر اسلام نے دعا کی حقیقت کو مستقل عبادت کا درجہ عطا کیا ہے۔

قرآن مجید کا آغاز اور اختتام بھی دعائیہ کلمات سے ہوتا ہے۔ سورۃ فاتحہ سے بہتر آداب اور دعا کی کیا صورت ہو سکتی ہے اور آخری دو سورتوں سے بہتر استعاذہ اور مدد کے لیے کیا اذکار ہو سکتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے دعا ہی کو عبادت قرار دیا ہے۔ مختصر طور پر اسلام سے بہتر حقیقت دعا کو کسی دوسرے مذہب نے پیش نہیں کیا اور قرآن مجید اور نبی اکرم ﷺ سے بہتر کسی نے اس کے آداب و ضوابط اور کلمات عطا نہیں فرمائے۔

دعائی آدم کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کو آسمان جیسی بلندیوں سے جس آزمائش کی پاداش میں زمیں پر بھیجا گیا، اس آزمائش سے رہائی اور چھٹکارے کے لیے دعا ہی کا تحفہ عطا فرمایا گیا اور

پھر انبیاء و رسل علیہم السلام نے اپنے اپنے زمانے میں اپنے متعلقین کو ایسی ہی دعاؤں کے ذریعے سے اپنے خالق حقیقی سے مربوط کیا ہے۔ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کی نبوت میں دعاؤں کے نظام اور نصاب کو بھی مکمل کر دیا گیا ہے۔ مسنون خصوصی، مسنون عمومی اور ماثورہ دعاؤں کا ایک بہت بڑا ذخیرہ آپ ﷺ کے ذریعے امت کو نصیب ہوا ہے۔

آج انسان ہر طرف سے لاچار، بے بس، بے کس اور مجبور ہے۔ پریشانیاں، تکالیف، مصائب، دکھ، غم اور خوف و ہراس انسان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہیں۔ روحانی اور جسمانی بیماریاں اس کو تباہ کر رہی ہیں۔ حوادثِ زمانہ کے پھیڑوں سے انسانیت جاں بلب ہے۔ زندگی مصائب و آلام کا رستا ہوا ناسور بن چکی ہے۔ انسان کو مجموعی طور پر سوچنا چاہیے کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ ہم مصیبتوں، پریشانیوں، آفتوں اور مشکلات کے وقت مادی جائز و ناجائز تدبیروں کی تلاش میں تو سرگردان رہتے ہیں، لیکن اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم اَدْعُوْا اِستَجِبْ لکم (مجھ سے دعاء کرو میں تمہارا کام پورا کر دوں گا) کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔

انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے تمام مسائل کے حل کے لیے اپنے اللہ عز و جل سے اپنا رابطہ قائم رکھے۔ اس کے حضور گر گڑ گڑائے۔ آہ و زاریاں کرے۔ ندامتوں، شرمندگیوں، پشیمانیوں کا اظہار کرے۔ آنسو بہاتے ہوئے اپنی تمام التجائیں اسی کے حضور پیش کرے۔ پھر دیکھیں کہ مسائل کیسے حل ہوتے ہیں۔ جلد ہی انسان اپنے دکھوں، تکلیفوں سے نجات پا جائے گا۔ اس کی زندگی پرسکون، کامیاب و کامران ہو جائے گی۔

اسی مقصد کے لیے یہ کتاب قرآنی آیات اور صحیح احادیث کی روشنی میں ترتیب دی گئی ہے، جو انسان کو اللہ تعالیٰ سے رابطہ کا ایک طریقہ سکھاتی ہے کہ کس طرح انسان اپنی مشکلات کے وقت، کس مصیبت و پریشانی

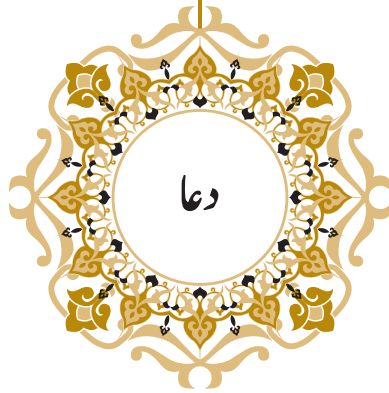
کے لیے، کن الفاظ کے ساتھ اپنے خالق و مالک و رازق کو پکارے اور خدا تعالیٰ کی نعمتوں کا صبح و شام کیسے شکر بجالائے۔

خدائے عز و جل سے امید ہے کہ یہ کتاب بندوں کا اپنے خدا تعالیٰ سے رابطہ بحال کرنے میں مددگار ثابت ہوگی اور مرتب کے لیے بہانہ مغفرت ہوگی۔

ظفر اللہ خان

خانقاہ سلسلہ عالیہ

اسلام آباد



دعا کا تعارف

دعا کا تعارف

۱۔ دعا کا مفہوم

دعا کا معانی پکارنا، آواز دینا، منسوب کرنا، کسی کام کی ترغیب دینا، مدد طلب کرنا اور عبادت کرنا کے ہیں۔ اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کو پکارنا اور بارگاہ الہی سے کسی اچھی یا بری شے کا اپنے یا دوسرے کیلئے درخواست کرنے کو دعا کہتے ہیں۔ سادہ الفاظ میں دعا، بندے کا خدا سے اپنی حاجتیں طلب کرنا ہے۔

۲۔ قرآن پاک میں دعا کا مفہوم

قرآن پاک میں لفظ دعا مختلف معنی میں استعمال ہوا ہے، مثلاً

(۱)۔ بلانا اور پکارنا

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا
(مسلمانوں رسول کو اس طرح نہ بلایا کرو، جس طرح ایک دوسرے کو بلاتے ہو)

۱۔ سورۃ النور: آیت: ۶۳

(۲)۔ منسوب کرنا

أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ

(منہ بولے بیٹوں کو ان کے باپوں کے نام سے پکارا کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک زیادہ

منصفانہ بات ہے)

(۳)۔ عبادت کرنا

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَلُكُمْ فَادْعُوهُمْ
فَلَيْسَ تَحْبِبُوكُمْ ۚ

(بے شک جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو، وہ تمہارے جیسے بندے ہیں۔ پس

انہیں پکارو۔ پھر اگر تم سچے ہو، تو وہ تمہاری بات قبول کریں)

(۴)۔ مدد کے لیے پکارنا

(i)۔ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ

(اور اللہ تعالیٰ کے سوا اپنے مددگاروں کو بھی بلا لاؤ، اگر تم سچے ہو)

(ii)۔ قَالُوا يٰمُوسَىٰ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ ۚ

(انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ! ہمارے لیے اپنے رب کو پکاریں)

(iii) اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً^۱

(اپنے رب کو گڑگڑا کر اور خفیہ طور پر پکارو)

(iv) وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ

فَلْيَسْتَجِيبُوا إِلَيَّ^۲

(جب میرے بندے میرے بارے میں تم سے پوچھیں، تو انہیں بتادیں کہ میں بہت

ہی قریب ہوں۔ ہر پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں، جب وہ پکارتے ہیں)

۳۔ دعا کے طریقے

دعا کئی طرح سے کی جاتی ہے، جیسا کہ

(۱)۔ اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کی حمد و ثنا بیان کرنا۔ جیسا کہ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (اے

ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لیے ہی ہیں) کہا جائے

(۲)۔ اللہ تعالیٰ سے عفو و رحمت اور ایسی چیزیں طلب کرنا جس سے اس کا قرب حاصل ہو۔

جیسا کہ اللھم اغفر لنا (اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے)

(۳)۔ دنیا کی بھلائی کی درخواست کرنا۔ جیسے اللھم ارزقنی۔ (اے ہمارے پروردگار!

ہمیں رزق عطا فرما)

۱۔ سورۃ اعراف: آیت: ۵۵

۲۔ سورۃ البقرہ: آیت: ۱۸۵

(۴)۔ علاوہ ازیں تسبیح و تہلیل اور تحمید کو بھی دعائی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ بھی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا اور قرب حاصل کرنے کا ذریعہ اور طریقہ ہے

۴۔ دعا کے ارکان

دعا کے چار ارکان ہیں

(۱)۔ مدعو (جسے دعائیں پکارا جائے)

دعائیں جس کو پکارا جاتا ہے، وہ خداوند قدوس کی ذات ہے۔ وہ آسمان اور زمین کا مالک ہے اور اس کا خزانہ جو دو عطا سے ختم نہیں ہوتا۔ اسی طرح وہ اپنی ساخت و کبریائی میں کوئی بخل نہیں کرتا۔ کسی چیز کے عطا کرنے سے اس کی ملکیت کا دائرہ تنگ نہیں ہوتا اور وہ بندوں کی حاجتوں کو قبول کرنے میں کوئی دریغ نہیں کرتا۔ جیسا کہ ارشاد باری ہے

(i) كَلَّا تُمَدُّهُوَ لَا وَهُوَ لَا مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا^۱

(ہم آپ کے پروردگار کی عطا و بخشش سے ان کی اور ان سب کی مدد کرتے ہیں اور

آپ کے پروردگار کی عطا کسی پر بند نہیں ہے)

(ii) ادْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ^۲

(مجھ سے دعا کرو، میں قبول کروں گا)

^۱۔ سورۃ الاسراء: آیت: ۲۰

^۲۔ سورۃ غافر: آیت: ۶۰

(۲)۔ داعی (دعا کرنے والا یعنی بندہ)

بندہ ہر چیز کا محتاج ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ^۱

(انسانو! تم سب اللہ کی بارگاہ کے فقیر ہو اور اللہ صاحب دولت اور قابلِ حمد و ثنا ہے)

دعا کرنے والے کو ہمیشہ اپنے محتاج اور خداوند عالم کے مختار ہونے کا احساس ہونا

چاہیے۔ جتنا بھی انسان اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں محتاج رہے گا، اتنا ہی اللہ کی رحمت سے قریب

رہے گا اور اگر تکبر کر کے اپنی حاجت اور ضرورت کو اس کے سامنے پیش نہیں کرے گا، تو اللہ کی

رحمت سے دور ہوتا جائے گا۔

(۳)۔ دعا (بندے کا خدا سے مانگنا)

دعا یعنی بندے کا اپنے آپ کو اللہ کے سامنے پیش کرنا، جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ

نے ارشاد فرمایا ہے

(۱)۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ^۲

(اے پروردگار! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں)

مسلمانوں کیلئے اللہ کے نزدیک حاجتیں پوری کرنے کیلئے دعا مانگنا اور اللہ عزوجل

^۱۔ سورۃ فاطر: آیت: ۱۵

^۲۔ سورۃ الفاتحہ: آیت: ۴

سے مدد طلب کرنے سے بہتر کوئی اور چیز نہیں ہے۔ دعا کے ذریعہ سے مصائب و بلا کے دروازوں کو بند کیا جاسکتا ہے۔

انسان اور رب کے درمیان رابطہ قائم کرنے کا ذریعہ دعا ہے۔ اللہ سے مانگتے وقت انسان اپنے تمام اختیارات کا مالک خدا کو سمجھے۔ یعنی خدا کے علاوہ کوئی اس کی دعا قبول نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے

(ii) اَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاكَ وَيَكْشِفُ السُّوءَ^۱

(بھلا وہ کون ہے) (سوائے خدا کے) جو مجبور کی فریاد کو سنتا ہے، جب وہ اس کو آواز دیتا ہے اور اس کی مصیبت کو دور کر دیتا ہے)

مضطرب (مجبور) کا مطلب یہ ہے کہ انسان کے پاس دوسرا کوئی راستہ اور اختیار نہ رہے۔ اگر کوئی اختیار ہے، تو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کا ہے اور اس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔ جب ایسا ہوگا، تو انسان اپنے آپ کو اللہ کی بارگاہ میں مضطرب (مجبور) محسوس کرے گا۔ اس وقت مجبور کی دعا اور اللہ کی قبولیت کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں رہے گا۔ دعا میں اس مجبوری اور چاہت کا مطلب خدا کے علاوہ دنیا اور اس میں موجود اشیا سے امید کا ختم کر لینا ہے۔ صرف اور صرف خداوند عالم کو ہی مددگار سمجھنا ہے۔

دعا کی قدر و قیمت بہت زیادہ ہے۔ جب بھی انسان کی حاجت اللہ کی طرف عظیم

۱۔ سورۃ النمل: آیت: ۶۳

ہوگی اور وہ اللہ کا زیادہ محتاج ہوگا، اتنا ہی دعا کے ذریعہ اللہ کی طرف زیادہ متوجہ ہوگا۔ جتنا اللہ کی طرف متوجہ رہے گا، اتنا ہی اللہ کی رحمت سے قریب ہوگا۔ اس کے برعکس بھی ایسا ہی ہے۔ یعنی جتنا انسان اپنے کو بے نیاز محسوس کرے گا، خدا سے دور ہوتا جائے گا۔

(۴)۔ مدعوں (وہ حاجت اور ضرورت، جو بندہ خداوند قدوس سے طلب کرتا ہے)

بارگاہ الہی میں راز و نیاز اور مانگنا صرف بزرگان دین کے الفاظ اور دعاؤں پر منحصر نہیں ہے، بلکہ انسان اس مقام پر آزاد و خود مختار ہے اور ہر حالت میں اور ہر جگہ اور ہر زبان میں اللہ کی بارگاہ میں اپنی حاجت کو پیش کر سکتا ہے۔ انسان کیلئے خداوند عالم سے چھوٹی سے چھوٹی حاجت طلب کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے لئے جوتا اور جانوروں کے لئے چارہ اور اپنے لئے آٹا نمک بھی مانگ سکتا ہے۔ لیکن سب سے اچھی بات یہ ہے کہ انسان انبیائے اکرام علیہ السلام، صحابہ اکرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین اور بزرگان دین کے بتائے ہوئے کلمات اور الفاظ سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ مناجات کرے کیوں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی معرفت ہم سے زیادہ رکھتے تھے۔

۵۔ قرآن پاک میں دعا کی عظمت

دعا کے بارے میں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے متعدد جگہ ہدایت دی ہے۔ ان آیات مبارکہ سے دعا کی عظمت واضح ہوتی ہے۔

اللَّهُمَّ

(۱)۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے قریب ہے۔ جب بندہ اپنے خدا کو دعا کے لیے پکارتا ہے،

تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔ ارشاد باری ہے

إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ
فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ^۱

(جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو) کہہ دو کہ (میں
تو) تمہارے پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے، تو میں اس کی دعا
قبول کرتا ہوں۔ تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں
تاکہ ہدایت پائیں)

(۲)۔ قرآن پاک میں اللہ عزوجل کو عاجزی و خوف سے پکارنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ارشاد
پاک ہے

أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ^۲ وَلَا تَفْسُدُوا
فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ
قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ^۳

(لوگو! اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو۔ وہ حد سے
بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور

^۱۔ سورۃ البقرہ: آیت: ۱۸۶

^۲۔ سورۃ الاعراف: آیت: ۵۵، ۵۶

الفہم

خدا سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے)

(۳)۔ دعا بندگی کی علامت ہے۔ اس کے وسیلے سے بندہ اللہ کی توجہ طلب کرتا اور اس سے مدد اور رحمت حاصل کرتا ہے۔ اس کے ذریعے وہ اپنی حاجت کی درخواست اور بے بسی کا اظہار کرتا ہے اور غیر اللہ کی طاقت و قوت سے برأت کا اظہار کرتا ہے

فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا خِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ
وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ^۱

(اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا)

(۴)۔ دعا ان اہم عبادات میں سے ہے جن کا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو حکم دیا ہے۔ اس نے اس کی قبولیت کا وعدہ کیا ہے اور دعا نہ کرنے والوں کو وعید سنائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ^۲

(تمہارے رب نے فرمایا کہ تم مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ یقیناً

^۱۔ سورۃ الاعراف: آیت: ۲۰۵

^۲۔ سورۃ المؤمن: آیت: ۶۰

مانو، جو لوگ میری عبادت (یعنی اللہ تعالیٰ کو پکارنے اور اس سے دعائیں کرنے) سے خود سری کرتے ہیں، وہ ابھی ذلیل ہو کر جہنم میں پہنچ جائیں گے (۵)۔ دعا سے مسلمانوں کے باہمی تعلقات استوار ہوتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا
الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا
رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ^۱

(جو ان کے بعد آئیں وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں)

(۶)۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں دعا کرنے والے بندوں کی ان الفاظ میں تعریف فرمائی ہے
إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا^۲ وَكَانُوا
لَنَا خَاشِعِينَ^۲

(یہ لوگ نیک کاموں کی طرف جلدی کرتے تھے اور ہمیں لالچ، طمع، ڈر اور خوف سے پکارتے تھے۔ اس حال میں کہ ان پر خضوع و خشوع کی کیفیت طاری ہوتی تھی)

^۱۔ سورۃ الحشر: آیت: ۱۰

^۲۔ سورۃ الانبیاء: آیت: ۹۰

۶۔ حدیث پاک اور دعا کی عظمت

(۱)۔ اللہ کے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی عظمت و برکت، دعا کے آداب اور دعا کرنے کے بارے میں واضح ہدایات دی ہیں۔ ایسی بے شمار احادیث ہیں جن میں دعا کا ذکر ہے اور دعا کی اہمیت و فضیلت کو واضح کیا گیا ہے، جن میں سے چند احادیث درج ذیل ہیں

(۲)۔ دعا سراسر عبادت ہے^۱۔

(۳)۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے بہتر نہیں ہے^۲۔

(۴)۔ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم نے ارشاد فرمایا کہ دعائیں عبادت ہے^۳۔

(۵)۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پیارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دعا عبادت کا مغز ہے^۴۔

(۶)۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پیارے آقا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ جامع ترمذی۔ رقم: ۳۳۷

۲۔ سنن ابن ماجہ۔ رقم: ۳۸۲

۳۔ سنن ابوداؤد۔ جلد اول: ۱۴۷

۴۔ جامع ترمذی۔ جلد دوم: رقم: ۱۳۲۳

نے ارشاد فرمایا کہ دعا کا رآمد اور نفع مند ہوتی ہے۔ ان حوادث میں بھی جو نازل ہو چکے ہیں اور ان میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئے، پس اے خدا کے بندو! دعا کا اہتمام کرو۔

(۷)۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ سے اس کا فضل مانگو۔ یعنی دعا کرو کہ وہ فضل و کرم فرمائے۔ کیونکہ اللہ کو یہ بات محبوب ہے کہ اس کے بندے اس سے دعا کریں اور مانگیں اور اللہ تعالیٰ کے کرم سے امید رکھتے ہوئے اس بات کا انتظار کرنا کہ وہ بلا اور پریشانی کو اپنے کرم سے دور فرمائے گا۔ دعا اعلیٰ درجہ کی عبادت ہے ۲۔

(۸)۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے پروردگار میں اعلیٰ درجہ کی حیا اور کرم کی صفت ہے۔ جب بندہ اس کے آگے مانگنے کے لیے ہاتھ پھیلاتا ہے، تو اس کو شرم آتی ہے کہ اس کو خالی ہاتھ واپس کرے (کچھ نہ کچھ عطا فرمانے کا فیصلہ ضرور فرماتا ہے) ۳۔

(۹)۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ ہمارے پیارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ دعا کے قبول ہونے کا یقین رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مانگو۔ یاد رکھو!

۱۔ جامع ترمذی۔ جلد دوم: رقم: ۱۵۰۳

۲۔ مشکوٰۃ شریف۔ جلد دوم: رقم: ۵۹

۳۔ جامع ترمذی۔ جلد دوم: رقم: ۱۵۱۲

اللہ تعالیٰ غافل اور کھیلنے والے دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔ یعنی اس شخص کی دعا قبول نہیں ہوتی، جس کا دل دعا مانگتے وقت اللہ تعالیٰ سے غافل اور غیر اللہ میں مشغول ہو۔

۷۔ دعا کے آداب

- (۱)۔ اللہ تعالیٰ رحیم ہے، کریم ہے، مہربان ہے، سننے والا ہے، دینے والا ہے، مانگنے والے بندے پر اسے پیارا آتا ہے۔ بندے کا اپنے رب سے مانگنے کا عمل اسے عزیز ہے۔ بندہ اپنے رب سے خاموشی کے ساتھ، عاجزی کے ساتھ، انکساری کے ساتھ، اطاعت کے ساتھ، فرما برداری کے ساتھ، فقیری کے ساتھ، گدائی کے ساتھ، چپکے چپکے، دھیمی آواز کے ساتھ، خشوع و خضوع کے ساتھ، اعتراف گناہ اور احساس ندامت کے ساتھ، گڑ گڑا کر دعا کرے، یہ افضل ہے اور اللہ کو بے حد پسند بھی ہے۔
- (۲)۔ اس کے برعکس وہ اپنے اس بندے کو پسند نہیں کرتا، جو اس سے نہ مانگے۔ اس سے وہ ناراض ہوتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے پیارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو اللہ سے نہ مانگے، اس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے ۲۔
- (۳)۔ دعا مومن کے لیے توشہ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ عظیم الشان نعمت ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ جب بندے کو دعا جیسی خصوصی نعمت حاصل ہو، تو وہ اس کے

۱۔ مشکوٰۃ شریف۔ جلد دوم: رقم: ۷۲۰

۲۔ جامع ترمذی۔ جلد دوم: رقم: ۱۳۲۵

جملہ آداب کو بھی بجالائے اور پوری احتیاط، خشیت اور یقین کے ساتھ اپنی درخواست اللہ رب العزت کے حضور پیش کرے۔

(۴)۔ انسان دنیاوی خوشحالی اور ترقی کی بنا پر خواہ اپنے رب سے کتنا ہی دور نکل جائے اور غفلت کے کتنے ہی گہرے پردے اس کے دل پر پڑ جائیں، بہر حال مصائب کے هجوم اور تکالیف میں مبتلا ہونے کے وقت بے اختیار، بے ساختہ فریاد اور دعا کے لیے اس کے ہاتھ اٹھ جاتے ہیں۔ دعا بے چارگی اور در ماندگی کی حالت اضطرار میں لطف و رحم کی وہ پکار ہے جو اطمینان قلب کا سب سے بڑا وسیلہ ہے۔ انسان کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے۔ جب کوئی پریشانی ہوتی ہے۔ جب کوئی خطرہ لاحق ہوتا ہے یا پھر کسی امید کے چراغ مدہم ہونے لگتے ہیں، تو وہ بے اختیار اس پاک ذات کی طرف لوٹتا ہے، جو ارض و سماوات کا خالق اور کائنات کا مالک ہے۔ جس کے قبضہ قدرت میں یہاں کے ہر وجود کی تقدیر ہے۔ اس لیے دعا نہایت کامل احتیاط، اللہ کے ساتھ محبت اور تمام آداب و شرائط کو مد نظر رکھتے ہوئے مانگی چاہیے۔ اس لیے ذیل میں قرآن مجید اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں دعا کے کچھ آداب بیان کیے جاتے ہیں۔

(i)۔ دعا کی ابتدا اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا سے کرنی چاہیے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا چاہیے اور یہی عمل دعا کے آخر میں بجالانا چاہیے۔ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا۔ اس نے نماز میں دعا

کی، جس میں نہ اللہ کی حمد کی اور نہ ہی نبی ﷺ پر درود بھیجا، تو حضور ﷺ نے فرمایا، اس آدمی نے دعا میں جلد بازی کی۔ پھر آپ نے اس کو بلایا اور اس سے یا اس کی موجودگی میں دوسرے آدمی کو مخاطب کر کے آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو (دعا کرنے سے پہلے) اس کو چاہیے کہ اللہ کی حمد و ثنا کرے، پھر اس کے رسول ﷺ پر درود بھیجے۔ اس کے بعد جو چاہے اللہ سے مانگے۔ اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب تک حضور نبی کریم ﷺ پر درود نہ پڑھا جائے، دعا زمین و آسمان کے درمیان ٹھہری رہتی ہے، درجہ قبولیت کو نہیں پہنچتی ۲۔

(ii)۔ دعا کرتے وقت اللہ تعالیٰ کی طرف ہمہ تن متوجہ ہونا چاہیے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے قبولیت کے یقین کے ساتھ مانگا کرو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل دل سے دعا قبول نہیں فرماتا ۳۔

(iii)۔ دعا پورے اعتماد اور قبولیت کے کامل یقین کے ساتھ کرنی چاہیے۔ اس لیے کہ اللہ عزوجل انسان سے اس کے گمان کے مطابق سلوک کرتے ہیں۔

۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۱۴۸۱

۲۔ جامع ترمذی۔ رقم: ۴۸۶۶

۳۔ مسند احمد۔ رقم: ۶۶۵۵

الفہم

(vi)۔ دعائیں اپنے دل کو مکمل طور پر حاضر رکھنا چاہیے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے قبولیت کے یقین کے ساتھ مانگا کرو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل دل سے دعا قبول نہیں فرماتا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کسی ریا کار اور دل لگی کرنے والے کی دعا قبول نہیں کرتا، بلکہ اس دعا کو قبول کرتا ہے جو سائل کے دل سے نکلی ہو ۲۔

(v)۔ دعائیں خشوع و خضوع (عاجزی و انکساری) اختیار کرنی چاہیے۔ طلب میں رغبت اور اللہ تعالیٰ کا خوف پیش نظر رہنا چاہیے۔

(vi)۔ دعائیں ظلم سے نفرت کا اظہار کرنا چاہیے اور مظالم سے توبہ کرنی چاہیے۔

(vii)۔ عاجزی و انکساری اختیار کرتے ہوئے دعا کو کئی بار دہرانا چاہیے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہمارے پیارے آقا رسول اللہ ﷺ تین مرتبہ استغفار کرنا اور تین مرتبہ دعا کرنا پسند فرماتے تھے ۳۔

(viii)۔ دعا کرتے رہنا چاہیے، دعا پر اصرار کرنا چاہیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ دعائیں اصرار

۱۔ مسند احمد۔ رقم: ۶۶۵۵

۲۔ الآداب المفرد۔ جلد دوم: رقم: ۶۵

۳۔ المعجم الکبیر از امام طبرانی۔ رقم: ۶۲۵۳

سے مانگنے والے کو پسند فرماتا ہے۔^۱

(ix)۔ دعا میں صبر ہونا چاہیے اور جلد بازی سے بچنا چاہیے۔ اگر دعا قبول نہ ہو رہی ہو، تو مایوس نہیں ہونا چاہیے، جلد بازی نہیں کرنی چاہیے۔ اس لیے کہ دعا بذات خود اعلیٰ ترین عبادت ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی شخص کی دعا تب قبول ہوتی ہے، جب وہ دعا مانگنے میں جلدی نہیں کرتا اور یہ نہیں کہتا کہ میں نے دعا کی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی۔^۲

(x)۔ تنگی و فراخی اور خوشی و غمی ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہنا چاہیے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جسے پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ مشکلات اور تکالیف کے وقت اس کی دعا قبول کرے، اسے چاہیے کہ وہ خوشحالی کے وقت زیادہ سے زیادہ دعا کیا کرے۔^۳

(xi)۔ دعا میں اپنی آواز کو نہ تو بہت زیادہ بلند کیا جائے اور نہ ہی بالکل پست، بلکہ اعتدال سے کام لینا چاہیے۔ ارشاد خداوندی ہے کہ

^۱ شعب الایمان از امام بیہقی۔ رقم: ۱۱۰۸

^۲ جامع ترمذی۔ رقم: ۲۵۷۷

^۳ سورۃ اعراف: آیت: ۵۵

أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ^۱

(لوگو! اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو۔ وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا)

(xii)۔ دعا کبھی آہستہ آواز میں اور کبھی بلند آواز سے کرنی چاہیے۔ دعا خفیہ طور پر کرنی چاہیے اور اعلانیہ طور پر بھی کرنی چاہیے، کیونکہ اللہ عزوجل کو دعا میں انسان کی ہر اداسند ہے۔

(xiii)۔ دعا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی سے کرنی چاہیے، جو اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنی ضروریات میں سے جو بھی مانگنا چاہتے ہو، اللہ ہی مانگو۔ یہاں تک کہ اپنے جوتے کا تسمہ بھی، کیونکہ اگر اس کی رضائے ہوئی، تو وہ بھی عطا نہیں ہوگا^۲۔

(xiv)۔ دعائیں اپنے اہل و عیال، مال اور اپنی جان پر بددعا نہیں کرنی چاہیے۔

(xv)۔ دعائیں اپنے گناہوں پر ندامت کا رویہ اختیار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ سے معافی کا طلب گار ہونا چاہیے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اعتراف کرتے ہوئے شکر بجالانا چاہیے۔

(xvi)۔ دعا قبلہ رخ ہو کر کرنی چاہیے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کی طرف دیکھا، تو ایک ہزار تھے اور

^۱۔ سورۃ اعراف: آیت: ۵۵

^۲۔ شعب الایمان از امام بیہقی۔ رقم: ۱۱۱۸

آپ ﷺ کے ساتھ ۳۱۳ صحابہ اکرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین تھے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے قبلہ رخ ہو کر بلند آواز سے دعا کی۔

(xvii)۔ دعائیں دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کرنا چاہیے اور انہیں ملا کر رکھنا چاہیے۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے، یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ کی بغل کی سفیدی دیکھی ۲۔

(xviii)۔ دعا ہاتھ اٹھا کر مانگنی چاہیے کہ یہ عاجزی کی علامت ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے اس طرح ہاتھ اٹھا کے مانگا کرو کہ ہتھیلیوں کا رخ سامنے ہو۔ ہاتھ الٹے کر کے نہ مانگا کر واور جب دعا کر چکو، تو اٹھے ہاتھ چہرے پر پھیر لو ۳۔

(xix)۔ دعا کسی بھی حالت میں کی جاسکتی ہے اور اگر ممکن ہو، تو دعا با وضو ہو کر کرنی چاہیے۔
(xx)۔ دعائیں کوئی شرط نہیں لگانی چاہیے۔ جیسا کہ کوئی دعا کرتے ہوئے یہ کہے: اے اللہ اگر تو چاہے، تو مجھ کو دے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کو روکنے والا کوئی نہیں ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص دعا کرے، تو یوں نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے، تو مجھے بخش

۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۵۹۸۱

۲۔ سنن ابوداؤد۔ جلد اول: رقم: ۱۴۸۱

۳۔ سنن ابوداؤد۔ جلد اول: رقم: ۱۴۸۱

اللَّهُمَّ

- دے۔ اے اللہ! اگر تو چاہے، تو مجھ پر رحم کر۔ اے اللہ! اگر تو چاہے، تو مجھے رزق دے۔ بلکہ دعا شرط کے بغیر کرے۔ اس لیے کہ اللہ پر جبر کرنے والا کوئی نہیں ہے۔
- (xxi)۔ دعائیں پہلے اپنے لیے، پھر دوسروں کے لیے مغفرت طلب کرنی چاہیے۔
- (xxii)۔ دعائیں اللہ تعالیٰ کو اس کے صفاتی ناموں کے واسطے سے پکارنا چاہیے، جیسا کہ رزق میں برکت کے لیے اللہ تعالیٰ کو خالق و مالک و رازق کے نام پکارنا چاہیے۔
- (xxiii)۔ دعا کے آداب میں سے ہے کہ انسان گناہ کے کام اور قطع تعلقی کے لیے دعا نہ کرے اور ان پر شرمندگی کا احساس کر کے دعا کرے۔
- (xxiv)۔ دعا کے قبول ہونے کی شرائط میں سے ہے کہ انسان اچھے کاموں کی ترغیب دے اور برے کاموں سے روکے۔
- (xxv)۔ دعا کے قبول ہونے کی شرائط میں یہ بھی ہے انسان کبیرہ گناہوں سے بچے۔
- (xxvi)۔ دعا ہر حال میں کی جاسکتی ہے۔ اٹھتے، بیٹھتے، لیٹے ہوئے اور چلتے ہوئے بھی دعا کی جاسکتی ہے۔ دعا ہاتھ اٹھا کر بھی کی جاسکتی ہے اور ہاتھ اٹھائے بغیر بھی کی جاسکتی ہے۔
- (xxvii)۔ دعا کرنے والے کا کھانا، پینا اور لباس حلال مال سے ہونا چاہیے۔ حدیث نبوی ﷺ ہے کہ اے سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! اپنی کمائی پاک رکھو، تمہاری دعا قبول ہوگی۔^۲

^۱۔ صحیح بخاری۔ جلد سوم: رقم: ۲۳۷۰

^۲۔ مجمع الزوائد۔ رقم: ۲۱۹

(xxviii)۔ دعا کرنے سے پہلے با وضو ہو کر دو رکعت نماز (صلوٰۃ الحاجت) پڑھ لینا چاہیے۔

یہ اعلیٰ درجہ ہے۔ کبھی خاص دعا کرنی ہو، تو دو رکعت نماز پڑھ کر دعا کرنی چاہیے۔

لیکن یہ یاد رہے کہ دعا اس کے بغیر بھی کی جاسکتی ہے۔

(xxix)۔ دعا کے خاتمہ پر آمین کہنا چاہیے، جس کا مطلب ہوتا ہے کہ پروردگار میری یہ دعا قبول فرما۔

(xxx)۔ دعا کے اختتام پر ہاتھ منہ پر پھیر لینے چاہئیں۔ جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ

عنه سے مروی ہے کہ حضور ﷺ دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے، تو منہ پر پھیرنے سے

پہلے نیچے نہ چھوڑتے^۱۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

کہ حضور پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے دعا کیا کرو نہ کہ

ان کی پشت سے اور جب دعا سے فارغ ہو جاؤ، تو دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر مل لو^۲۔

۸۔ دعائیں احتیاط کے پہلو

کچھ چیزیں ایسی ہیں کہ جن سے دعائیں بچنا چاہیے، اس لیے کہ وہ آداب دعا کے

خلاف ہیں۔

(۱)۔ دعا میں اللہ تعالیٰ کی مشیت کی شرط لگانا صحیح نہیں ہے۔ بلکہ جو کچھ مانگنا ہو، پوری

^۱۔ جامع ترمذی۔ رقم: ۳۳۸۶

^۲۔ مستدرک امام حاکم۔ رقم: ۱۹۶۷

قطعیت اور عزم کے ساتھ مانگنا چاہیے۔ مثال کے طور پر یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ اے اللہ پاک! اگر تجھے یہ منظور ہے، تو کر دے، بلکہ اللہ عزوجل سے پورے یقین سے اپنی حاجت اور خواہش مانگنی چاہیے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص دعا کرے تو یوں نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے، تو مجھے بخش دے۔ اے اللہ! اگر تو چاہے، تو مجھ پر رحم کر۔ اے اللہ! اگر تو چاہے، تو مجھے رزق دے۔ بلکہ دعا شرط کے بغیر کرنی چاہیے۔ اس لیے کہ اللہ پر جبر کرنے والا کوئی نہیں ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر اللہ پاک نہ چاہے، تو زبردستی اس سے کوئی چیز حاصل نہیں کی جاسکتی۔ اس لیے اس کے چاہنے کی شرط لگانا بے کار ہے اور ادب دعا کے خلاف بھی ہے۔

(۲)۔ دعا میں تصنع اور تکلف کر کے مشکل الفاظ استعمال کرنا غلط ہے۔ کیونکہ اس سے دعا کی روح غائب ہو جاتی ہے۔ نہ حضور قلب باقی رہتا ہے اور نہ تضرع کی کیفیت پیدا ہوتی ہے، بلکہ ذہن مشکل الفاظ کی تلاش میں لگ جاتا ہے۔ البتہ اگر بلا تکلف مستجع و مرصع الفاظ زبان سے نکلیں، تو دعا ایک پارہ ادب بھی بن جاتی ہے۔ نبی ﷺ کے اکثر دعائیہ کلمات بہترین پارہ ہائے ادب بھی ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک بار اپنے شاگرد حضرت عکرمہ کو

چند ہدایتیں دیں۔ ان میں سے ایک یہ تھی کہ دعائیں صحیح (مشکل الفاظ اور پر تکلف الفاظ) سے اجتناب کرو۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کو ایسا کرتے نہیں دیکھا۔

(۳)۔ دعائیں اعتدال لازم ہے اور حد سے تجاوز کرنا بھی غلط ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اپنے رب کو پکارو گڑ گڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے۔ یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا^۲۔

دعائیں حد سے تجاوز کرنے کی متعدد صورتیں ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر

(i)۔ ناروا چیزوں کی طلب: اللہ تعالیٰ سے ایسی چیزوں کی دعا کرنا جو ناروا اور ناجائز ہیں۔ دعائیں حد سے تجاوز کرنے کی ایک قسم ہے، بلکہ واقعہ یہ ہے کہ دعائیں حد سے تجاوز کرنے کی یہ بدترین شکل ہے۔ ایسا کرنا حقیقت دعا کی عین ضد ہے اور اس طرح کی دعاؤں سے انسان اللہ پاک کے غضب میں گرفتار ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک مسلمان جو سودی کاروبار کر رہا ہے اور وہ اپنے اس غلط کاروبار کی ترقی کے لیے اللہ سے دعا کرتا ہے، تو وہ احمق اپنے آپ کو خدا پاک کے غضب کا مستحق بنا رہا ہے۔ اس لیے کہ قرآن پاک میں سود خواروں کو اللہ و رسول ﷺ سے جنگ کا چیلنج دیا

^۱۔ صحیح بخاری۔ جلد سوم: رقم: ۱۲۸۷

^۲۔ سورۃ غافر: آیت: ۵۵

اللَّهُمَّ

گیا ہے۔ اس لیے اللہ سے صرف ایسی ہی چیز مانگنی چاہیے، جس کے بارے میں پورا علم ہو کہ وہ جائز و حلال ہے۔

(ii)۔ بلا ضرورت زور زور سے دعا کرنا: بلا ضرورت باواز بلند دعا کرنا پسندیدہ نہیں ہے۔

اس آیت شریفہ میں چپکے چپکے دعا کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

(الف)۔ اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً^۱

(تم اپنے پروردگار کو عاجزی کے ساتھ چپکے چپکے پکارا کرو)

(ب)۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِلِينَ^۲

(اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا)

(ج)۔ حضرت زکریا علیہ السلام کی مدح کرتے ہوئے ان کی ایک خاص دعا کا بیان قرآن

پاک میں اس طرح ہے

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ ذِيَّ الْخَفِيِّ^۳

(جب کہ انھوں نے اپنے رب کو چپکے چپکے پکارا)

(د)۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک سفر جہاد میں

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین باواز بلند تکبیر کہنے لگے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

۱۔ سورۃ اعراف: آیت: ۵۵

۲۔ سورۃ اعراف: آیت: ۵۵

۳۔ سورۃ مریم: آیت: ۳

انھیں اس سے روکا اور فرمایا کہ تم کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکار رہے ہو، بلکہ ایک ایسی ذات کو پکار رہے ہو، جو سمیع و قریب ہے اور وہ تمھارے ساتھ ساتھ ہے۔
(۵)۔ علاوہ ازیں انسان کا نفس دکھاوے اور شہرت طلبی کی طرف میلان رکھتا ہے، اس لیے بلند آواز سے دعا کرنے میں یہ بھی اندیشہ ہے کہ انسان کی دعا میں ریاکاری کی آمیزش ہو جائے۔ پس انسان کو اس سے بچنا چاہیے۔

(iii)۔ دعا میں غیر ضروری الفاظ بڑھانا: حضور نبی کریم ﷺ نہ صرف یہ کہ خود جامع دعائیں پسند فرماتے تھے، بلکہ آپ ﷺ نے غیر ضروری الفاظ بڑھانے پر تنبیہ بھی فرمائی ہے۔

(الف)۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جامع دعائیں پسند فرماتے تھے اور غیر جامع کو ترک کر دیتے تھے ۲۔

(ب)۔ ’جامع دعا‘ کا ایک مطلب تو یہ ہے کہ آپ ﷺ دنیا اور آخرت دونوں ہی کی بھلائیاں طلب فرماتے تھے اور دوسرا مطلب یہ ہے کہ آپ ﷺ کی دعاؤں کے الفاظ کم لیکن معانی بہت ہوتے تھے۔ یعنی آپ ﷺ اپنی دعاؤں کو غیر ضروری الفاظ بڑھا کر طویل نہیں کرتے تھے۔

(ج)۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین نے دعا کے اس ادب کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیا

۱۔ صحیح بخاری۔ جلد دوم: رقم: ۱۳۱۷

۲۔ سنن ابوداؤد۔ جلد اول: رقم: ۱۳۷۸

تھا اور وہ غیر ضروری الفاظ کے اضافے کو ناپسند فرماتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک بیٹے کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں تجھ سے جنت، اس کی نعمتوں اور اس کے ریشمی کپڑوں اور فلاں فلاں چیز کی دعا کرتا ہوں اور جہنم کی آگ، اس کی زنجیروں اور بیڑیوں اور فلاں فلاں چیز سے تیری کی پناہ میں آتا ہوں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم نے اللہ سے بڑی خیر مانگی اور بڑے شر سے اللہ کی پناہ چاہی۔ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب ایک ایسی قوم آئے گی، جو دعا میں حد سے آگے بڑھ جائے گی۔ تمہارے لئے اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا اور اس کے قریب کرنے والے قول و عمل کا سوال کرتا ہوں اور جہنم اور اس کے قریب کرنے والے قول و عمل سے تیری کی پناہ میں آتا ہوں۔

(د)۔ جنت کی طلب میں اس کی تمام نعمتوں اور آسائشوں کی طلب خود بخود داخل ہے۔ اسی طرح دوزخ سے پناہ میں اس کی تمام سزاؤں اور زحمتوں سے پناہ خود بخود داخل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جنت کی دعا کے ساتھ اس کی نعمتوں کی تفصیل اور جہنم سے پناہ کے ساتھ اس کی سزاؤں کے ذکر کو ناپسند فرمایا اور ان غیر ضروری الفاظ کے اضافے کو دعا کے آداب کے خلاف قرار دیا۔

(ہ)۔ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بیٹے کو کہتے ہوئے سنا، اے اللہ!

میں تجھ سے جنت کے داہنے جانب قصر ابیض (سفید محل) مانگتا ہوں۔ یہ سن کر انہوں نے کہا کہ صلی اللہ علیہ وسلم جنت مانگو اور جہنم سے پناہ چاہو۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب اس اُمت میں ایسے لوگ ہوں گے، جو وضو اور دعا میں حد سے تجاوز کریں گے۔

(ی)۔ اگر کسی شخص کو اپنی کسی خاص اور وقتی حاجت و ضرورت کی دعا مانگنی ہو، تو بہتر یہ ہے کہ وہ دعائے ماثورہ (یعنی قرآن اور احادیث میں مذکور دعائیں) مانگے۔ ان میں خاص برکت بھی ہے اور وہ ان تمام بے اعتدالیوں سے محفوظ بھی ہیں، جو دعا میں انسان سے ہو سکتی یا ہو جایا کرتی ہیں۔

(iv)۔ دعا کو تقریر بنادینا: جب دعا میں غیر ضروری الفاظ کا اضافہ بھی آداب دعا کے خلاف اور حد سے تجاوز کرنا ہے، تو دعاؤں کو تقریر بنادینا کس طرح صحیح ہو سکتا ہے۔ بعض لوگوں نے دعا کو خطابت کا ایک فن بنادیا ہے۔ دعا اور ایک لمبی تقریر میں کوئی فرق باقی نہیں رہا ہے۔ یہ دعا کے ساتھ بڑی بے ادبی کا رویہ ہے۔ اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔

(v)۔ حیثیت سے زیادہ کی طلب: دعا میں حد سے تجاوز کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ انسان اپنی حیثیت سے بلند چیزوں کی دعا کرے۔ مثال کے طور پر اگر ہم اللہ سے تقرب کا وہ درجہ مانگیں، جو انبیائے کرام علیہ السلام کا ہے، تو یہ آداب دعا کے خلاف ہوگا۔ اسی طرح کوئی مسلمان ایک طرف تو اللہ پاک کی نافرمانیاں کیے جا رہا ہو اور دوسری

طرف اس سے جنت کی دعا بھی مانگ رہا ہو، حالانکہ اس کو سب سے پہلے نافرمانیوں سے باز آنا چاہیے۔ توبہ کرنی چاہیے اور اللہ سے اطاعت و عبادت کی توفیق مانگنی چاہیے یا کم از کم درجہ یہ ہے کہ وہ پہلے استغفار کرے اور پھر جنت کی طلب کرے۔

۹۔ دعا کی شرائط

بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے جو چاہیں (چاہے جائز ہو یا ناجائز) درخواست کر سکتے ہیں اور توقع بھی رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد ان کی حاجات کو پورا کرے۔ حالانکہ دعا کیلئے کچھ شرائط ہیں۔ جو درج ذیل ہیں

(۱)۔ انسان جس چیز کے بارے میں دعا کر رہا ہے، وہ گناہ یا غلطی کا نتیجہ نہ ہو۔ مثال کے طور پر ایک آدمی فی الحال بری حالت میں ہے اور وہ تمنا کرتا ہے کہ اس کی بری حالت اچھی حالت میں تبدیل ہو جائے۔ حالانکہ اس کی بری حالت کچھ دینی فرائض میں کوتاہیوں کی وجہ سے ہوتی ہے، تو جب تک انسان اپنی بری حالت کے عوامل اور اسباب کو ختم نہیں کرتا اور گناہوں سے توبہ نہیں کرتا، تب تک اس کی وہ حالت نہیں بدلتی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

(i)۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ^۱

(اور خدا کسی قوم کے حالات کو اس وقت تک نہیں بدلتا، جب تک وہ خود اپنے کو تبدیل نہ کر لے)

(ii)۔ یہ بات انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی دونوں کے لیے ہے۔ کسی معاشرے میں لوگوں کی دعا کے مقبول ہونے یا نہ ہونے میں پوری قوم کا اہم کردار ہے۔ اسی طرح انفرادی زندگی میں بھی یہی مسئلہ ہے۔ پس انسان کو چاہیے کہ وہ اپنی دینی و دنیاوی ذمہ داریوں کو خواہ وہ انفرادی ہوں یا اجتماعی، ادا کرے اور پھر گناہوں کی بخشش کے لئے دعا کرے۔

(۲)۔ دعا نظام تکوینی یا تشریعی کے خلاف نہ ہو۔ چونکہ انسان دعا کے ذریعہ نظام اور قوانین الہی کے مقرر کردہ اہداف تک پہنچنا چاہتا ہے، اس لیے انسان کی دعا بھی ان کے ساتھ ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ اگر انسان اس دنیا میں ہمیشہ باقی رہنے کیلئے دعا کرے یا پھر انسان دعا کرے کہ اس کو کبھی بھی موت نہ آئے یا قطع رحم کیلئے دعا کرے، تو یہ دعائیں استجابت کے قابل نہیں ہیں۔

(۳)۔ دعا زندگی کے مختلف پہلوؤں کے ساتھ ہم آہنگ ہو۔ انسان کا دل پاک ہونا چاہیے۔ اس کا رزق حلال ہو۔ وہ دوسروں پر ظلم نہ کرتا ہو۔ کیوں کہ اس بندے کی دعا اللہ تعالیٰ تک نہیں پہنچتی، جس کا کھانا پینا حرام ہو یا اس کے ذمہ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے کسی کا حق ہو (اور ابھی تک اس کو ادا نہ کیا ہو)۔

(۴)۔ دعا انسان کی جدوجہد کی مانع نہ بنے، بلکہ دعا عمل سے متصل ہونی چاہیے۔ بغیر عمل کے دعا کسی کو فائدہ نہیں پہنچاتی۔ یعنی دعا کا معنی یہ نہیں ہے کہ انسان کام اور کوشش چھوڑ دے اور گھر بیٹھ کر فقط دعا کرتا رہے۔ عمل دعا سے بے نیا نہیں کر سکتا ہے۔

الفہم

جیسا کہ رسول خدا ﷺ کا ارشاد مبارک ہے

(i) عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، قَالَ، سَمِعْتُهُ، يَقُولُ، مَثَلُ الَّذِي يَدْعُو بِغَيْرِ عَمَلٍ، كَمَثَلِ الَّذِي يَزِيحُ بِغَيْرِ وَتَرٍ^۱

(حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے سنا، عمل کے بغیر

دعا کرنے والا اس تیر چلانے والے شخص کی مانند ہے، جو بغیر کمان کے تیر چلا رہا ہو)

(ii)۔ دوسرے لفظوں میں حصول رزق کیلئے کوشش کرنا ایک چیز ہے، لیکن روزی کا نصیب ہونا، اس کا بابرکت ہونا، دوسری چیز ہے اور اس میں دعا بہت مؤثر ہے۔

(iii)۔ اسی طرح علاج کروانا، شفا کیلئے ڈاکٹر یا حکیم کے پاس جانا، اس کی ہدایات کے مطابق دوائی استعمال کرنا، ایک بات ہے، لیکن ڈاکٹر کی تشخیص کا صحیح ہونا، دوائی کا شفا میں مؤثر ہونا دوسری بات ہے، جس میں دعا اور صدقہ وغیرہ بہت مؤثر ہیں۔ جب یہ دونوں حصے اکٹھے ہوں، تو مناسب ہوگا اور ہمیں ان دونوں کی طرف توجہ کرنی چاہیے۔

(۵)۔ معرفت خداوندی۔ حضرت پیغمبر اکرم ﷺ سے منقول ہے کہ اللہ پاک فرماتے ہیں کہ جو شخص مجھ سے سوال اور دعا کرے اور یہ جانتا ہو (اور معرفت رکھتا ہو) کہ نفع و نقصان میرے ہاتھ میں ہے، تو میں اس کی دعا قبول کروں گا^۲۔ اسی طرح

۱۔ کتاب الزہد والرقائق از حضرت عبداللہ بن مبارکؒ۔ رقم: ۳۲۲

۲۔ میزان الحکمة از محمدی ری شہری: باب دعا

حضرت امام صادقؑ سے پوچھا گیا کہ ہم دعا کرتے ہیں، لیکن قبول نہیں ہوتی، تو آپؑ نے فرمایا! تم اس کو پکارتے ہو (اور اس سے دعا مانگتے ہو) جس کو نہیں جانتے اور جس کی معرفت نہیں رکھتے ہوا۔

(۶)۔ محرمات اور گناہوں کا ترک کرنا۔ قبولیت دعا کی شرائط میں سے ایک یہ بھی ہے کہ انسان گناہوں کو ترک کر دے۔ سابقہ حقوق جو اس کے ذمے ہوں ان کو ادا کرے اور ساتھ ہی ساتھ اللہ عزوجل سے معافی کا طلب گار ہو۔

(۷)۔ کمائی اور غذا کا پاک و پاکیزہ ہونا۔ دعا کی قبولیت کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ انسان کا کھانا پینا، لباس حلال کمائی سے ہو۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ایک ایسے آدمی کا ذکر فرمایا، جو لمبے لمبے سفر کرتا ہے۔ پریشان بال، جسم گرد آلود، اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف دراز کر کے کہتا ہے: اے رب! اے رب! (دعا کے لیے خدا کو پکارتا ہے) حالانکہ اس کا کھانا حرام اور اس کا پینا حرام اور اس کا لباس حرام اور اس کی غذا حرام، تو اس کی دعا کیسے قبول ہو ۲۔

(۸)۔ حضور وقت قلب۔ دعا حضور قلب اور رقت آمیز لہجے میں مانگنی چاہیے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے

۱۔ میزان الحکمہ از محمدی ری شہری: باب دعا

۲۔ صحیح مسلم۔ جلد اول: رقم: ۲۳۳۹

قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا مانگا کرو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور لہو و لعب میں مشغول دل کی دعا قبول نہیں فرماتا۔

(۹)۔ اخلاص و عبودیت۔ انسان کی دعا میں خلوص اور بندگی کا اظہار ہونا چاہیے۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے

(۱)۔ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ

(پس اے لوگو! صرف ایک اللہ ہی کو پکارو۔ اپنے دین کو اس کے لیے خالص کر کے)

۱۰۔ دعا کے مخصوص احوال و اوقات

(۱)۔ دعا اللہ اور بندے کے درمیان ایک ایسا مخصوص تعلق ہوتا ہے۔ جس میں بندہ اپنے معبود سے اپنے دل کا حال بیان کرتا ہے۔ اپنی مشکل کا اظہار کرتا ہے۔ اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتا ہے۔ بخشش کی درخواست کرتا ہے۔ مختصر یہ کہ جو کچھ اس کے دل میں ہوتا ہے وہ سیدھے اور سادہ طریقے سے بیان کر دیتا ہے۔ دعا دراصل بندے اور اس کے خالق کے درمیان براہ راست رابطہ ہوتی ہے۔

(۲)۔ دعا کے لیے مخصوص الفاظ ضروری نہیں۔ بندہ اپنے پروردگار سے دن یا رات کے کسی بھی حصے میں دعا مانگ سکتا ہے۔ کوئی خاص وقت اس مقصد کے لیے مقرر نہیں۔

۱۔ جامع ترمذی۔ جلد دوم: رقم: ۱۴۳۲

۲۔ سورۃ غافر: آیت ۱۴

تاہم احادیث مبارکہ سے دعا کے لیے خاص احوال و اوقات ثابت ہیں۔ ان احوال و اوقات میں اللہ تعالیٰ کی رحمت و عنایت کی خاص امید کی جاتی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اذان اور اقامت کے درمیان دعا رنہیں ہوتی^۱

(۳)۔ یوں تو اپنے خالق سے کسی بھی وقت کسی جگہ حاجت طلب کی جاسکتی ہے اور وہ ہر وقت سنتا ہے، مگر اس نے اپنے فضل و کرم سے اپنی عبادت و مناجات کے لیے کچھ مخصوص اوقات مقرر کر دئے ہیں کہ ان وقتوں میں دعائیں بہت جلد قبول ہوتی ہیں، جو حسب ذیل ہیں

(i)۔ رات کا آخری حصہ یعنی پچھلی شب دعاؤں کو قبولیت کا درجہ عطا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ

نے نیک بندوں کی اس صفت کا ان الفاظ میں ذکر فرمایا ہے

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ^۲

(اور یہ رات کے پچھلے پہر معافی مانگنے والے ہیں)

(ii)۔ جمعہ کے دن میں بھی ایک قبولیت کی ساعت (گھڑی) ہے، جس میں دعا قبول ہوتی ہے

(بیشتر علماء کے خیال میں وہ وقت عصر کے بعد آفتاب کے غروب ہونے تک کا وقت

ہے) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ

^۱۔ جامع ترمذی۔ جلد اول: رقم: ۲۰۵

^۲۔ سورۃ آل عمران: آیت: ۱۷۱

نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن میں ایک ایسی ساعت ہے، جس کو مسلمان نماز کے دوران پالے، تو وہ اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا بھی سوال کرے گا، اس کو ضرور پالے گا۔

(iii)۔ شب قدر۔ اس شب کی قرآن وحدیث میں بہت فضیلت آئی ہے۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ
(شب قدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے)

(iv)۔ اذان اور اقامت کے درمیان۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اذان اور اقامت کے درمیان مانگی جانے والی دعا رد نہیں ہوتی ۳۔

(v)۔ فرض نمازوں کے بعد۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پاک ﷺ سے عرض کیا گیا کہ کون سی دعا زیادہ سنی جاتی ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ رات کے آخری حصے میں کی گئی دعا اور فرض نمازوں کے بعد کی گئی دعا (جلد قبول ہوتی ہے) ۴۔

(vi)۔ سجدے کی حالت میں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے،

۱۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۸۵۲

۲۔ سورۃ القدر: آیت: ۳

۳۔ جامع ترمذی۔ رقم: ۲۱۲

۴۔ جامع ترمذی۔ رقم: ۳۴۹۹

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بندہ سجدہ کی حالت میں اپنے رب کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ اس لیے تم سجدہ میں بکثرت دعا کیا کرو۔

(vii)۔ قرآن مجید کی تلاوت اور ختم قرآن کے وقت۔ قرآن پاک اللہ عزوجل کا ایک خاص تحفہ ہے۔ اس کی تلاوت کے وقت اللہ پاک کی رحمت کی زیادہ توقع کی جاسکتی ہے۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضور پر نور ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جب قرآن پڑھو، تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو۔ کچھ ایسے لوگ بھی پیدا ہوں گے، جو قرآن پڑھ کر لوگوں سے سوال کریں گے۔^۲

(viii)۔ عرفہ کے دن (ذی الحجہ کی نویں تاریخ)۔ حضرت عمرو بن شعیبؓ اپنے والد اور دادا سے بیان کرتے ہیں، حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بہترین دعا یوم عرفہ کی دعا ہے۔^۳

(ix)۔ رمضان شریف کے مہینے میں اور روزہ افطار کرتے وقت۔^۴

۱۱۔ دعا کے مخصوص مقامات

دعا کے لیے مخصوص مقامات کی بھی قید نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی ہر جگہ

۱۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۴۸۲

۲۔ مشکوٰۃ شریف۔ جلد دوم: رقم: ۷۳۴

۳۔ جامع ترمذی۔ رقم: ۳۵۸۵

۴۔ اشعۃ اللمعات از شیخ عبدالحق محدث دہلوی۔ جلد دوم: صفحہ: ۷۲

ہر مقام پر سنتا ہے۔ پھر بھی بعض مقامات پر دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں وہ مقامات حسب ذیل ہیں

(۱)۔ بیت اللہ شریف (طواف کرتے ہوئے)

(۲)۔ مسجد بنوی صلی اللہ علیہ وسلم میں

(۳)۔ ملتزم اپر چٹ کر دعا کرنا^۱

حضرت عبدالرحمن بن صفوان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فتح مکہ کے موقع پر میں نے دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب کعبہ کے اندر سے باہر آئے اور انہوں نے بیت اللہ کے دروازے سے لے کر حطیم تک استلام کیا اور بوسہ لیا اور انہوں نے اپنے رخسار بیت اللہ پر رکھے ہوئے تھے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے درمیان تھے^۲

(۴)۔ میزاب کے نیچے (خانہ کعبہ کی چھت سے پانی بہہ کر نیچے آنے کا جو پرنا لہ ہے، اسے میزاب کہتے ہیں) اسے میزاب رحمت بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے نیچے دعا قبول ہوتی ہے۔

۱۔ ملتزم اس جگہ کو کہا جاتا ہے جو حجر اسود اور خانہ کعبہ کے دروازے کے درمیان ہے۔ ملتزم کا مطلب ہے

چمٹنا، کیونکہ اس جگہ چٹ کر دعا کی جاتی ہے۔ اس وجہ سے اس جگہ کو ملتزم کہا جاتا ہے

۲۔ الشرح لمصنع علی زاد المستقنع از محمد بن صالح العثیمین۔ جلد ہفتم: صفحہ: ۴۰۲، ۴۰۳

۳۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۱۸۹۸

- (۵)۔ بیت المقدس میں
- (۶)۔ رکن (حجر اسود) اور مقام ابراہیم علیہ السلام کے درمیان
- (۷)۔ صفا و مروہ کے پہاڑیوں پر
- (۸)۔ مقام ابراہیم علیہ السلام کے پیچھے
- (۹)۔ مقام سعی میں
- (۱۰)۔ میدان عرفات میں
- (۱۱)۔ زمزم کا پانی پیتے وقت
- (۱۲)۔ مشعر الحرام مزدلفہ میں
- (۱۳)۔ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان
- (۱۴)۔ دونوں جہروں (جہرہ صغریٰ اور جہرہ وسطیٰ) کے پاس کنکریاں مارنے کے بعد
- ۱۲۔ دعا عاجزی و انکساری یا شکر کی حالت میں قلب کی کیفیت کے اظہار کا ایک آسان اور محبوب ترین عمل ہے، جو انبیاء علیہم السلام کے بھی شامل حال رہا ہے اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کا پسندیدہ معمول بھی یہی تھا۔ دعا کی فضیلت و اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ رب العزت نے قرآن پاک میں اپنے محبوب بندوں کی دعاؤں کا بار بار ذکر فرمایا ہے، تاکہ تمام انسان ان کلمات سے اپنے رب کو یاد فرمائیں۔ کتب حدیث میں زندگی کے ہر شعبے سے متعلق حضور اکرم ﷺ سے منسوب بے شمار مسنون دعاؤں کا ذکر ملتا ہے۔ انہی قرآنی اور مسنون دعاؤں کی

اللّٰهُمَّ

روشنی میں اس کتاب کو ترتیب دیا گیا ہے۔ خدا عزوجل سے انتہائی عاجزانہ درخواست
ہے کہ ہمیں اپنی زندگی کو ان دعاؤں سے مزین کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔
(آمین ثم آمین)



رَبَّنَا سے شروع ہونے والی قرآنی دعائیں

۱۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ^۱

(اے ہمارے رب! ہمیں اپنا تابع فرمان بنا لے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت کو اپنا اطاعت گزار رکھنا اور ہمیں حج کے مسائل سکھا اور ہماری توبہ قبول فرما۔ بے شک تُو توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے)

۲۔ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ^۲
(اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچائے رکھ)

۳۔ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ^۳
(اے ہمارے رب! ہمیں صبر دے۔ ثابت قدم رکھ اور کفار کے مقابلے میں ہماری مدد فرما)

۴۔ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا

۱۔ سورۃ البقرہ: آیت: ۱۲۸

۲۔ سورۃ البقرہ: آیت: ۲۰۱

۳۔ سورۃ البقرہ: آیت: ۲۵۰

يَهِّئْ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّكَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ^۱

(اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں، تو ہماری گرفت نہ کرنا۔ اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا، جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال، جس کی ہمیں طاقت نہ ہو۔ ہم سے درگزر فرما اور ہمیں معاف فرما دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے۔ ہمیں کفار پر غلبہ عطا فرما)

۵۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ^۲

(اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل کو ٹیڑھا نہ کر دینا اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما۔ یقیناً تو ہی سب سے بڑا عطا کرنے والا ہے)

۶۔ رَبَّنَا إِنَّا أَمَتْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ^۳

(اے ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے، لہذا ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ فرما)

۱۔ سورۃ البقرہ: آیت ۲۸۶

۲۔ سورۃ آل عمران: آیت ۸

۳۔ سورۃ آل عمران: آیت ۱۶

- ۷۔ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ^۱
(اے ہمارے رب! ہم تیری اتاری ہوئی کتاب پر ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول ﷺ کی اتباع کی۔ پس تو ہمیں شہادت دینے والوں میں لکھ لے)
- ۸۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ^۲
(اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے ہمارے کام میں جو زیادتی ہوئی ہے، اسے معاف فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما)
- ۹۔ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا^۳
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ^۴
(اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک منادی کو سنا، جو ایمان کی طرف پکار رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ۔ چنانچہ ہم ایمان لے آئے۔ لہذا اے ہمارے پروردگار! ہماری خاطر ہمارے گناہ بخش دے۔ ہماری برائیوں کو ہم سے مٹا دے اور ہماری موت نیکوں کے ساتھ کر)

۱۔ سورۃ آل عمران: آیت: ۵۳

۲۔ سورۃ آل عمران: آیت: ۱۱۴

۳۔ سورۃ آل عمران: آیت: ۱۹۳

۱۰۔ رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ ۚ

(اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ کچھ بھی عطا فرما، جس کا وعدہ تو نے اپنے پیغمبروں کے ذریعے ہم سے کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ یقیناً تو وعدے کی کبھی خلاف ورزی نہیں کیا کرتا)

۱۱۔ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيرًا ۚ

(اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس بستی سے نکال۔ جس کے باشندے ہم پر ظلم توڑ رہے ہیں اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حامی پیدا کر دے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار بنا دے)

۱۲۔ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۚ

(اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے ہیں، لہذا گواہی دینے والوں کے ساتھ ہمارا نام بھی لکھ دے)

۱۳۔ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا

۱۔ سورۃ آل عمران: آیت: ۱۹۴

۲۔ سورۃ النساء: آیت: ۷۵

۳۔ سورۃ المائدہ: آیت: ۸۳

وَاجِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ^۱

(اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک دسترخوان اتار، جو ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے لیے عید ہو اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو اور ہمیں رزق عطا فرما اور تو بہترین رزق دینے والا ہے)

۱۴۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا ۝ وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ^۲

(اے ہمارے پروردگار! ہم اپنی جانوں پر ظلم کر گزرے ہیں اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ فرمایا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم نامراد لوگوں میں شامل ہو جائیں گے)

۱۵۔ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ^۳

(اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا)

۱۶۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ^۴

(اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے)

۱۔ سورۃ المائدہ: آیت: ۱۱۴

۲۔ سورۃ الاعراف: آیت: ۲۳

۳۔ سورۃ الاعراف: آیت: ۴۷

۴۔ سورۃ الاعراف: آیت: ۸۹

۱۷۔ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّعْنَا مُسْلِمِينَ^۱

(اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کے پیمانے انڈیل دے اور ہمیں اس حالت میں موت دے کہ ہم تیرے تابع وار ہوں)

۱۸۔ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ^۲

(اے ہمارے پروردگار! ہمیں ان ظالم لوگوں کے ہاتھوں آزمائش میں نہ ڈالنا)

۱۹۔ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ^۳

(اے ہمارے پروردگار! میں نے اپنی کچھ اولاد کو تیرے حرمت والے گھر کے پاس ایک ایسی وادی میں لا بسایا ہے، جس میں کوئی کھیتی نہیں ہوتی۔ ہمارے پروردگار! (یہ میں نے اس لیے کیا) تاکہ یہ نماز قائم کریں۔ لہذا لوگوں کے دلوں میں ان کے لیے کشش پیدا کر دے اور ان کو پھلوں کا رزق عطا فرما، تاکہ وہ شکر گزار بنیں)

۱۔ سورۃ اعراف: آیت: ۱۲۶

۲۔ سورۃ یونس: آیت: ۸۵

۳۔ سورۃ ابراہیم: آیت: ۳۷

۲۰۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ^۱

(اے ہمارے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور ایمان والوں کو بھی،
جس دن حساب قائم ہوگا)

۲۱۔ رَبَّنَا إِنَّا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهِيَئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا^۲

(اے ہمارے رب! ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے
کام میں آسانی پیدا فرما)

۲۲۔ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ^۳

(اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے ہیں، پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم
فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے)

۲۳۔ رَبَّنَا أَصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا^۴

(اے ہمارے پروردگار! جہنم کے عذاب کو ہم سے دور رکھ۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کا
عذاب وہ تباہی ہے، جو چٹ کر رہ جاتی ہے)

۱۔ سورۃ ابراہیم: آیت: ۴۱

۲۔ سورۃ الکہف: آیت: ۱۰

۳۔ سورۃ المؤمنون: آیت: ۱۰۹

۴۔ سورۃ الفرقان: آیت: ۶۵

۲۴۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا^۱

(اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنی بیوی بچوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا سربراہ بنادے)

۲۵۔ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ^۲

(اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ اس لیے جن لوگوں نے توبہ کر لی ہے اور تیرے راستے پر چل پڑے ہیں، ان کی بخشش فرما دے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے)

۲۶۔ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ اللَّهُ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ^۳

(اور اے پروردگار! انہیں ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں داخل فرما، جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ نیز ان کے ماں باپ اور بیوی بچوں میں سے جو نیک ہوں، انہیں بھی۔ یقیناً تیری اور صرف تیری ذات وہ ہے، جس کا اقتدار بھی کامل ہے اور جس کی حکمت بھی)

۱۔ سورۃ الفرقان: آیت: ۷۴

۲۔ سورۃ غافر: آیت: ۷

۳۔ سورۃ غافر: آیت: ۸

۲۷۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ^۱

(اے ہمارے پروردگار! ہماری بھی مغفرت فرما اور ہمارے ان بھائیوں کی بھی، جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان لانے والوں کے لیے کوئی بغض نہ رکھ۔ اے ہمارے پروردگار! تو بہت شفیق اور بہت مہربان ہے)

۲۸۔ رَبَّنَا عَلَيْنِكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ^۲

(اے ہمارے پروردگار! تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کیا اور تیری ہی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے)

۲۹۔ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ^۳

(اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کے لیے فتنہ نہ بنا۔ اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں سے درگزر فرما۔ بے شک تو ہی عزت والا اور حکمت والا ہے)

۱۔ سورۃ الحشر: آیت: ۱۰

۲۔ سورۃ الممتحنہ: آیت: ۴

۳۔ سورۃ الممتحنہ: آیت: ۵

۳۰. رَبَّنَا أَنْتُمْ لَنَا نُورٌ نَاوَاغْفِرُ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
(اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہماری بخشش فرما۔ تو ہر
چیز پر قدرت رکھتا ہے)



اللَّهُمَّ سے شروع ہونے والی قرآنی دعائیں

اللَّهُمَّ

۱۔ اللَّهُمَّ مَا لِكَ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، تُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ
(اے اللہ! ساری کائنات کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت عطا فرمائے اور جسے چاہے ذلت دے۔ تیرے ہی ہاتھ میں ہر قسم کی خیر ہے۔ یقیناً تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ تو ہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں تبدیل کرتا ہے اور تو ہی بے جان سے جاندار اور جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جسے چاہتا ہے، بے حساب رزق عطا کرتا ہے)

۲۔ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
(اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک دسترخوان اتار، جو ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے لیے عید ہو اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو اور ہمیں رزق عطا فرما اور تو بہترین رزق دینے والا ہے)

۱۔ سورۃ آل عمران: آیت: ۲۶

۲۔ سورۃ المائدہ: آیت: ۱۱۳

۳۔ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ
تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ'
(اے میرے پروردگار! تو ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا، حاضر و غائب کو
جاننے والا ہے۔ تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اس بات کا فیصلہ کرے گا، جس میں
وہ اختلاف کرتے ہیں)

ۛ



رَب سے شروع ہونے والی قرآنی دعائیں

اللَّهُمَّ

۱۔ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الشَّمْرِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ^۱

(اے میرے پروردگار! اس کو ایک پر امن شہر بنا دے اور اس کے باشندوں میں سے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائیں، انہیں قسم قسم کے پھلوں سے رزق عطا فرما)

۲۔ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ^۲
(اے میرے پروردگار! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بے شک تو خوب دعا سننے والا ہے)

۳۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِإِخْوِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ^۳
(میرے پروردگار! میری اور میرے بھائی کی مغفرت فرما دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر دے۔ تو تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے)

۴۔ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَتَحِيَّتِي أَنْ تُعْبَدَ إِلَّا ضَمَامًا^۴
(اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی عبادت سے بچانا)

۱۔ سورۃ البقرہ: آیت: ۱۲۶

۲۔ سورۃ آل عمران: آیت: ۳۸

۳۔ سورۃ الاعراف: آیت: ۱۵۱

۴۔ سورۃ ابراہیم: آیت: ۳۵

اللَّهُمَّ

- ۵۔ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ^۱
(اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا۔ اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما)
- ۶۔ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا^۲
(اے میرے پروردگار! ان دونوں (میرے والدین) پر رحم فرما، جس طرح انھوں نے (بڑی محبت و پیار سے) مجھے پالا تھا جب میں بچہ تھا)
- ۷۔ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا^۳
(یا رب! مجھے جہاں داخل فرما، اچھائی کے ساتھ داخل فرما اور جہاں سے نکال اچھائی کے ساتھ نکال اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اقتدار عطا فرما، جس کے ساتھ (تیری مدد ہو)
- ۸۔ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاَسْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَكَانَتْ اَمْرًاۢیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ یٰرَبِّیْ وَیَرِّثُ مِنْ اِلٰی

۱۔ سورۃ ابراہیم: آیت: ۴۰

۲۔ سورۃ الاسراء: آیت: ۲۴

۳۔ سورۃ الاسراء: آیت: ۸۰

يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا^۱

(میرے پروردگار! میری بڑیاں کمزور پڑ گئی ہیں اور سر بڑھاپے کی سفیدی سے بھڑک اٹھا ہے اور میرے پروردگار! میں تجھ سے دعا مانگ کر کبھی نامراد نہیں ہوا اور مجھے اپنے رشتہ داروں سے اندیشہ ہے) کہ وہ میرے دنیا سے پردہ فرما جانے کے بعد دین ضائع نہ کر دیں) اور میری بیوی بانجھ ہے، سو تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما، جو (دین کے معاملے میں) میرا اور آل یعقوب کا وارث بنے۔ اے پروردگار! اس کو ایک پسندیدہ انسان بنا)

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۖ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۖ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۖ يَفْقَهُوا قَوْلِي^۲

(اے میرے رب! میرے لئے میرا سیدہ کشادہ فرما اور میرے لیے میرا کام آسان بنا اور میری زبان میں جو گرہ ہے، اسے دور کر دے، تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں)

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا ۖ وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ^۳

(یا رب! مجھے لا وارث نہ چھوڑنا (یعنی مجھے فرزند عطا فرمائے) اور تو سب سے بہتر وارث ہے)

۱۔ سورۃ مریم: آیت: ۴، ۵، ۶

۲۔ سورۃ طہ: آیت: ۲۸-۲۵

۳۔ سورۃ الانبیاء: آیت: ۸۹

- ۱۲۔ رَبِّ انصُرْنِي مِمَّا كَذَّبُونَ^۱
(اے پروردگار! ان لوگوں نے میری تکذیب کی ہے، اس پر میری مدد فرما)
- ۱۳۔ رَبِّ اَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ^۲
(اے میرے رب! مجھے بابرکت منزل پر اتار اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے)
- ۱۴۔ رَبِّ اِمَّا تُرِيّٰنِي مَا يُوعَدُونَ^۳ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ^۴
(میرے پروردگار! جس عذاب کی دھمکی ان (کافروں) کو دی جا رہی ہے، اگر تو اسے میری موجودگی میں لائے تو میرے رب! مجھے ان ظالموں میں شامل نہ کرنا)
- ۱۵۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٍ الشَّيْطَانِ^۵ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّخْضُرُونَ^۶
(اے میرے رب! میں شیطانی خیالات سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میرے پروردگار! میں ان کے اپنے قریب آنے سے بھی تیری کی پناہ مانگتا ہوں)
- ۱۶۔ رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِمِينَ^۷
(میرے پروردگار! ہماری خطائیں بخش دے اور رحم فرما دے۔ تو سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے)

۱۔ سورۃ المؤمنون: آیت: ۲۶

۲۔ سورۃ المؤمنون: آیت: ۲۹

۳۔ سورۃ المؤمنون: آیت: ۹۳، ۹۴

۴۔ سورۃ المؤمنون: آیت: ۹۷، ۹۸

۵۔ سورۃ المؤمنون: آیت: ۱۱۸

۱۷۔ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ^۱

(اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں، جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں اور ایسے نیک عمل کروں، جس سے تو راضی ہو جائے اور میری اولاد کو بھی نیک بنا۔ مجھے توفیق دے کہ میں تیرے حضور تو بہ کرتا رہوں اور تابع دار بندوں میں شامل ہو جاؤں)

۱۸۔ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا ۖ وَالْحَقِّقْنِي بِالصَّلَاحِ ۖ ۝ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ ۖ فِي الْآخِرِينَ ۖ ۝ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۖ ۝ وَاعْفُ عَنِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۖ ۝ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۖ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ^۲

(میرے پروردگار! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما لے اور آنے والی نسلوں میں میرے لیے وہ زبانیں پیدا فرما دے، جو میری سچائی کی گواہی دیں اور مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے، جو نعمتوں والی جنت کے وارث ہوں گے اور میرے باپ کی مغفرت فرما، یقیناً وہ بھولے بھٹکے لوگوں میں سے ہے اور اس دن مجھے رسوا نہ کرنا،

^۱۔ سورۃ الاحقاف: آیت: ۱۵

^۲۔ سورۃ الشعرا: آیت: ۸۸-۸۳

اللَّهُمَّ

- جس دن لوگوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ جس دن نہ کوئی مال کام آئے گا، نہ اولاد
- ۱۹۔ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ^۱
- (اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیرے احسان کا شکر ادا کرتا رہوں، جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور ایسے نیک کام کروں، جو تجھے پسند آئیں اور اپنی رحمت سے مجھ کو اپنے نیک بندوں میں شامل فرما)
- ۲۰۔ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ^۲
- (اے میرے رب! فساد کرنے والوں کے مقابلے میں میری مدد فرما)
- ۲۱۔ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ^۳
- (میرے پروردگار! مجھے ایک ایسا بیٹا دے، جو نیک لوگوں میں سے ہو)
- ۲۲۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ^۴
- (اے میرے رب! مجھے معاف کر دے اور مجھے ایسی سلطنت دے، جو میرے بعد

۱۔ سورۃ النمل: آیت: ۱۹

۲۔ سورۃ العنکبوت: آیت: ۳۰

۳۔ سورۃ الصافات: آیت: ۱۰۰

۴۔ سورۃ ص: آیت: ۳۵

کسی کو نہ دی جائے۔ بے شک تو ہی عطا فرمانے والا ہے)

۲۳۔ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ ذِكْرًا ۝ إِنَّكَ إِنْ تَذَرَهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا^۱

(میرے پروردگار! ان کافروں میں سے کوئی ایک باشندہ بھی زمین پر باقی نہ رکھنا۔ اگر تو ان کو باقی رکھے گا، تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد پیدا ہوگی، وہ بدکار اور پکی کافر ہی پیدا ہوگی)

۲۴۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا^۲

(میرے پروردگار! میری بھی بخشش فرما۔ میرے والدین کی بھی۔ ہر اس شخص کی بھی، جو میرے گھر میں ایمان کی حالت میں داخل ہوا ہے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کی بھی اور جو لوگ ظالم ہیں، ان کو تباہی کے سوا کوئی اور چیز عطا نہ فرما)

۱۔ سورۃ نوح: آیت: ۲۶، ۲۷

۲۔ سورۃ نوح: آیت: ۲۸



انبیاء علیہم السلام

کی قرآن پاک میں منقول دعائیں

(۱)۔ حضرت آدم علیہ السلام کی دعا

حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے جب جنت سے نکال دیا، تو آپ علیہ السلام بہت نادم ہوئے اور ان الفاظ سے توبہ کیا کرتے تھے

(۱)۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا ۝ وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

(اے ہمارے پروردگار! ہم اپنی جانوں پر ظلم کر گزرے ہیں اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ فرمایا اور ہم پر رحم نہ کیا، تو یقیناً ہم نامراد لوگوں میں شامل ہو جائیں گے)

(۲)۔ حضرت نوح علیہ السلام کی دعائیں

حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو تقریباً ساڑھے نو سو سال تبلیغ کی۔ سوائے چند لوگوں کے کوئی ایمان نہ لایا۔ بلکہ الٹا آپ علیہ السلام پر الزام تراشی شروع کر دی اور آپ علیہ السلام کو سنگسار کرنے کی دھمکی دی۔ پس ایسے حالات میں حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے ان الفاظ میں دعا کی

(۱)۔ رَبِّ انصُرْنِي مِمَّا كَذَّبُون^۱

(اے پروردگار! ان لوگوں نے میری تکذیب کی ہے۔ اس پر میری مدد فرما) جب اللہ عزوجل نے حضرت نوح علیہ السلام پر وحی نازل فرمائی کہ اللہ عزوجل کافروں کو عذاب دینے والا ہے، تو آپ علیہ السلام نے اپنے لیے، اپنے والدین کے لیے اور ان سب ایمان لانے والوں کے لیے مغفرت کی دعا فرمائی، جو اللہ تعالیٰ کی اس وحی کو سچ مان کر آپ علیہ السلام کے گھر جمع ہو گئے تھے۔ قرآن پاک میں حضرت نوح علیہ السلام کی اس دعا کو کچھ یوں بیان کیا گیا ہے

(۲)۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا^۲

^۱۔ سورۃ المؤمنون: آیت: ۲۶

^۲۔ سورۃ نوح: آیت: ۲۸

(میرے پروردگار! میری بھی بخشش فرما۔ میرے والدین کی بھی۔ ہر اس شخص کی بھی، جو میرے گھر میں ایمان کی حالت میں داخل ہوا ہے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کی بھی اور جو لوگ ظالم ہیں، ان کو تباہی کے سوا کوئی اور چیز عطا نہ فرما) حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو ایک لمبے عرصے تک وعظ و نصیحت کی، تو ان پر کچھ اثر نہ ہوا۔ بلکہ وہ آپ کی جان کے دشمن ہو گئے، تو آپ نے ان الفاظ سے اللہ عز و جل سے دعا فرمائی

(۳) فَدَعَا رَبَّهُ أَتَى مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرُ^۱

(تب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہو گیا ہوں، تو میری مدد فرما) حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے جب آپ اور اللہ عز و جل کی وحی کو جھٹلادیا اور انتہائی سرکشی پر اتر آئے، تو آپ نے ان کے لیے بددعا کی، جو قرآن پاک میں ان الفاظ میں آئی ہے

(۴) رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ ذَيَّارًا ﴿۳۱﴾ إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا^۲

(میرے پروردگار! ان کافروں میں سے کوئی ایک باشندہ بھی زمین پر باقی نہ رکھنا۔ اگر تو ان کو باقی رکھے گا، تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد پیدا ہوگی، وہ بدکار اور پکی کافر ہی پیدا ہوگی)

۱۔ سورۃ القمر: آیت: ۱۰

۲۔ سورۃ نوح: آیت: ۲۶، ۲۷

(۳)۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام جب اللہ عزوجل کے حکم کے مطابق خانہ کعبہ کی تعمیر کر چکے، تو آپ علیہ السلام نے خدا کریم سے یوں دعا مانگی

(۱)۔ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ^۱

(اے میرے پروردگار! اس کو ایک پر امن شہر بنا دے اور اس کے باشندوں میں سے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائیں، انہیں قسم قسم کے پھلوں سے رزق عطا فرما)

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام جب خانہ کعبہ کی تعمیر فرما رہے تھے، تو ساتھ ساتھ ان الفاظ میں دعا و مناجات بھی کرتے جا رہے تھے

(۲)۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ^۲

(اے ہمارے رب! ہمیں اپنا تابع فرما لے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک

۱۔ سورۃ البقرہ: آیت: ۱۲۶

۲۔ سورۃ البقرہ: آیت: ۱۲۸

جماعت کو اپنا اطاعت گزار رکھنا اور ہمیں حج کے مسائل سکھا اور ہماری توبہ قبول فرما۔ بے شک تو توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے)

(۳) رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ^۱

(اے ہمارے رب! ان میں انہیں میں سے ایک رسول مبعوث فرما، جو ان کے سامنے تیری آیات پڑھے۔ انہیں کتاب و حکمت سکھائے اور وہ انہیں پاک کرے۔ یقیناً تو غالب حکمت والا ہے)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ عزوجل نے بڑھاپے میں دو بیٹے عطا فرمائے، تو آپ علیہ السلام نے ان الفاظ میں اللہ عزوجل کا شکر ادا کیا اور اپنی اولاد اور والدین کے لیے دعا فرمائی

(۴) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ^۲ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي^۳ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ^۴

(سب تعریف اللہ کی ہے، جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق عطا کیے۔ بے شک میرا رب خوب دعا سننے والا ہے۔ اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم

^۱ - سورۃ البقرہ: آیت: ۱۲۹

^۲ - سورۃ ابراہیم: آیات: ۳۹-۴۱

کرنے والا بنا۔ اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور ایمان والوں کو بھی، جس دن حساب قائم ہوگا) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی زندگی میں بہت سی دعائیں مانگیں، جن میں سے چھ دعاؤں کا اکٹھا ذکر کیا گیا ہے، جو سوائے ایک کے سب کی سب اللہ عزوجل نے قبول فرمائیں

(۵) رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا ۖ وَالْحَقِّقْنِي بِالطَّيْلِحِينَ ۖ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۖ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۖ وَاعْفُزْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ۖ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۖ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۖ

(میرے پروردگار! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما لے اور آنے والی نسلوں میں میرے لیے وہ زبانیں پیدا فرما دے، جو میری سچائی کی گواہی دیں اور مجھے ان لوگوں میں سے بنادے، جو نعمتوں والی جنت کے وارث ہوں گے اور میرے باپ کی مغفرت فرما۔ یقیناً وہ بھولے بھٹکے لوگوں میں سے ہے اور اس دن مجھے رسوا نہ کرنا، جس دن لوگوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ جس دن نہ کوئی مال کام آئے گا نہ اولاد)

(۴)۔ حضرت لوط علیہ السلام کی دعائیں

حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ عزوجل کی طرف دعوت دی اور آپ علیہ السلام کی قوم اس دعوتی و اصلاحی جدوجہد کو کسی طرح برداشت کرنے کے لیے تیار نہیں ہوئی۔ آپ علیہ السلام کی قوم نے آپ علیہ السلام کے خلاف اقدامات کرنے کی ٹھان لی۔ دراصل خراب لوگوں کی کثرت پورے ماحول کو گندہ کر دیتی ہے اور اس گندے ماحول میں کوئی نفاست پسند آدمی سانس لینا بھی پسند نہیں کرتا۔ اس لیے جب اصلاح کی امیدیں ختم ہو گئیں، تو حضرت لوط علیہ السلام نے اسی گندے ماحول سے نجات کے لیے اللہ تعالیٰ سے ان الفاظ میں دعا کی

(۱)۔ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْْمَلُونَ^۱

(اے پروردگار! مجھے اور میرے اہل و عیال کو ان کے برے کاموں سے نجات دے)
جب حضرت لوط علیہ السلام کو اپنی قوم کی طرف سے انتہائی مایوسی ہوئی اور اذیتیں پہنچنے لگیں، تو آپ علیہ السلام نے اپنے خدا عزوجل سے دعا کی، جس کا ذکر قرآن پاک میں درج ذیل الفاظ میں آیا ہے

(۲)۔ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ^۲

(اے میرے رب! فساد کرنے والوں کے مقابلے میں میری مدد فرما)

^۱۔ سورۃ الشعراء: آیت: ۱۶۹

^۲۔ سورۃ العنکبوت: آیت: ۳۰

(۵)۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعا

حضرت یعقوب علیہ السلام جب اپنے بیٹے حضرت یوسف علیہ کی جدائی میں بے حال ہو گئے اور آپ علیہ السلام کے بیٹوں نے کہا کہ شاید آپ حضرت یوسف علیہ السلام کی جدائی میں جان ہی دے دیں گے، تو حضرت یعقوب علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے ان الفاظ سے گزارش کی

(۱)۔ اِنَّمَا اَشْكُوْا بَيْحِي وَحُزْنِيْ اِلَى اللّٰهِ
(میں اپنی بے قراری اور غم کی شکایت صرف اللہ کے حضور پیش کرتا ہوں)

(۶)۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی دعائیں

حضرت یوسف علیہ السلام کو جب عورتیں برائی کی طرف مائل کرنے کی پوری کوشش کر رہی تھیں اور ساتھ ہی ساتھ جیل کی دھمکی بھی دے رہی تھیں، تو آپ علیہ السلام نے اپنے خدا کو ان الفاظ میں یاد فرمایا

(۱)۔ رَبِّ السِّجْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ

أَصْبَحَ لِيَالِيَهُنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ

(اے میرے رب! مجھے قید خانہ اس سے زیادہ پسند ہے، جس کی طرف یہ مجھے دعوت دے رہی ہیں اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ دور کرے گا، تو میں ان کی طرف مائل ہو کر جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا)

اللہ عزوجل نے جب حضرت یوسف علیہ السلام کو والدین اور بھائیوں سے ملا کر ان پر اپنی نعمتوں کا اتمام فرمادیا اور نبوت و حکومت سے سرفراز فرمایا، تو انھوں نے اپنے رب سے یہ دعا کی

(۲)۔ رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ

السُّلُوتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا

۱۔ سورۃ یوسف: آیت: ۳۳

وَالْحَقُّنِي بِالصَّلَاحِينَ

(اے میرے رب! بے شک تو نے مجھے حکومت عنایت فرمائی اور باتوں کی حقیقت سمجھائی۔ اے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والے! دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا مددگار ہے۔ مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں فوت کرنا اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملانا)

(۷)۔ حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا

حضرت ایوب علیہ السلام دولت اور کثرت اہل و عیال کی وجہ سے بہت خوش بخت تھے، مگر ایک آزمائش نے آپ علیہ السلام کو آلیا۔ مال و متاع، اہل و عیال، جسم و جان سب پر آزمائش آئی۔ مال و متاع ختم ہو گیا۔ اہل و عیال فوت ہو گئے۔ بیویاں آپ کو چھوڑ گئیں۔ اس کے ساتھ ہی ایک سخت بیماری نے آپ کو آلیا۔ شکوہ و شکایت کرنے کی بجائے اپنے رب کے حضور صبر و شکر اور درج ذیل الفاظ سے دعا کرتے رہے

(۱)۔ اِنِّیْ مَسْئِیْیُ الصُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ
(میں بیمار ہو گیا ہوں اور تو ارحم الراحمین ہے)

(۸)۔ حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا

حضرت شعیب علیہ السلام ایک عرصے تک اپنی قوم کو وعظ و نصیحت کرتے رہے۔ بالآخر آپ علیہ السلام کی قوم کے کچھ متکبر سرداروں نے کہا کہ اے شعیب (علیہ السلام) تم اور وہ لوگ جو تم پر ایمان لائے ہیں، واپس ہمارے دین میں لوٹ آؤ، ورنہ ہم تم سب کو اس شہر سے نکال دیں گے۔ سردارانِ قوم کے اس مطالبے پر حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنے خداوندِ کریم سے ان الفاظ میں دعا فرمائی

(۱)۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ

(اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے)

(۹)۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعائیں

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نبوت سے پہلے کا واقعہ ہے کہ آپؑ کی ذرا سی سختی سے فرعون کا ایک ظالم نمائندہ مر گیا۔ فرعون اس کے بدلے میں آپؑ کو قتل کرنا چاہتا تھا۔ پس حضرت موسیٰؑ کے پاس ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور اس نے آکر حضرت موسیٰؑ کو اس صورت حال سے آگاہ کیا کہ اعیان حکومت کے یہاں آپؑ کے قتل کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے، لہذا آپؑ یہاں سے نکل جائیں۔ یقیناً میں آپؑ کا سچا خیر خواہ ہوں۔ آپؑ ڈرتے ہوئے اور بچتے بچاتے مصر سے نکل کھڑے ہوئے۔ چونکہ آپؑ فرعونوں کے تعاقب کا خوف و خطرہ تھا، اس لئے آپؑ نے اپنے رب کے حضور یہ دعا فرمائی

(۱)۔ رَبِّ مَجِّئْنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ^۱

(اے میرے رب! مجھے ظالموں سے بچائے رکھنا)

حضرت موسیٰ علیہ السلام جب مصر سے ہجرت کر کے ایک نئے مقام پر پہنچے، تو بھوکے، پیاسے اور تھکے ہوئے تھے، پس آپؑ نے ایک درخت کے سائے میں پناہ لی اور اپنے خداوند کریم سے دعا مانگی

(۲)۔ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ^۲

(اے پروردگار! جو خیر بھی تو مجھ پر نازل کرے، میں اس کا محتاج ہوں)

^۱۔ سورۃ اعراف: آیت: ۱۴۳

^۲۔ سورۃ اعراف: آیت: ۱۵۱

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ عزوجل کی طرف سے رسالت کی ذمہ داری پر فائز کیا گیا، تو آپؑ نے محسوس کیا کہ رسالت کی ذمہ داری ایک عظیم ذمہ داری ہے اور خاص طور سے فرعون جیسے جابر بادشاہ کو دعوت حق دینا بہت بڑے حوصلے کی بات ہے۔ پس آپؑ نے اللہ کے حضور ان الفاظ میں دعا مانگی

(۳) رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۖ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۖ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۖ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۙ

(اے میرے رب! میرے لئے میرا سینہ کشادہ فرما دیجیے۔ اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دیجیے۔ اور میری زبان میں جو گره ہے، اسے دور کر دیجیے، تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں)

جب موسیٰ علیہ السلام کو اللہ کے ساتھ ہم کلامی کا شرف ہوا، تو شدت شوق اور غایت محبت میں اللہ تعالیٰ کے دیدار کا سوال کر دیا، جسے قرآن پاک میں یوں بیان کیا گیا ہے

(۴) رَبِّ أَرِنِي ۚ أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۚ

(اے میرے رب! مجھے دکھا کہ میں تجھے دیکھوں)

حضرت موسیٰ علیہ السلام جب خداوند کریم کے حکم کے مطابق اعتکاف کے لیے کوہ

۱۔ سورۃ طہ: آیت: ۲۵-۲۸

۲۔ سورۃ اعراف: آیت: ۱۴۳

طور پر تشریف لے گئے، تو اپنے پیچھے اپنے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کو اپنا نائب بنا دیا۔ جب آپ کو معلوم ہوا کہ قوم نے آپ کے بعد کچھڑے کی عبادت شروع کر دی ہے تو آپ اپنے بھائی پر انتہائی غضب ناک ہوئے اور فرمایا کہ تم نے میری جانشینی کا حق ادا نہیں کیا۔ حضرت ہارون علیہ السلام نے نہایت عاجزانہ انداز اختیار کرتے ہوئے کہا کہ اے میرے مادر زاد بھائی! میری قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ وہ مجھے جان سے مار دیتی۔ آپ ترس کھائیں اور مجھ پر دشمنوں کو خوش ہونے کا موقع نہ دیں اور نہ ہی مجھے ظالموں کا ساتھی سمجھیں۔ اس پر موسیٰ علیہ السلام کے جذبات ٹھنڈے ہوئے اور انھوں نے اس حرکت پر نہ صرف اپنے لیے اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کی، بلکہ اپنے بھائی کے لیے بھی مغفرت کی دعا کی، جسے قرآن پاک میں اللہ عزوجل نے کچھ یوں بیان فرمایا ہے

(۵) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَادْخُلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

(اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے)

اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ آپ اپنی قوم کے ہمراہ اس زمین فلسطین میں جہاد کرو، میں تمہیں فتح دوں گا اور یہی تمہارے رہنے کی جگہ ہوگی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے آپ سے کہا کہ جاؤ تم اور تمہارا خدا اس پاک زمین کو فتح

کرلو، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔ ہم ان سے جہاد کرنے کی قوت نہیں رکھتے۔ اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنی قوم کی طرف سے سخت مایوسی ہوئی اور اپنے خدا کی طرف رجوع کر کے ان الفاظ سے دعا کی

(۶) رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرِقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ
الْفَاسِقِينَ

(اے میرے رب! میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر اختیار نہیں رکھتا۔ پس تو ہمارے اور ان نافرمانوں کے درمیان علیحدگی کر دے)

(۱۰)۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعائیں

حضرت سلیمان علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ نے اپنے خصوصی انعامات فرمائے تھے۔ حتیٰ کہ آپ علیہ السلام کے تخت کو ہوا لے کر چلتی تھی اور جنات ہر وقت آپ کے دربار میں نوکروں کی طرح حاضر رہتے تھے۔ آپ پرندوں اور دیگر حشرات کی آواز تک کو سننے اور سمجھنے کی اہلیت سے نوازے گئے تھے۔ پس ان سب انعامات کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ نے اپنے خدا عز و جل کو یوں یاد فرمایا

(۱)۔ رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ
(اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیرے احسان کا شکر ادا کرتا رہوں، جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور ایسے نیک کام کروں، جو تجھے پسند آئیں اور اپنی رحمت سے مجھ کو اپنے نیک بندوں میں شامل فرما)

حضرت سلیمان علیہ السلام کی آرزو تھی کہ ان کی اولاد اتنی کثیر ہو، جس سے شہسواروں کی ایک فوج تیار ہو سکے اور یہ فوج اللہ تعالیٰ کے دین کی سر بلندی کے لیے کام کرے۔ جب آپ کی یہ آرزو اللہ عز و جل کی حکمت کے تحت پوری نہ ہوئی، تو آپ نے اپنی اس تقصیر پر معافی مانگی اور خدا کے حضور یوں گویا ہوئے

۱۔ سورۃ النمل: آیت: ۱۹

(۲) رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ
الْوَهَّابُ

(اے میرے رب! مجھے معاف کر دے اور مجھے ایسی سلطنت دے، جو میرے بعد
کسی کو نہ دی جائے۔ بے شک تو ہی عطا فرمانے والا ہے)

(۱۱)۔ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا

حضرت یونس علیہ السلام اپنی قوم کو ایک عرصہ تک توحید کی دعوت دیتے رہے، لیکن قوم ان کی دعوت پر توجہ دینے کی بجائے کفر و شرک پر قائم رہی اور پہلے لوگوں کی طرح یونس علیہ السلام کا مذاق اڑاتے رہے۔ حضرت یونس علیہ السلام کو حکم ہوا کہ اپنی قوم کو آگاہ کر دیں کہ تین دن میں عذاب آنے والا ہے۔ حضرت یونس علیہ السلام نے قوم میں اعلان کر دیا اور خود اس قوم کو چھوڑ کر ہجرت کر گئے۔ راستے میں آپؑ ایک آزمائش میں مبتلا ہو گئے اور ایک مچھلی نے آپؑ کو نگل لیا۔ آپؑ نے مچھلی کے پیٹ میں اپنے پروردگار کو ان الفاظ سے یاد فرمایا

(۱)۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
(تو پاک ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ بے شک میں نے ظلم کیا ہے)

(۱۲)۔ حضرت زکریا علیہ السلام کی دعائیں

جب حضرت زکریا علیہ السلام بڑھاپے کی عمر کو پہنچ چکے تھے اور آپ کے بال سفید ہو گئے۔ ابھی تک آپ کی اولاد نہ تھی اور آپ کو اس بات کا شدید خدشہ تھا کہ آپ کے دنیا سے پردہ فرما جانے کے بعد رشتہ دار خدا کے دین کو ضائع نہ کر دیں۔ پس حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ اے خدا مجھے پاک اولاد عطا فرما، جو میرے بعد دین کی محافظ بنے۔ آپ کی اس دعا کو قرآن پاک میں تین مختلف جگہوں پر کچھ یوں بیان کیا گیا ہے

(۱) رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ^۱

(اے میرے پروردگار! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما۔ بے شک تو خوب دعا سننے والا ہے)

(۲) رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ^۲

(یا رب! مجھے لا وارث نہ چھوڑنا (یعنی مجھے فرزند عطا فرما) اور تو سب سے بہتر وارث ہے)

(۳) رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ

^۱۔ سورۃ آل عمران: آیت: ۳۸

^۲۔ سورۃ الانبیاء: آیت: ۸۹

اَمْرًا تَعَاوَرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَّيْرُثْنِي وَيَّرِثُ مِنْ اِلٰ
يَعْقُوبُ ؑ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۱

(میرے پروردگار! میری ہڈیاں کمزور پڑ گئی ہیں اور سر بڑھاپے کی سفیدی سے
بھڑک اٹھا ہے۔ اور میرے پروردگار! میں تجھ سے دعا مانگ کر کبھی نامراد نہیں ہوا۔
اور مجھے اپنے رشتہ داروں سے اندیشہ ہے) کہ وہ میرے دنیا سے پردہ فرما جانے
کے بعد دین ضائع نہ کر دیں) اور میری بیوی بانجھ ہے۔ سو تو مجھے اپنے پاس سے
ایک وارث عطا فرما، جو (دین کے معاملے میں) میرا اور آل یعقوب کا وارث
بنے۔ اے پروردگار! اس کو ایک پسندیدہ انسان بنا)

(۱۳)۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں نے آپؑ سے درخواست کی کہ آپؑ ہمارے لیے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لیے آسمان سے نبی رزق عطا فرمائے۔ تاکہ ہم اس میں سے کھائیں اور اسے بطور معجزہ دوسروں کے سامنے بیان کریں اور وہ دن ہمارے لیے عید کا دن قرار پائے۔ پہلے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے حواریوں کو ایسے سوالات کرنے سے منع کیا، پھر ان کے اصرار پر اللہ تعالیٰ کے حضور ان الفاظ میں دعا گو ہوئے

(۱)۔ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا
وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

(اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک دسترخوان اتار، جو ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے لیے عید ہو اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو اور ہمیں رزق عطا فرما اور تو بہترین رزق دینے والا ہے)

(۱۴)۔ حضرت نبی اکرم ﷺ کی دعائیں

کفار مکہ نے حضرت محمد ﷺ اور اہل ایمان پر جب زندگی انتہائی تنگ کر دی، تو آپ ﷺ کو مکہ سے مدینہ ہجرت کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ ان حالات میں ہمارے پیارے نبی ﷺ نے اپنے خدائے پاک سے ان الفاظ میں دعا فرمائی!

(۱)۔ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًاۙ

(یارب! مجھے جہاں داخل فرما، اچھائی کے ساتھ داخل فرما اور جہاں سے نکال اچھائی کے ساتھ نکال اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اقتدار عطا فرما، جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو)

جب مسلمان اپنے خدا سے مغفرت و رحم کی دعا کیا کرتے تھے، تو کفار مکہ اہل ایمان کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ اے نبی ﷺ آپ اور آپ کے امتی ان الفاظ سے مغفرت اور رحمت خداوندی طلب کرتے رہیں اور کفار کی باتوں کی طرف توجہ نہ دیں

(۲) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ^۱

(میرے پروردگار! ہماری خطائیں بخش دے اور رحم فرمادے۔ تو سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے)
جب حضور پاک ﷺ پر وحی نازل ہوتی تھی، تو آپ جلدی جلدی پڑھتے تھے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اس سے منع فرمایا دیا اور فرمایا کہ قرآن کا محفوظ رکھنا اور آپ کو یاد کرانا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ پس آپ انتہائی اطمینان رکھیں اور ساتھ ہی ساتھ اپنے خدا سے ان الفاظ میں دعا کرتے رہیں

(۳) رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا^۲

(پروردگار! میرے علم میں اضافہ فرما)
جب کفار کے ساتھ کش مکش اور رد و قدح کا سلسلہ بہت طوالت اختیار کر گیا، تو آپ ﷺ نے اپنے خدا پاک سے ان الفاظ میں دعا فرمائی!

(۴) رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ^۳

(اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور لوگو! تم باتیں بناتے ہو۔ تمہارے مقابلے میں ہمارا رب رحمن ہے اور وہ ہمارے لیے مددگار ہے)

۱۔ سورۃ المؤمنون: آیت: ۱۱۸

۲۔ سورۃ طہ: آیت: ۱۱۴

۳۔ سورۃ الانبیاء: آیت: ۱۱۲

اللَّهُمَّ

جب کہ فتح ہو گیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل اسلام کو روم و فارس کے دائرہ اسلام میں داخل ہونے کی خوشخبری سنائی تو منافقین اور یہود کہنے لگے کہ روم و فارس مسلمانوں کے مقدر نہیں ہے۔ چنانچہ کفار کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور امت مسلمہ کے لیے یہ دعا وحی فرمائی

(۵) اللَّهُمَّ مَا لِكَ اَلْمَلِكِ تُؤْتِي اَلْمَلِكَ مَن تَشَاءُ وَتَنْزِعُ اَلْمَلِكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ اَلْخَبِيرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيتِ وَتُخْرِجُ الْمَمِيتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

(اے اللہ! ساری کائنات کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت عطا فرمائے اور جسے چاہے ذلت دے۔ تیرے ہی ہاتھ میں ہر قسم کی خیر ہے۔ یقیناً تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ تو ہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں تبدیل کرتا ہے اور تو ہی بے جان سے جاندار اور جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جسے چاہتا ہے، بے حساب رزق عطا کرتا ہے)

۱۔ سورۃ آل عمران: آیت: ۲۷-۲۶



عمومی مسنون دعائیں

اللَّهُمَّ

نبی پاک ﷺ سے درج بالا قرآنی دعاؤں کے علاوہ بہت سی دعائیں منسوب ہیں، جو حدیث کی مختلف کتب میں درج ہیں۔ کچھ دعائیں عمومی ہیں اور کچھ خاص حالات اور اوقات کے لیے ہیں۔ اس باب میں چند عمومی دعائیں نقل کی جاتی ہیں، جو کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے خود مانگیں یا پھر صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کو سکھائیں۔

۱۔ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي^۱

(اے ہمارے رب! تیری ذات پاک ہے اور تمام تعریفیں تیرے لیے ہی ہیں۔ اے میرے پروردگار! میری مغفرت فرما دے)

۲۔ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ^۲

(اے اللہ! تو میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں۔ میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد و پیمان پر قائم ہوں۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں۔ تیری پناہ مانگتا ہوں۔ مجھ پر تیری نعمتیں ہیں۔ ان کا اقرار کرتا ہوں اور اپنی غفلت کا بھی اقرار کرتا

^۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۴۹۶۷

^۲۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۶۳۰۶

ہوں۔ میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا)

۳۔ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَإِلَيْكَ أُنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (اے اللہ! تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں۔ تو آسمان وزمین اور ان میں موجود تمام چیزوں کا نور ہے۔ تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں۔ تو آسمان اور زمین اور ان میں موجود تمام چیزوں کا قائم رکھنے والا ہے اور تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں۔ تو حق ہے۔ تیرا وعدہ حق ہے۔ تیرا قول حق ہے۔ تجھ سے ملنا حق ہے۔ جنت حق ہے۔ دوزخ حق ہے۔ قیامت حق ہے۔ انبیاء حق ہیں اور محمد (رسول اللہ ﷺ) حق ہیں۔ اے اللہ! تیرے سپرد کیا۔ تجھ پر بھروسہ کیا۔ تجھ پر ایمان لایا۔ تیری طرف رجوع کیا۔ دشمنوں کا معاملہ تیرے سپرد کیا۔ فیصلہ تیرے سپرد کیا۔ پس میری اگلی پچھلی خطائیں معاف کر۔ وہ بھی جو میں نے چھپ کر کی ہیں اور وہ بھی جو کھل کر کی

اللَّهُمَّ

ہیں۔ تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب سے بعد میں ہے۔ صرف تو ہی معبود ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں)

۴۔ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ. خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَرْجُو لَكَ بِرَبْعَتِكَ، وَأَرْجُو لَكَ بِدَائِعِي، فَاعْفُ عَنِّي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ. أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

(اے اللہ! تو میرا پالنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد پر قائم ہوں اور تیرے وعدہ پر۔ جہاں تک مجھ سے ممکن ہے۔ تیری نعمت کا طالب ہو کر تیری پناہ میں آتا ہوں اور اپنے گناہوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ پس تو میری مغفرت فرما، کیونکہ تیرے سوا گناہ اور کوئی نہیں معاف کرتا۔ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے برے کاموں سے)

۵۔ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاعْفُ عَنِّي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کرتا۔ پس میری مغفرت کر۔ ایسی مغفرت، جو تیرے پاس سے ہو اور مجھ پر

۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۶۳۲۳

۲۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۶۳۲۶

رحم کر۔ بلاشبہ تو بڑا مغفرت کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے)

۶۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجُدُّ

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تنہا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ ملک اسی کے لیے ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جو کچھ تو نے دیا ہے، اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ تو نے روک دیا، اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی مالدار اور نصیبہ ور کو (تیری بارگاہ میں) اس کا مال نفع نہیں پہنچا سکتا)

۷۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت عظمت والا ہے اور برد بار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو آسمانوں اور زمین کا رب اور بڑے عرش کا رب ہے)

۸۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَأَزْوَاجِهِ، وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَأَزْوَاجِهِ، وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ

۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۶۳۳۰

۲۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۶۳۴۵

اللَّهُمَّ

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^۱

(اے اللہ! محمد اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر اپنی رحمت نازل کر، جیسا کہ تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت نازل کی اور محمد اور ان کی ازواج اور ان کی اولاد پر برکت نازل کر، جیسا کہ تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکت نازل کی۔ بلاشبہ تو تعریف کیا گیا شان و عظمت والا ہے)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمَرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا يَغْنِي فِتْنَةَ الدَّجَالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ^۲

(اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور بدترین بڑھاپے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور دنیا کے فتنے یعنی دجال کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ^۳

۱- صحیح بخاری - رقم: ۶۳۶۰

۲- صحیح بخاری - رقم: ۶۳۶۵

۳- صحیح بخاری - رقم: ۶۳۶۷

اللَّهُمَّ

(اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی سے، سستی سے، بزدلی سے اور بہت زیادہ بڑھاپے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ عذاب قبر سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کی آزمائشوں سے)

۱۱۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي، وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي كُلِّهِ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ، وَعَمْدِي، وَجَهْلِي، وَهَزْلِي وَكُلَّ ذَلِكَ عِنْدِي، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ، وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ، وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُبْدِي، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(میرے رب! میری خطا، میری نادانی اور تمام معاملات میں میرے حد سے تجاوز کرنے میں میری مغفرت فرما اور اس گناہ سے بھی، جن کو تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے۔ اے اللہ! میری مغفرت کر میری خطاؤں میں، جو ارادہ کے ساتھ کی گئی ہوں یا بلا ارادہ اور میرے ہنسی مزاح کے کاموں میں اور یہ سب میری ہی طرف سے ہیں۔ اے اللہ! میری مغفرت کر ان کاموں میں جو میں کر چکا ہوں اور انہیں جو کروں گا اور جنہیں میں نے چھپایا اور جنہیں میں نے ظاہر کیا ہے۔ تو سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب سے بعد میں ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے)

صحیح بخاری۔ رقم: ۲۳۹۸

- ۱۲۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ^۱
 (اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں، اللہ پاک اور عظیم ہے)
- ۱۳۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ^۲
 (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو تنہا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اسی کی ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے)
- ۱۴۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ^۳
 (اے اللہ! اسے بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما)
- ۱۵۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ، أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ^۴
 (اے اللہ! میرے اگلے اور پچھلے، چھپے اور کھلے سارے گناہوں کی مغفرت فرما۔ تو ہی میرا معبود ہے۔ تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں)

۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۶۶۸۲

۲۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۶۴۷۳

۳۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۴۶۹

۴۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۷۶۱

۱۶۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّةً وَجِلَّةً وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ

(اے اللہ! تو میرے تمام چھوٹے بڑے اور اگلے پچھلے گناہ بخش دے)

۱۷۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ. الْأَحَدُ.

الصَّمَدُ. الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۲

(اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں۔ اس وسیلے سے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی

اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ تو تنہا اور ایسا بے نیاز ہے، جس نے نہ تو جنما

ہے اور نہ ہی وہ جنما گیا ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے)

۱۸۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ

كَلِمَاتِهِ ۲

(میں پاکی بیان کرتا ہوں اللہ کی اور اس کی تعریف کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد

کے برابر۔ اس کی مرضی کے مطابق۔ اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے

کلمات کی سیاحت کے برابر)

۱۹۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۸۷۸

۲۔ سنن ابن ماجہ۔ رقم: ۳۸۵۷

۳۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۷۳۶

أَهْلُ النَّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ
الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ^۱

(اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے
لیے بادشاہت ہے۔ اسی کے لیے حمد ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ کوئی معبود برحق
نہیں سوائے اللہ کے۔ ہم خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں، اگرچہ کافر برا سمجھیں۔
وہ احسان، فضل اور اچھی تعریف کا مستحق ہے۔ کوئی معبود برحق نہیں سوائے اللہ
کے۔ ہم خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں، اگرچہ کافر برا سمجھیں)

۲۰ رَبِّ أَعِزِّي وَلَا تُعِزْ عَلِيَّ، وَأَنْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلِيَّ، وَأَمْكُرْنِي وَلَا تَمْكُرْ
عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ هُدَايَ إِلَيْكَ، وَأَنْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ، اللَّهُمَّ
اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا لَكَ، ذَاكِرًا لَكَ، رَاهِبًا لَكَ، مُطَوِّعًا إِلَيْكَ
مُحِبًّا أَوْ مُبِينًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي،
وَتَبِّتْ حُجَّتِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَسِدِّدْ لِسَانِي، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي^۲

(اے میرے رب! میری مدد کر، میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر۔ میری تائید کر،
میرے خلاف کسی کی تائید نہ کر۔ ایسی چال چل، جو میرے حق میں ہونے کہ ایسی جو
میرے خلاف ہو۔ مجھے ہدایت دے اور جو ہدایت مجھے ملنے والی ہے، اسے مجھ

۱۔ سنن نسائی۔ رقم: ۱۳۴۰

۲۔ جامع ترمذی۔ رقم: ۳۵۵۱

اللَّهُمَّ

تک آسانی سے پہنچا دے۔ اس شخص کے مقابلے میں میری مدد کر، جو مجھ پر زیادتی کرے۔ اے اللہ! مجھے تو اپنا شکر گزار، اپنا یاد کرنے والا اور اپنے سے ڈرنے والا بنا۔ اپنا اطاعت گزار، اپنی طرف گڑگڑانے والا یا دل لگانے والا بنا۔ اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کر۔ میرے گناہ دھو دے۔ میری دعا قبول فرما۔ میری دلیل مضبوط کر۔ میرے دل کو سیدھی راہ دکھا۔ میری زبان کو درست کر اور میرے دل سے حسد اور کینہ نکال دے)

۲۱۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ^۱

(اے میرے رب! مجھے بخش دے۔ میری توبہ قبول کر۔ تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے)

۲۲۔ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ^۲

(میں اللہ سے مغفرت کا طلب گار ہوں، جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جوی و قیوم ہے اور اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں)

۲۳۔ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ^۳

(اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اپنی بہترین عبادت کے سلسلہ میں میری مدد فرما)

۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۱۵۱۶

۲۔ جامع ترمذی۔ رقم: ۳۵۷۷

۳۔ سنن نسائی۔ رقم: ۱۳۰۳

اللَّهُمَّ

- ۲۴۔ اللَّهُ، اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا^۱
(اللہ ہی میرا رب ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا)
- ۲۵۔ اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ^۲
(اے اللہ مجھے جہنم سے بچالے)
- ۲۶۔ اللَّهُمَّ رَحْمَتِكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ^۳
(اے اللہ! میں تیری ہی رحمت چاہتا ہوں۔ تو مجھے ایک لمحہ بھی نظر انداز نہ کر اور میرے تمام کام درست فرمادے۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے)
- ۲۷۔ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ^۴
(میں اللہ سے بخشش اور مغفرت کا طلب گار ہوں)
- ۲۸۔ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْنَاكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

۱۔ سنن ابن ماجہ۔ رقم: ۳۸۸۳

۲۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۵۰۷۹

۳۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۵۰۹۰

۴۔ سنن ابن ماجہ۔ رقم: ۴۰۹۳

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ^۱

(اے اللہ! ہم تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتے ہیں، جس کا رسول اکرم ﷺ نے سوال کیا اور ہر اس چیز سے پناہ مانگتے ہیں، جس سے تیرے نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی۔ تو ہی مددگار ہے، تو ہی خیر و شر کا پہنچانے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت بھی صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے)

سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ
سُبْحَانَ اللَّهِ مَدَادَ كَلِمَاتِهِ^۲ ۲۹

(اللہ کی پاکی اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ کی پاکی اس کی رضا کے برابر، اللہ کی پاکی اس کے عرش کے وزن کے برابر، اللہ کی پاکی اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر)
اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ^۳ ۳۰

(اے پروردگار! اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے)

۱۔ جامع ترمذی۔ جلد دوم: رقم: ۶۷۱۴

۲۔ صحیح مسلم۔ جلد سوم: رقم: ۲۴۱۳

۳۔ سنن ابوداؤد۔ جلد اول: رقم: ۱۵۱۵

اللَّهُمَّ

۳۱۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ^۱

(اے اللہ! ہماری بخشش فرما۔ ہم پر رحمت فرما اور ہم سے راضی ہو جا اور ہماری عبادات قبول فرما اور ہمیں جنت میں داخل فرما اور ہمیں دوزخ سے نجات عطا فرما اور ہمارے تمام کام درست فرما)

۳۲۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرٍ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا^۲

(اے اللہ! میں تجھ سے تمام خیر مانگتا ہوں، دنیا کی بھی اور آخرت کی بھی۔ جو مجھے معلوم ہے اور جس کا مجھے علم نہیں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں تمام تر شر سے، دنیا کے اور آخرت کے، جس کا مجھے علم ہے اس سے اور جس کا مجھے علم نہیں اس سے بھی۔ اے

۱۔ سنن ابن ماجہ۔ جلد سوم: رقم: ۱۶۰

۲۔ سنن ابن ماجہ۔ جلد سوم: رقم: ۲۶۰

اللہ! میں تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں، جو تجھ سے تیرے بندہ اور نبیؐ نے مانگی اور
میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور اس کے قریب
کرنے والے اعمال و اقوال بھی اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں دوزخ سے اور ہر اس
قول و عمل سے جو دوزخ کے قریب کرے اور میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ ہر
فیصلہ جو تو نے میری بابت فرمایا، اسے خیر بنا دے)



خصوصی مسنون دعائیں

(۱)۔ ملاقات کے وقت کی دعا

ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے ملے، تو ان الفاظ میں اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے سلامتی و رحمت اور برکت کی دعا کرے

(۱)۔ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ^۱

(آپ پر اللہ کی سلامتی، رحمت اور برکت ہو)

(۲)۔ صبح کے وقت کی دعائیں

حضور ﷺ صبح کے وقت ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرتے اور مغفرت و خیر طلب کرتے تھے۔ ہمیں ان میں سے کسی ایک دعا کو اپنی زندگی کا معمول بنالینا چاہیے

(۱)۔ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ^۲

^۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۵۱۹۳

^۲۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۲۷۲۳

(ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہت نے صبح کی اور اسی کے لئے تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اسی کی ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس دن کے شر سے اور اس کے بعد آنے والے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے رب! میں تجھ سے سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے رب! میں تجھ سے جہنم میں عذاب سے اور قبر میں عذاب سے پناہ مانگتا ہوں)

(۲) أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَدِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ،

وَمِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ^۱

(ہم نے فطرت اسلام، کلمہ اخلاص اور محمدؐ کے دین اپنے جد امجد حضرت ابراہیمؑ کی ملت پر صبح کی، جو سب سے یکسو ہو گئے تھے، مسلمان تھے اور مشرک نہ تھے)

(۳) سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ

كَلِمَاتِهِ (ثلاث مرات)^۲

(اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں۔ اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی رضا اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر)

^۱۔ مسند احمد۔ رقم: ۱۵۳۶۷

^۲۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۲۷۲۶

(۳)۔ شام کے وقت کی دعائیں

شام کے وقت نبی اکرم ﷺ سے کئی دعائیں منقول ہیں، ان میں سے کوئی ایک پڑھی جاسکتی ہے، جو حسب ذیل ہیں

(۱)۔ اَمْسَيْنَا وَاُمْسَى الْمَلِكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

(ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہت نے شام کی اور اسی کے لئے تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اسی کی ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس رات کے شر سے اور اس کے بعد آنے والے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے رب! میں تجھ سے سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے رب! میں تجھ سے جہنم میں عذاب سے اور قبر میں عذاب سے پناہ مانگتا ہوں)

(۲) - اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ^۱

(اے اللہ! ہم نے صبح کی تیرے نام پر اور شام کی تیرے نام پر۔ جیتے ہیں تیرے نام پر، مرتے ہیں تیرے نام پر اور مر کر تیرے ہی پاس ہمیں پلٹ کر جانا ہے)

(۳) - أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (تین مرتبہ)^۲
(میں اللہ کی مکمل تمام صفات کے ذریعے ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، جنہیں اللہ نے پیدا کیا ہے)

(۴) - سونے سے پہلے کی دعائیں

حضور ﷺ جب سونے کے لیے بستر پر تشریف لے جاتے، تو آپ ﷺ اپنی دائیں کروٹ پر لیٹتے اور دایاں ہاتھ اپنی پیشانی کے نیچے رکھ لیتے اور درج ذیل دعائیں یا پھر ان میں سے کچھ دعائیں مانگتے!

(۱) - اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَتَجَاءُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ

۱- سنن ابوداؤد۔ رقم: ۵۰۶۸

۲- مسند احمد۔ جلد ششم: رقم: ۱۳۱۸

أَمَّنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِعَبِيدِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ^۱

(اے اللہ! میں نے تجھ سے امیدوار اور خائف ہو کر اپنا منہ تیری طرف جھکا دیا اور
(اپنا) ہر کام تیرے سپرد کر دیا اور میں نے تجھے اپنا پشت و پناہ بنالیا اور میں یقین
رکھتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے۔ اے اللہ میں اس کتاب پر
ایمان لایا، جو تو نے نازل فرمائی ہے اور تیرے اس نبی پر (بھی) جسے تو نے
(ہدایت خلق کے لئے) بھیجا ہے)

(۲) بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأُحْيَا^۲

(یعنی تیرے ہی نام پر سوتا اور جاگتا ہوں)

(۳) بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أُمْسَكْتَ نَفْسِي

فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ^۳

(اے پروردگار! تیرے ہی نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیری ہی مدد سے میں
اسے اٹھاؤں گا۔ اگر تو میری روح کو قبض کرے، تو اس پر رحم فرما اور اگر اس کو چھوڑ
دے، تو اس کی حفاظت کر، جس طرح کہ تو نیکوکاروں کی حفاظت کرتا ہے)

(۴) اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا

۱۔ صحیح بخاری۔ جلد اول: رقم: ۲۴۸

۲۔ صحیح بخاری۔ جلد سوم: رقم: ۱۳۶۲

۳۔ صحیح بخاری۔ جلد سوم: رقم: ۱۲۷۰

اللَّهُمَّ

وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ
وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ
أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ
وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ
شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ^۱

(اے اللہ! آسمانوں کے رب اور ہر چیز کے پروردگار! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے! تو تورات انجیل اور فرقان کو نازل کرنے والا ہے۔ میں ہر چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ تو ہی اس کی پیشانی کو پکڑنے والا ہے۔ اے اللہ! تو ہی ایسا اول ہے۔ جس سے پہلے کوئی چیز نہ تھی اور تو ہی آخر ہے۔ تیرے بعد کوئی چیز نہ ہوگی اور تو ہی ظاہر ہے۔ تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے تیرے علاوہ کوئی چیز نہیں۔ ہمارے قرض کو دور کر دے اور ہمیں فقر سے مستغنی فرما)

(۵) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مَجْنُنٌ لَا كَافِيَ لَهُ
وَلَا مُؤْوَى^۲

(تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں، جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہماری کفایت کی اور ہمیں ٹھکانا دیا۔ کیونکہ کتنے لوگ ہیں، جن کی نہ کوئی کفالت کرنے والا ہے

^۱۔ صحیح مسلم۔ جلد سوم: رقم: ۲۳۸۸

^۲۔ صحیح مسلم۔ جلد سوم: رقم: ۲۳۹۳

اللَّهُمَّ

اور نہ ہی ٹھکانہ دینے والا ہے)

(۶) اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ أَوْ تَبْعُثُ عِبَادَكَ ۱

(اے اللہ مجھے اس دن کے عذاب سے بچا، جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا یا اٹھائے گا)

(۷) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّباتَ فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ

وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا
وَقَلْبًا سَلِيمًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا
تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۲

(اے اللہ! میں تجھ سے کام کی مضبوطی، ہدایت کی پختگی، تیری نعمت کا شکر ادا کرنے
کی توفیق اور اچھی طرح عبادت کرنے کی توفیق کا طلبگار ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ
سے سچی زبان اور قلب سلیم مانگتا ہوں۔ تو ہی غیب کی چیزوں کا جاننے والا ہے)

(۸) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَأَوَانِي وَأَطْعَمَنِي وَسَقَانِي وَالَّذِي مَنَّ عَلَيَّ

فَأَفْضَلَ وَالَّذِي أَعْطَانِي فَأَجْزَلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ اللَّهُمَّ رَبِّ
كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ وَإِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ۳

۱۔ جامع ترمذی۔ جلد دوم: رقم: ۱۳۵۰

۲۔ جامع ترمذی۔ جلد دوم: رقم: ۱۳۶۰

۳۔ سنن ابوداؤد۔ جلد سوم: رقم: ۱۶۵۰

اللَّهُمَّ

(تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے میری کفایت کی، مجھے ٹھکانہ دیا۔ مجھے کھانا کھلایا پلایا اور جس نے مجھ پر فضل و احسان کیا، تو بہت عمدہ کیا اور جس نے مجھے عطا فرمایا، تو بہت عمدہ عطا فرمایا۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر حال میں۔ اے اللہ! ہر چیز کے پروردگار اور مالک اور اے ہر چیز کے معبود! میں تیری پناہ مانگتا ہوں (جہنم کی) آگ سے)

(۹)۔ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِكُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ كِه'

(اے اللہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والا ہے۔ تو غائب اور حاضر کو جاننے والا ہے۔ ہر چیز کا رب اور مالک ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ میں اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور شیطان کے شر سے اور شرک سے تیری پناہ مانگتا ہوں)

(۱۰)۔ سُورَةُ الْإِخْلَاصِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفُوًا أَحَدٌ ۝

۱۔ سنن ابوداؤد۔ جلد سوم: رقم: ۱۶۵۹

اللَّهُمَّ

(اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے)

(آپ کہو کہ وہ اللہ اکیلا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور کوئی بھی اس کا شریک نہیں)

سُورَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝
(اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے)

(کہو کہ میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس چیز کے شر سے، جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور رات کے اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حاسد کے شر سے، جب وہ حسد کرے)

سُورَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

۱۔ سنن نسائی۔ رقم: ۱۳۳۶

اللَّهُمَّ

(اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے)
 (کہو کہ میں انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ جو لوگوں کا بادشاہ ہے۔ انسانوں کے حقیقی معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو چھپ کر وسوسہ ڈالتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ وہ جنوں سے ہے یا انسانوں سے)
 (۱۲) - اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَحَيَاتُهَا، إِنَّ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَإِنْ أَمَتَتْهَا فَاعْفُ رُفَهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ^۱
 (اے اللہ! تو نے میری جان پیدا کی، تو تو ہی اسے موت دے گا۔ اس کی موت اور زندگی تیرے ہی لئے ہے۔ اگر تو اسے زندہ رکھے، تو حفاظت فرما اور اگر تو اسے موت دے، تو معاف فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے عافیت مانگتا ہوں)
 (۱۳) - سُبْحَانَ اللَّهِ (۳۳ مرتبہ)

(اللہ پاک ہے)
 الْحَمْدُ لِلَّهِ (۳۳ مرتبہ)
 (تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں)
 اللَّهُ أَكْبَرُ (۳۴ مرتبہ)
 (اللہ سب سے بڑا ہے)^۲

^۱ صحیح مسلم۔ رقم: ۲۷۱۲

^۲ صحیح بخاری۔ رقم: ۵۰۵: ۳۷۱: ۵۳۱۸

(۵)۔ سوتے ہوئے کروٹ بدلنے کی دعا

سوتے میں کروٹ بدلتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا منقول ہے

(۱)۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ، رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا،
الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ^۱

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا (اور تمام مخلوق پر) غالب ہے۔ وہ آسمانوں اور
زمین اور ان کے درمیان کی ہر چیز کا رب ہے۔ وہ غالب ہے، بخشنے والا ہے)

(۶)۔ نیند میں بے چینی کے وقت کی دعا

نیند میں بے چینی، گھبراہٹ یا بے آرامی کے وقت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا منقول ہے

(۱)۔ بِسْمِ اللَّهِ، أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ، وَشَرِّ
عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَخْضُرُونِ^۲

(اللہ کے نام سے، میں تمام کلمات کے ساتھ اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس کے غضب
سے اور اس کے برے بندوں سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے
کہ وہ میرے پاس آئیں)

^۱۔ مستدرک امام حاکم۔ رقم: ۵۳۰

^۲۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۳۸۹۳

(۷)۔ براخواب نظر آنے پر پڑھی جانے والی دعا

حضور ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جب کسی کو براخواب نظر آئے، تو وہ علامتی طور پر اپنے بائیں طرف تھوک دے اور یہ دعا پڑھے

(۱)۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
(میں شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں)

(۸)۔ نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں

بوقت صبح نیند سے بیدار ہوتے وقت حضور ﷺ سے کئی دعائیں منقول ہیں، جن میں سے کوئی ایک پڑھی جاسکتی ہے

(۱)۔ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَاْنَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ
(اللہ کا شکر ہے، جس نے ہمیں مرنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف دوبارہ جانا ہے)

(۲)۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ

۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۳۳۹۲: ۵۷۴: ۶۹۸۲: ۶۹۸۶: ۶۹۹۵: ۷۰۰۵: ۷۰۴۴: ۷۰۴۵

۲۔ صحیح بخاری۔ جلد سوم: رقم: ۱۲۶۲

شَيْءٍ قَدِيرٌ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، رَبِّ اغْفِرْ لِي'
(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہت ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے اور گناہ سے بچنے کی طاقت نہیں۔ وہ بلند مرتبہ اور عالی شان ہے۔ اے پروردگار! مجھے بخش دے)

(۳) - الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي فِي جَسَدِي وَرَدَّ عَلَيَّ رُوحِي وَأَذِنَ لِي بِذِكْرِهِ^۱
(تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے میرے بدن کو عافیت دی۔ میری روح میری طرف لوٹا دی اور مجھے اپنے ذکر کی توفیق دی)

(۴) - سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ (۱۰) الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا سُبْحَتَكَ فَقِيمًا عَذَابِ النَّارِ (۱۱) رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ

^۱ - سنن ابوداؤد - رقم: ۵۰۶۰

^۲ - جامع ترمذی - رقم: ۳۴۱۰

أَخْرِجْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ (١٩١) رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا
يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ ءَامِنُوا بِرَبِّكُمْ فَءَامَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ (١٩٢) رَبَّنَا وَءَاتِنَا مَا
وَعَدْتَنَا عَلَى رُسْلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ
(١٩٣) فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَلَّا لَا أَضِيعَ عَمَلَ عِبِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ
ذَكَرٍ أَوْ أُنْفِىَ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَأَلَّيْنِ هَاجِرُوا وَآخِرِ جَوَا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَأَوْدُوا فِي سَبِيلِي وَقَتَلُوا وَقَتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ
سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرَى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ
عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ (١٩٤) لَا يَغُرُّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ
كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ (١٩٥) مَتَّعْ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْبِهَادُ
(١٩٦) لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرَى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا نُزِّلَا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ (١٩٧) وَإِنَّ
مِنَ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ
إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أَوْ لَيْسَ لَهُمْ
أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (١٩٨) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَا
مَنُوا أَصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (٢٠٠) ١

(بیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے باری باری آنے جانے میں ان عقل والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں، جو اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے ہوئے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق پر غور کرتے ہیں (اور انہیں دیکھ کر بول اٹھتے ہیں کہ) اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ سب کچھ بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ تو (ایسے فضول کام سے) پاک ہے۔ پس دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے رب! تو جس کسی کو دوزخ میں داخل کر دے، اسے تو نے یقیناً رسوا ہی کر دیا۔ اور ظالموں کو کسی قسم کے مددگار نصیب نہ ہوں گے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک منادی کو سنا، جو ایمان کی طرف پکار رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ۔ چنانچہ ہم ایمان لے آئے۔ لہذا اے ہمارے پروردگار! ہماری خاطر ہمارے گناہ بخش دے۔ ہماری برائیوں کو ہم سے مٹا دے اور ہمیں نیک لوگوں میں شامل کر کے اپنے پاس بلائیو۔ اور اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ کچھ بھی عطا فرما، جس کا وعدہ تو نے اپنے پیغمبروں کے ذریعے ہم سے کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ یقیناً تو وعدے کی کبھی خلاف ورزی نہیں کیا کرتا۔ چنانچہ ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کی اور کہا کہ میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع نہیں کروں گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ تم سب آپس میں ایک جیسے ہو۔ لہذا جن لوگوں نے ہجرت کی اور انہیں ان کے گھروں سے نکالا گیا اور میرے راستے میں تکلیفیں دی گئیں اور جنہوں نے (دین کی خاطر) لڑائی

لڑی اور قتل ہوئے، میں ان سب کی برائیوں کا ضرور کفارہ کردوں گا اور انہیں ضرور ایسے باغات میں داخل کروں گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ سب کچھ اللہ کی طرف سے انعام ہوگا اور اللہ ہی کے پاس بہترین انعام ہے۔ جن لوگوں نے کفر اپنا لیا ہے، ان کا شہروں میں (خوشحالی کے ساتھ) چلنا پھرنا تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے۔ یہ تو تھوڑا سا مزہ ہے (جو یہ اڑا رہے ہیں) پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بدترین بچھونا ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہوئے عمل کرتے ہیں، ان کے لیے ایسے باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اللہ کی طرف سے میزبانی کے طور پر وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ نیک لوگوں کے لیے کہیں بہتر ہے۔ اور بیشک اہل کتاب میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں، جو اللہ کے آگے عز و نیاز کا مظاہرہ کرتے ہوئے اللہ پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ اس کتاب پر بھی جو تم پر نازل کی گئی ہے اور اس پر بھی جو ان پر نازل کی گئی تھی اور اللہ کی آیتوں کو تھوڑی سی قیمت لے کر بیچ نہیں ڈالتے۔ یہ وہ لوگ ہیں، جو اپنے پروردگار کے پاس اپنے اجر کے مستحق ہیں۔ بیشک اللہ حساب جلد چکانے والا ہے۔ اے ایمان والو! صبر اختیار کرو۔ مقابلے کے وقت ثابت قدمی دکھاؤ اور سرحدوں کی حفاظت کے لیے جے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تمہیں فلاح نصیب ہو)

(۹)۔ گھر سے باہر نکلنے کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھر سے نکلنے وقت کئی ایک دعائیں مروی ہیں، جن میں چند ایک درج ذیل ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک دعا پڑھی جاسکتی ہے

(۱)۔ بِسْمِ اللَّهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
(اللہ کے نام سے نکل رہا ہوں۔ میرا پورا پورا توکل اللہ ہی پر ہے۔ تمام طاقت و قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے)

(۲)۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلِمَ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ^۱

(اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ کروں یا گمراہ کیا جاؤں۔ میں خود پھسلوں یا پھسلا یا جاؤں۔ میں خود ظلم کروں یا کسی کے ظلم کا شکار بنایا جاؤں۔ میں خود جہالت کروں یا مجھ سے جہالت کی جائے)

(۱۰)۔ شیاطین کے شر اور دھوکے سے بچنے کی دعا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ مبارک ہے کہ مومن کو چاہیے کہ شیاطین کے شر اور

^۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۵۰۹۵

^۲۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۵۰۹۴

دھوکے سے بچنے کے لیے ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ سے دعا گورہے۔ آپ ﷺ خود بھی انہی الفاظ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے

(۱) - أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَبَرٍّ أَوْ ذَرَأٍ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَنْطَرِقُ بِخَيْرٍ، يَا رَحْمَنُ

(میں اللہ کی مکمل صفات کے ذریعے ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، جنہیں اللہ نے پیدا کیا ہے۔ انہیں وجود عطا کیا اور موجود کیا۔ ان تمام چیزوں کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور جو آسمان کی طرف چڑھتی ہیں، رات و دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو ہر آنے والے کے شر سے۔ سوائے اس کے جو خیر کے ساتھ آئے۔ اے نہایت رحم کرنے والے!)

(۱۱)۔ وسو سے بچنے کی دعا

اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ انسان کے دل میں طرح طرح کے وسوے آنے لگتے ہیں۔ ایسے میں ان الفاظ میں شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے

۱۔ مسند احمد۔ رقم: ۱۵۴۶۱

(۱) - اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
(میں شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں)

(۱۲) - بچوں کی حفاظت کی دعائیں

بچوں کو مضر اشیا اور شیاطین کے شر سے بچانے کے لیے حضور ﷺ سے کئی دعائیں منقول ہیں، جو حسب ذیل ہیں

(۱) - اُعِيْذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ، وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَا مَمَّةَ [بیٹے کے لیے]^۱

(میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے)

(۲) - اُعِيْذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ، وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَا مَمَّةَ [بیٹی کے لیے]^۲

(میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے)

۱- صحیح مسلم - رقم: ۲۲۰۳

۲- صحیح بخاری - رقم: ۳۳۷۱

۳- صحیح بخاری - رقم: ۳۳۷۱

(۳) - أُعِيذُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ، وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَاقِمَةٍ [دو بچوں کے لیے] ^۱

(میں پناہ مانگتا ہوں آپ دونوں کے لیے اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے)

(۴) - أُعِيذُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ، وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَاقِمَةٍ [تین یا تین سے زیادہ بچوں کے لیے] ^۲

(میں پناہ مانگتا ہوں آپ سب کے لیے اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے)

(۱۳)۔ کھانا کھانے کی دعائیں

کھانا شروع کرتے وقت رسول ﷺ سے کئی ایک دعائیں منقول ہیں، جن میں سے کچھ درج ذیل ہیں

(۱) - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ^۳
(اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے)

^۱ صحیح بخاری۔ رقم: ۳۳۷۱

^۲ صحیح بخاری۔ رقم: ۳۳۷۱

^۳ صحیح بخاری۔ جلد سوم: رقم: ۳۵۸

(۲) بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَا رَزَقْتَنَا^۱

(اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں، اے اللہ! تو نے ہمیں جو عطا فرمایا ہے، اس میں برکت پیدا فرما)

(۱۴)۔ کھانا کھانے کی دعا بھول جائے، تو یاد آنے پر پڑھی جانے والی دعا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ اگر آدمی کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول جائے، تو یاد آنے پر ذیل کی دعا پڑھ لے

(۱) بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلُهُ وَآخِرُهُ^۲

(اس کی ابتدا و انتہا دونوں اللہ کے نام سے)

(۱۵)۔ کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں

احادیث مبارکہ میں کھانا کھانے کے بعد پڑھی جانے والی کئی ایک دعائیں منقول ہیں، جن میں سے کوئی ایک پڑھی جاسکتی ہے

(۱) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا^۳

(اس اللہ کا شکر جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا)

۱۔ مسند احمد۔ جلد اول: رقم: ۱۲۴۴

۲۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۳۷۶۷

۳۔ مسند احمد۔ جلد اول: رقم: ۱۲۴۴

(۲) - أَطْعَمْتَ وَأَسْقَيْتَ وَأَغْنَيْتَ وَأَقْنَيْتَ وَهَدَيْتَ وَاجْتَبَيْتَ فَلَكَ
الْحَمْدُ عَلَى مَا أُعْطِيتَ^۱

(اے اللہ! تو نے کھلایا پلایا۔ غنا اور روزی عطا فرمائی۔ تو نے ہدایت اور زندگانی عطا فرمائی۔ تیری بخششوں پر تیری تعریف ہے)

(۳) - اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ^۲

(اے اللہ! تو ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھانا کھلا)

(۴) - الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي
وَلَا قُوَّةٍ^۳

(تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں، جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور بغیر میری طاقت و قوت کے مجھے یہ عنایت فرمایا)

(۵) - الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُودِّعٍ وَلَا
مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا^۴

(اللہ تعالیٰ کے لیے بہت سارا صاف ستھرا بارک و مبارک شکر ہے۔ ایسا شکر نہیں، جو ایک بار

۱۔ مسند احمد۔ جلد نہم: رقم: ۳۱۷۴

۲۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۳۷۳۰

۳۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۴۰۲۳

۴۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۵۴۵۸

کفایت کرے اور چھوڑ دیا جائے اور اس کی حاجت ندر ہے۔ اے ہمارے رب!
تو حمد کے لائق ہے)

(۱۶)۔ دودھ پینے کے بعد کی دعا

دودھ پینے کے بعد حضور ﷺ سے یہ دعا منقول ہے

(۱)۔ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ^۱

(اے اللہ! تو ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرما اور اسے ہمیں اور دے)

(۱۷)۔ کھانا کھلانے والے کے لیے دعا

ہمارے پیارے رسول ﷺ کھانا کھلانے والے کے لیے ان الفاظ میں دعا گو
ہوتے تھے

(۱)۔ اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي، وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي^۲

(اے اللہ! تو اسے کھلا، جو مجھے کھلائے اور تو اسے پلا، جو مجھے پلائے)

^۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۳۷۳۰

^۲۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۲۰۵۵

(۱۸)۔ مہمان کی میزبان کے لیے دعا

انسان اس معاشرے میں رہتے ہوئے آئے روز کسی کا مہمان یا میزبان بنتا رہتا ہے۔ سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں مہمان کو چاہیے کہ وہ ذیل کے الفاظ میں اپنے میزبان کے لیے خیر و برکت، مغفرت و بخشش اور رحم کی دعا کرے

(۱)۔ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَآرَزِ قَتْلِهِمْ، وَاعْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ^۱

(اے اللہ! جو روزی تو نے انہیں دی ہے، اس میں برکت عطا فرما۔ انہیں بخش دے اور ان پر رحم فرما)

(۱۹)۔ کپڑے اتارنے سے پہلے کی دعا

جب انسان اپنا لباس اتارے، تو درج ذیل دعا پڑھے

(۱)۔ بِسْمِ اللَّهِ^۲

(اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں)

^۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۳۷۲۹

^۲۔ جامع ترمذی۔ رقم: ۶۰۶۰

(۲۰)۔ کپڑے پہنے کی دعا

جب انسان لباس تبدیل کرے، تو حدیث مبارکہ کے مطابق اسے یہ دعا مانگنی چاہیے

(۱)۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقْنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ

(تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری طاقت و قوت کے بغیر مجھے یہ عنایت فرمایا)

(۲۱)۔ نئے کپڑے پہنے کی دعا

نیا لباس پہنتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا منقول ہے

(۱)۔ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ، أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ^۱

(اے اللہ! سب تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ تو نے ہی مجھے پہنایا ہے۔ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس کے لیے یہ کپڑا بنایا گیا ہے، اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے، اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں)

۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۴۰۲۳

۲۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۴۰۲۰

(۲۲)۔ کسی دوسرے کو نئے کپڑے پہنے ہوئے دیکھ کر پڑھنے کی دعائیں

جب انسان کسی دوسرے کو نئے کپڑے پہنے ہوئے دیکھے، تو اس کے لیے درج ذیل دعاؤں میں سے کوئی ایک دعا مانگے

(۱)۔ تَبَّيْلِي وَيُخْلِفُ اللَّهُ تَعَالَى^۱

(تو اسے پرانا کرے اور اللہ تجھے اس کی جگہ دوسرا کپڑا عطا کرے)

(۲)۔ اَلْبَسْ جَدِيدًا وَعِشْ حَمِيدًا وَمُتْ شَهِيدًا^۲

(نئے کپڑے پہنو۔ قابل تعریف زندگی گزارو اور شہادت کی موت مرو)

(۲۳)۔ آئینہ دیکھنے کی دعائیں

آئینہ دیکھتے وقت کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی دعائیں منقول ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک پڑھی جاسکتی ہے، جو حسب ذیل ہیں

(۱)۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي حَسَّنَ خَلْقِي وَخَلَقَنِي، وَزَانَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ غَيْرِي^۳

۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۴۰۲۰

۲۔ سنن ابن ماجہ۔ رقم: ۳۵۵۸

۳۔ عمل الیوم واللیلۃ از امام ابن سنی۔ رقم: ۱۳۹

(تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے میری صورت اور سیرت دونوں کو بہترین بنایا اور اسے ایسے مزین کیا کہ دوسروں کو اس سے مزین نہیں کیا)

(۲) - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ فَعَدَلَهُ وَكَرَّمَ صُوْرَتَهُ وَجَهَّیْ فَحَسَّنَهَا وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ^۱

(تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، جس نے مجھے پیدا کیا اور معتدل بنایا اور میرے چہرے کی صورت کو قابل اکرام بنایا اور اسے خوبصورت بنایا اور مجھے مسلمان بنایا)

(۳) - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ^۲

(تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اے میرے پروردگار! جس طرح تو نے مجھے عمدہ پیدا کیا، میرے اخلاق کو بھی عمدہ بنا دے)

(۲۴) - بیت الخلاء (واش روم) میں جانے کی دعا

حدیث مبارکہ میں بیت الخلاء جانے کی یہ دعا منقول ہے

(۱) - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ^۳

(اے اللہ میں ناپاک اور ناپاک چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں)

۱- عمل الیوم واللیلۃ از امام ابن سنی - رقم: ۱۳۹

۲- عمل الیوم واللیلۃ از امام ابن سنی - رقم: ۱۳۹

۳- صحیح مسلم - رقم: ۳۷۵

(۲۵)۔ بیت الخلاء (واش روم) سے باہر آنے کے بعد کی دعا

اسلام کی تعلیمات کے مطابق جب ایک مسلمان بیت الخلاء سے باہر آئے، درج ذیل الفاظ میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے

(۱)۔ غُفْرَانِكَ^۱

(اے اللہ! میں تیری بخشش چاہتا ہوں)

(۲۶)۔ وضو شروع کرنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ سے وضو شروع کرتے وقت یہ دعا منقول ہے

(۱)۔ بِسْمِ اللّٰهِ^۲

(اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں)

(۲۷)۔ وضو کے بعد کی دعائیں

وضو کے بعد رسول اللہ ﷺ سے کئی دعائیں منقول ہیں، جن میں سے کوئی ایک پڑھی جاسکتی ہے

^۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۳۰

^۲۔ سنن ابن ماجہ۔ رقم: ۳۹۸

(۱) - أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ. وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ. اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ^۱
(میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک
نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے
اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور طہارت حاصل کرنے والوں میں سے بنا دے)

(۲) - اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ^۲
(اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں اور طہارت حاصل کرنے والوں میں سے بنا
دے)

(۳) - سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ
وَأَتُوبُ إِلَيْكَ^۳
(پروردگار! تو پاک ہے اور تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ
تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع
کرتا ہوں)

۱- جامع ترمذی - رقم: ۵۵

۲- جامع ترمذی - رقم: ۵۵

۳- عمل الیوم واللیلۃ از امام ابن سنی - رقم: ۳۰

(۲۸)۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعائیں

احادیث نبوی ﷺ کے مطابق جب ایک مسلمان مسجد میں داخل ہو، اسے درج ذیل دعاؤں میں سے کوئی ایک دعا پڑھنی چاہیے

(۱) - أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبَوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ^۱

(میں اللہ عظیم کی، اس کی ذات کریم کی اور اس کی بادشاہت قدیم کے واسطے سے مرد و شیطان سے پناہ چاہتا ہوں)

(۲) - السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ، اللَّهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ^۲
(اللہ کے رسول ﷺ پر سلامی ہو۔ اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے)

(۲۹)۔ مسجد سے باہر آنے کی دعا

ہمارے پیارے نبی ﷺ سے مسجد سے باہر نکلنے کی یہ دعا منقول ہے

(۱) - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ^۳
(اے اللہ! میں تیرا فضل مانگتا ہوں)

۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۴۶۶

۲۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۴۶۵

۳۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۲۴۸

(۳۰)۔ آذان کے بعد کی دعائیں

حضور ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ مسلمانوں میں سے جب کوئی آذان کی آواز سنے، تو فوراً اپنے تمام کام چھوڑ کر نماز کی تیاری کرے اور آذان کے اختتام پر درج ذیل میں سے کوئی ایک دعا مانگے

(۱) اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ^۱

(اے اللہ! اس کامل پکار کے رب اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب! محمد (ﷺ) کو قرب اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر کھڑا کیجیو، جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے)

(۲) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا^۲

(میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے، محمد (ﷺ) کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں)

^۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۴۷۱۹

^۲۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۸۴۶

اللَّهُمَّ

(۳) - اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ!

(اے اللہ! اپنی رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے اپنی رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر۔ بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر۔ بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بڑی عظمت والا ہے)

(۳۱)۔ نماز کی پہلی تکبیر کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں (شنا کی دعائیں)

ایک دفعہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت فرمایا کہ یا رسول اللہ ﷺ! آپؐ جب ہمیں نماز پڑھاتے ہیں، تو تکبیر تحریمہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے درمیان خاموشی فرماتے ہیں۔ آپؐ اس وقفہ میں کیا پڑھتے ہیں؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ میں اس دوران اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنایاں کرتا ہوں۔ اس ضمن میں آپؐ سے درج ذیل حمد و ثنا منقول ہیں۔ پس ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ تکبیر تحریمہ کے بعد ان میں سے کوئی ایک حمد و ثنا پڑھ لے

اصحیح بخاری۔ رقم: ۳۳۷۰؛ ۳۳۷۱؛ ۳۳۷۲

(۱) سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ^۱

(اے اللہ تو پاک ہے۔ حمد تیرے لئے ہے۔ تیرا نام برکت والا ہے۔ تیری عظمت بلند و برتر ہے۔ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں)

(۲) اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي بِالْثَّلَجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرْدِ^۲

(اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری کر جتنی مشرق اور مغرب میں ہے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر جیسے سفید کپڑا میل سے پاک ہوتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی، برف اور ازلے سے دھو ڈال)

(۳) وَجْهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي فَأَعْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي

^۱ صحیح مسلم۔ رقم: ۳۹۹

^۲ صحیح بخاری۔ رقم: ۷۴۴

لأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي
سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبِيكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْحَيُّ
كُلُّهُ بِكَ لَيْسَ إِلَيْكَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ^۱

(میں نے اپنے چہرے کو اس ذات کی طرف متوجہ کیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین
کو پیدا کیا۔ میں تمام ادیان سے کٹ کر سچے دین کا تابع دار اور مسلمان ہوں۔
میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں، جو اللہ کے ساتھ دوسرے کو شریک ٹھہراتے
ہیں۔ میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور مرنا سب اللہ ہی کے لیے ہے، جو
سارے جہاں کا رب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور
میں سب سے پہلا تابع دار ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے۔ تیرے سوا میرا کوئی اور
معبود برحق نہیں۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنے نفس پر ظلم
کیا۔ مجھے اپنی کوتاہیوں اور غلطیوں کا اعتراف ہے۔ تو میرے تمام گناہوں کی
مغفرت فرما۔ تیرے سوا گناہوں کی مغفرت کرنے والا کوئی نہیں۔ مجھے حسن اخلاق
کی ہدایت فرما۔ ان اخلاق حسنہ کی جانب صرف تو ہی رہنمائی کرنے والا ہے۔ بری
عادتوں اور بد خلقی کو مجھ سے دور کر دے۔ صرف تو ہی ان بری عادتوں کو دور کرنے
والا ہے۔ میں حاضر ہوں۔ تیرے حکم کی تعمیل کے لیے حاضر ہوں۔ تمام بھلائیاں

اللَّهُمَّ

تیرے ہاتھ میں ہیں۔ تیری طرف برائی کی نسبت نہیں کی جاسکتی۔ میں تیرا ہوں اور میرا ٹھکانا تیری ہی طرف ہے۔ تو بڑی برکت والا اور بہت بلند والا ہے۔ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں)

(۴) اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ، فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنْ الْحَقِّ بِأُذُنِكَ إِنَّا كُنَّا نَهْتَدِي مِنَ تَشَاؤُنِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

(اے اللہ! اے جبریل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! زمین و آسمان کو پیدا کرنے والے! پوشیدہ و ظاہر چیزوں کو جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے اختلافات کے درمیان فیصلہ کر سکتا ہے۔ ان اختلافی معاملات میں مجھے اپنے حکم سے صحیح راستے پر چلا۔ کیونکہ تو جسے چاہتا ہے، سیدھے راستے کی ہدایت دے دیتا ہے)

(۶) اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَقَوْلُكَ الْحَقُّ،

۱۔ مسند امام احمد۔ جلد نہم: رقم: ۵۱۸۲

اللَّهُمَّ

وَلِقَاؤَكَ الْحَقُّ، وَالْجَنَّةُ حَقُّ، وَالنَّارُ حَقُّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقُّ، وَمُحَمَّدٌ حَقُّ، وَالسَّاعَةُ حَقُّ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَإِلَيْكَ أُنَبِّتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاعْفُ عَنِّي مَا قَدَّمْتُ، وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَمْرَرْتُ، وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۝

(اے میرے اللہ! ہر طرح کی تعریف تیرے ہی لیے زیبا ہے۔ تو آسمان اور زمین اور ان میں رہنے والی تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے اور حمد تمام کی تمام بس تیرے ہی لیے مناسب ہے۔ آسمان اور زمین اور ان کی تمام مخلوقات پر حکومت صرف تیرے ہی لیے ہے اور تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ تو آسمان اور زمین کا نور ہے اور تعریف تیرے ہی لیے زیبا ہے۔ تو سچا ہے۔ تیرا وعدہ سچا، تیری ملاقات سچی، تیرا فرمان سچا ہے۔ جنت سچ ہے، دوزخ سچ ہے۔ انبیاء سچے ہیں۔ محمد ﷺ سچے ہیں اور قیامت کا ہونا سچ ہے۔ اے میرے اللہ! میں تیرا ہی فرماں بردار ہوں اور تجھی پر ایمان رکھتا ہوں۔ تجھی پر بھروسہ ہے۔ تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں۔ تیرے ہی عطا کئے ہوئے دلائل کے ذریعہ بحث کرتا ہوں اور تجھی کو حکم بناتا ہوں۔ پس جو خطائیں مجھ سے پہلے ہوئیں اور جو بعد میں ہوں گی، ان سب کی مغفرت فرما۔ خواہ وہ ظاہر ہوئی ہوں یا پوشیدہ۔ آگے کرنے والا اور پیچھے رکھنے والا تو ہی ہے۔ معبود صرف تو ہی ہے)

صحیح بخاری۔ رقم: ۱۱۲۰: ۶۳۱۷: ۳۸۵: ۴۹۹

(۱) - سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ
(میرا رب پاک اور عظیم ہے، میرا رب پاک اور عظیم ہے، میرا رب پاک اور عظیم ہے)
(۷)

(۲)۔ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَمَحْمَدُكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ۲
(پاک ہے تیری ذات، اے اللہ! اے ہمارے رب! اور تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ اے اللہ میری مغفرت فرما دے)

(۳)۔ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ۚ
(فرشتوں اور جبریل علیہ السلام کا رب ہر نقص و عیب سے پاک ہے)
(۴)۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي،
وَبَصَرِي، وَهَنِي، وَعَظْمِي، وَعَصَبِي ۚ

۱۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۷۷۲

۲۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۷۹۴: ۸۱۷: ۴۲۹۳: ۴۹۶۸

۳۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۱۰۸۶

۲۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۷۷۱

(اے اللہ تیرے لئے میں نے رکوع کیا اور تجھی پر ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرمانبردار ہوں۔ میرا کان اور میری آنکھیں اور میرا مغز اور میری ہڈیاں اور میرے پٹھے سب تجھ سے ڈرتے ہیں)

(۵)۔ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ، وَالْمَلَكُوتِ، وَالْكِبْرِيَاءِ، وَالْعَظَمَةِ
(میں پاکی بیان کرتا ہوں اس ذات کی، جو طاقت، بزرگی اور بڑائی والا ہے)

(۳۳)۔ رکوع سے اٹھتے وقت کی دعائیں

رکوع سے اٹھتے وقت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی دعائیں مروی ہیں، جن میں سے کوئی ایک پڑھی جاسکتی ہے

(۱)۔ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ^۱

(جس نے اللہ کی تعریف کی، اللہ نے اسے سن لیا۔ اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں)

(۲)۔ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلَّاءَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمِلَّاءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلَّاءَ مَا يَشْتَدُّ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ^۲

۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۸۷۳

۲۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۶۸۹۰، ۶۸۹۱، ۶۸۹۲، ۶۸۹۳، ۶۸۹۴، ۶۸۹۵

۳۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹

اللَّهُمَّ

(اللہ نے اس شخص کی سن لی (قبول کر لیا) جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب! تیرے لیے حمد و ثنا ہے۔ آسمانوں اور زمین کے برابر اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کے برابر اور اس کے بعد جو کچھ تو چاہے، اس کے برابر)

(۳۴)۔ سجدہ کی دعائیں

سجدہ نماز کا ایک اہم رکن اور اللہ تعالیٰ کو انتہائی پسند ہے۔ پس مسلمان کو چاہیے کہ وہ سجدے کی حالت میں اپنے خدا سے زیادہ سے زیادہ مناجات کرے۔ سجدے میں ہمارے پیارے نبی ﷺ وقتاً فوقتاً درج ذیل دعائیں کیا کرتے تھے، جو احادیث کی مختلف کتابوں میں منقول ہیں

(۱)۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

(میرے رب! تو پاک اور بلند و برتر ہے۔ میرے رب! تو پاک اور بلند و برتر ہے۔ میرے رب! تو پاک اور بلند و برتر ہے)

(۲)۔ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

(پاک ہے تیری ذات، اے اللہ! اے ہمارے رب! اور تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ اے اللہ میری مغفرت فرمادے)

۱۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۷۷۲

۲۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۷۹۴؛ ۸۱۷؛ ۴۲۹۳؛ ۴۶۶۸

(۳) - سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(فرشتوں اور جبریل علیہ السلام کا رب ہر نقص و عیب سے پاک ہے)

(۴) - اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي

خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۲

(اے اللہ! میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرمانبردار

ہوں۔ میرا چہرہ اس ذات کو سجدہ کر رہا ہے، جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت

بنائی اور اس کے کانوں اور اس کی آنکھوں کو تراش کر بنایا۔ اللہ برکتوں والا ہے اور

سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے)

(۵) - سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ، وَالْمَلَكُوتِ، وَالْكِبَرِيَاءِ، وَالْعَظَمَةِ ۲

(میں پاکی بیان کرتا ہوں اس ذات کی، جو طاقت بزرگی اور بڑائی والا ہے)

(۶) - اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ، دِقَّةً وَجِلَّةً، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، وَعَلَانِيَتَهُ

وَيَسْرَةً ۳

(اے اللہ! میرے تمام گناہ معاف فرما دے، چھوٹے بڑے، اول و آخر، ظاہری و پوشیدہ)

۱- صحیح مسلم - رقم: ۴۸۷

۲- صحیح مسلم - رقم: ۷۷۱

۳- سنن ابوداؤد - رقم: ۸۷۳

۴- صحیح مسلم - رقم: ۴۸۳

اللَّهُمَّ

(۴) - اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ^۱

(اے اللہ! میں تیری رضا کے سبب تیری ناراضگی سے اور تیرے عفو کے سبب تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری اس طرح تعریف نہیں کر سکتا، جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے)

(۳۵) - دوسجدوں کے درمیان پڑھی جانے والی دعائیں

دوسجدوں کے درمیانی وقفہ میں درج ذیل مسنون دعاؤں میں سے کوئی ایک پڑھنی چاہیے

(۱) - رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي^۲

(اے پروردگار! میری مغفرت فرمادے۔ اے پروردگار! میری مغفرت فرمادے)

(۲) - اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي^۳

(اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم کر، مجھے عافیت دے، ہدایت دے اور رزق دے)

^۱ - جامع ترمذی - جلد دوم: رقم: ۱۳۵۰

^۲ - سنن ابوداؤد - رقم: ۸۷۴

^۳ - سنن ابوداؤد - رقم: ۸۴۸

(۳۶)۔ تشہد کی دعا

رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشہد میں یہ دعا پڑھتے تھے

(۱)۔ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
(آداب بندگی اور تمام عبادات اور تمام پاکیزہ خیراتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ آپ پر اے نبی سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں)

(۳۷)۔ تشہد کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھے جانے والے درود کی دعائیں

نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھے جانے والے حسب ذیل درود مسنون ہیں

(۱)۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

صحیح بخاری۔ رقم: ۸۳۱۰، ۸۳۵، ۱۲۰۴، ۶۲۳۰، ۶۲۶۵، ۶۳۸۱، ۷۳۸۱

اللَّهُمَّ

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^۱

(اے اللہ! اپنی رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر، جیسا کہ تو نے اپنی رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر۔ بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر، جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر۔ بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بڑی عظمت والا ہے)

(۲) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^۲

(اے اللہ درود بھیج محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج اور اولاد پر، جیسا کہ تو نے درود بھیجا آل ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج و اولاد پر، جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی آل ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے)

^۱ صحیح بخاری۔ رقم: ۳۳۷۰

^۲ صحیح مسلم۔ رقم: ۴۰۷۰

(۳۸)۔ نماز میں درود کے بعد اور سلام سے پہلے پڑھی جانے والی دعائیں نماز میں سلام سے پہلے پڑھی جانے والی بے شمار مسنون دعائیں احادیث کی کتب میں منقول ہیں، جن میں چند ایک درج ذیل ہیں۔ ان میں کوئی ایک یا ایک سے زیادہ دعائیں پڑھی جاسکتی ہیں

(۱)۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ

فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ^۱

(اے میرے پروردگار! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور جہنم کے

عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنوں سے تیری پناہ مانگتا

ہوں اور میں فتنہ مسیح و دجال کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں)

(۲)۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

الْمَسِيحِ الدَّجَالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللَّهُمَّ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَائِثِ وَالْمَغْرَمِ^۲

(اے میرے پروردگار! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور مسیح و دجال

کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنوں سے تیری پناہ مانگتا

ہوں۔ اے میرے پروردگار! میں گناہوں اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں)

^۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۸۳۲: ۱۳۷۷

^۲۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۸۳۲

اللَّهُمَّ

(۳) اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ^۱
(اے اللہ! میں نے اپنی جان پر) گناہ کر کے) بہت زیادہ ظلم کیا، پس گناہوں کو

تیرے سوا کوئی دوسرا معاف کرنے والا نہیں۔ مجھے اپنے پاس سے بھرپور مغفرت
عطا فرما اور مجھ پر رحم کر کہ مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا بیشک تو ہی ہے)

(۴) اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ^۲

(اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اپنی بہترین عبادت کے سلسلہ میں میری مدد فرما)

(۵) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ أَنْ أُرَدِّدَ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمَرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ
الْقَبْرِ^۳

(اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں
اور میں بدترین بڑھاپے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور دنیا کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا
ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں)

۱- صحیح بخاری - رقم: ۸۳۴، ۶۳۲۶، ۷۳۸۷

۲- سنن ابوداؤد - رقم: ۱۵۲۲

۳- صحیح بخاری - رقم: ۶۳۶۵، ۷۳۷۰، ۶۳۹۰

اللَّهُمَّ

(۶) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ^۱

(اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا طالب ہوں اور جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں)

(۸) اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ

خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

خَشْيَتِكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا

وَالْغَضَبِ، وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْغِنَى وَالْفَقْرِ، وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا

يَنْفَدُ، وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقُطُ، وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ،

وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ

وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ صَرَاءٍ مُضْطَرٍّ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ

زَيِّتًا بِزَيْتَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هَذَاهُ مُهْتَدِينَ^۲

(اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں تیرے غیب اور قدرت کے وسیلہ سے، جو تجھ کو

مخلوقات پر ہے۔ تو مجھ کو زندہ رکھ جس وقت تک میرے واسطے زندگی قائم رکھنا تیرے

نزدیک بہتر ہو اور مجھ کو مار ڈال کہ جس وقت میرے واسطے مرجانا بہتر ہو۔ اے اللہ!

میں ظاہر اور باطن میں پوشیدہ تیرا خوف مانگتا ہوں اور میں مانگتا ہوں تجھ سے حکمت

بھری سچی بات، خوشی اور غصہ میں اور میں مانگتا ہوں تجھ سے درمیانی درجہ محتاجی اور

^۱ - سنن ابوداؤد - رقم: ۹۲۰

^۲ - سنن نسائی - رقم: ۱۳۰۵، ۱۳۰۶

اللَّهُمَّ

مالداری میں اور میں تجھ سے اس نعمت کو مانگتا ہوں، جو کہ تمام نہ ہو اور اس کی آنکھ کی ٹھنڈک کو کہ جو ختم نہ ہو اور میں تجھ سے تیرے فیصلہ پر رضامندی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے مانگتا ہوں راحت اور مرنے کے بعد آرام۔ اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے چہرہ کے دیکھنے کی لذت کو اور تجھ سے ملاقات کا شوق اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس مصیبت پر کہ جس پر صبر نہ ہو سکے اور ہر اس فساد سے جو گمراہ کر دے۔ اے اللہ! ہم کو ایمان کی دولت سے مالا مال فرما دے اور ہم کو ہدایت یافتہ لوگوں کا راستہ دکھلا دے

(۹) - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ، أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ^۱

(اے اللہ! میں تجھ سے تیرے نام، اللہ، واحد، احد، صمد، جس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے، کی برکت سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے، بیشک تو بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے)

(۱۰) - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَنَانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ^۲

۱۔ سنن نسائی۔ رقم: ۱۳۰۱

۲۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۱۴۹۵

اللَّهُمَّ

(اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اس وسیلے سے کہ ساری حمد تیرے لیے ہے۔ تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ تو ہی احسان کرنے والا اور آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔ اے جلال اور عطا و بخشش والے! اے زندہ جاوید! اے آسمانوں اور زمینوں کو تھامنے والے)

(۱۱)۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
(اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اس وسیلے سے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ تو تنہا اور ایسا بے نیاز ہے، جس نے نہ تو جنا ہے اور نہ ہی وہ جنا گیا ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے)

(۳۹)۔ نماز کے سلام کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں

نماز کے سلام پھیرنے کے بعد دعا مانگنا مسنون ہے، اس ضمن میں ہمارے پیارے رسول ﷺ سے ذیل کی دعائیں منقول ہیں

(۱)۔ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۲

۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۱۴۹۳

۲۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۵۹۱

اللَّهُمَّ

(اے اللہ مجھے بخش دے۔ اے اللہ مجھے بخش دے۔ اے اللہ مجھے بخش دے۔
اے پروردگار! تو ہی سلامتی والا ہے۔ تجھ سے سلامتی ملتی ہے۔ اے بزرگی اور
عزت والے! تو بہت بابرکت ہے)

(۲) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا
يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اس کی ہے
اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ جسے تو دے اس
سے روکنے والا کوئی نہیں اور جسے تو نہ دے، اسے دینے والا کوئی نہیں اور کسی مالدار کو
اس کی دولت و مال تیری بارگاہ میں کوئی نفع نہ پہنچا سکیں گے)

(۳) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ،
لَهُ الْعِزَّةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ
الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ^۲

(اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کی

^۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۸۴۴: ۶۳۳۰: ۷۹۹۲

^۲۔ مسند احمد۔ جلد ششم: رقم: ۱۹۲۸

حکومت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ گناہ سے بچنے اور نیکی پر عمل کرنے کی قدرت صرف اللہ ہی سے مل سکتی ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ اسی کا احسان اور مہربانی ہے اور اسی کی بہترین تعریف ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ ہم خالص اسی کے لئے عبادت کرتے ہیں، اگرچہ کافروں کو اچھا نہ لگے

(۴) سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (۳۳ مرتبہ)

(اللہ پاک ہے اور ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہت ہے اور ساری تعریفیں اسی کے لیے ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے)

(۵) سُورَةُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

صحیح مسلم۔ رقم: ۲۶۹۱

الفہم

(اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے)

(آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ اکیلا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور کوئی بھی اس کا شریک نہیں)

سُورَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

(اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے)

(کہیں کہ میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور رات کے اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے)

سُورَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

۱۔ سنن نسائی۔ رقم: ۱۳۳۶

(اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے)
(کہو! کہ میں انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ جو لوگوں کا بادشاہ ہے۔ انسانوں کے حقیقی معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو چھپ کر وسوسہ ڈالتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ وہ جنوں سے ہے یا انسانوں سے)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (۶)

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ^۱

(اللہ تعالیٰ ہی معبودِ برحق ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے۔ جسے اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اس کی ملکیت میں زمین و آسمان کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے، جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے؟ وہ جانتا ہے جو لوگوں کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور وہ ان کی حفاظت سے نہ ٹھکتا ہے اور نہ اکتاتا ہے۔ وہ تو بہت

^۱ سنن نسائی۔ رقم: ۶۴۶۴

اللَّهُمَّ

بلند وبالا اور بڑی عظمت والا ہے)

(۷) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي

وَيُمِيتُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ^۱

(اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی

کی بادشاہی ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں۔ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے)

(۸) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَكَمَلًا مُتَقَبَّلًا^۲

(اے پروردگار! میں تجھ سے فائدہ مند علم، پاک رزق اور مقبول ہونے والے اعمال

کا سوال کرتا ہوں)

(۴۰)۔ وتر میں پڑھی جانے والی قنوت کی دعائیں

نماز وتر میں پڑھی جانے والی کئی ایک دعاؤں کا احادیث میں ذکر ہے۔ ان میں

سے کوئی ایک پڑھ لی جائے، تو سنت ادا ہو جائے گی اور وہ دعائیں یہ ہیں

(۱) اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيْمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيْمَنْ

تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيْمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَفْعِلُ

۱۔ جامع ترمذی۔ رقم: ۳۵۳۴: ۳۵۵۳

۲۔ سنن ابن ماجہ۔ رقم: ۹۲۵: ۳۸۴۳

اللَّهُمَّ

وَلَا يُقْصَىٰ عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَزِلُّ مَنْ وَالَيْتَ. وَلَا يَعْزُ مَنْ عَادَيْتَ.
تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ^۱

(اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان لوگوں کے ساتھ، جنہیں تو نے ہدایت دی۔ مجھے عافیت عطا فرما ان لوگوں کے ساتھ، جن کو تو نے عافیت بخشی۔ مجھے اپنے دوستوں میں سے ایک دوست بنا اور جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا ہے، اس میں برکت عطا فرما اور مجھے ان برائیوں سے بچا، جو میرے مقدر میں لکھ دی گئیں۔ بے شک تو فیصلہ فرماتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں ہو سکتا اور جسے تو دوست رکھتا ہے، اسے کوئی ذلیل نہیں کر سکتا۔ اے پروردگار! تو بابرکت ہے اور تیری ہی ذات بلند و برتر ہے)

(۲) - اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَذْنُ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ^۲

(اے اللہ! میں تیری رضا کے سبب تیری ناراضگی سے اور تیرے عفو کے سبب تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری اس طرح تعریف نہیں کر سکتا، جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے)

(۳) - اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغِيثُكَ وَنَسْتَهْدِيكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ

^۱ - سنن ابوداؤد - رقم: ۱۳۲۵

^۲ - صحیح مسلم - رقم: ۴۸۶۰

وَتُؤْمِنُ بِكَ وَتُثْنِي عَلَيكَ الْحَيُّو نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَتُخَلِّعُ
وَتَنْزِلُكَ مَنْ يَفْجُرُكَ، اللَّهُمَّ إِنَّا لَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ
نَسْعَى وَنُحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنُخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ
مُلْحِقٌ

(اے اللہ! تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ تجھی سے ہدایت کے طالب ہیں۔ تجھی سے اپنے
گناہوں کی معافی چاہتے ہیں۔ ہم تیرے ہی سامنے توبہ کرتے ہیں۔ تیرے ہی
اوپر ایمان لاتے ہیں۔ تیری ہی اچھی تعریفیں بیان کرتے ہیں۔ ہم تیرا ہی شکر ادا
کرتے ہیں۔ ناشکری نہیں کرتے اور جو آدمی تیری ناشکری نافرمانی کرے، ہم اس
کو چھوڑتے ہیں۔ اے پروردگار! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ تیری ہی نماز
پڑھتے ہیں۔ تجھی کو سجدہ کرتے ہیں۔ تیری ہی طرف دوڑتے آتے ہیں۔ تیری ہی
عبادت میں جلد مستغرق ہو جاتے ہیں۔ تیری رحمت کے امیدوار ہیں۔ ہم تیرے
ہی عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں پر نازل ہونے والا ہے)

(۴۱)۔ نماز وتر کے بعد کی دعا

نماز وتر کے بعد ہمارے پیارے نبی ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے

(۱) - سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

(رب ہر نقص و عیب سے پاک ہے)

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

(رب ہر نقص و عیب سے پاک ہے)

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ، رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(فرشتوں اور جبریل علیہ السلام کا رب، ہر نقص و عیب سے پاک ہے)

(۴۲)۔ سجدہ تلاوت کی دعائیں

قرآن پاک کی کچھ آیات ایسی ہیں جن کی تلاوت کرنے سے سجدہ تلاوت واجب ہو جاتا ہے۔ پس سجدہ تلاوت کی مسنون دعائیں حسب ذیل ہیں۔ ان میں سے کوئی سی دعا پڑھی جاسکتی ہے

(۱) - سَجْدَ وَجْهِی لِلَّذِیْ خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَ لَهُ یَحْیِیْهِ وَقَوَّیْهِ^۱

(میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا، جس نے اپنی قوت و طاقت سے اسے

پیدا کیا اور اس کے کان اور آنکھ بنائے)

(۲) - اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا، وَضَعْ عَنِّي بِهَا وَزْرًا، وَاجْعَلْهَا لِي

^۱ - سنن ابوداؤد۔ رقم: ۱۴۳۰

^۲ - سنن ابوداؤد۔ رقم: ۱۴۱۴

عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَتَقْبَلُهَا مِنِّي كَمَا تَقْبَلُهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدُ^۱
(اے اللہ! میرے لئے اس سجدے کا ثواب لکھ اور اس کی وجہ سے میرے گناہ کم کر
اور اسے اپنے پاس میرے لئے ذخیرہ آخرت بنا اور اسے مجھ سے قبول فرما، جیسا کہ
تو نے اپنے بندے داؤد سے قبول فرمایا)

(۴۳)۔ بیمار کی عیادت کے وقت پڑھی جانے والی دعائیں

اسلامی شریعت میں بیمار کی عیادت کرنے کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے اور اس کے
ساتھ ساتھ اس بات کی بھی ترغیب دی گئی ہے کہ بیمار کی عیادت کرتے وقت اس کی صحت یابی کے
لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے۔ اسی ضمن میں احادیث نبوی ﷺ میں یہ دعائیں منقول ہیں

(۱)۔ لَا تَأْسَ ظُهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ^۲

(کوئی حرج نہیں، ان شاء اللہ یہ گناہوں کو دھو دے گا)

(۲)۔ أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ (سات مرتبہ)^۳

(اللہ سے درخواست کرتا ہوں، جو عظمت والا ہے اور بڑی عظمت والے عرش کا مالک

ہے کہ وہ تجھ کو شفا عطا فرمائے) (سات مرتبہ)

۱۔ جامع ترمذی۔ رقم: ۵۷۹

۲۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۳۶۱۶؛ ۵۶۵۶؛ ۵۶۶۲؛ ۷۴۷۰

۳۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۳۱۰۶

(۴۴)۔ موت سے پہلے پڑھی جانے والی دعائیں

موت ایک ایسی حقیقت ہے، جس سے انکار ممکن نہیں۔ ہر جاندار کو بالآخر ایک دن اپنے خالق حقیقی کے روبرو پیش ہونا ہے اور اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔ اس ضمن میں ہمارے پیارے نبی ﷺ کا فرمان مبارک ہے کہ جب کوئی انسان زندگی و موت کی کشمکش میں مبتلا ہو، تو اسے چاہیے کہ ذیل کی دعاؤں سے اپنے خالق و مالک و رازق سے اپنی مغفرت و بخشش کا طلبگار ہو

(۱)۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَىٰ

(اے اللہ! میری مغفرت فرما۔ مجھ پر رحم کر اور میرے اعلیٰ دوستوں سے مجھے ملا)

(۲)۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكْرَاتٍ ۚ

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بلاشبہ موت میں تکلیف ہوتی ہے)

(۳)۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ اکیلا ہے)

۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۴۴۴۰: ۵۶۷۴

۲۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۴۴۴۹: ۶۵۱۰

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں)
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
 (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی بادشاہت ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں)
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کی توفیق کے بغیر گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں)

(۴۵)۔ مرنے والے کو نصیحت کی جانے والی دعا

توحید ایک ایسی بنیاد ہے، جس پر انسان کے سارے ایمان کا دار و مدار ہے۔ پس جب کوئی حالت سکرَات میں ہو، اسے کلمہ توحید کی تلقین کرنی چاہیے اور تلقین کرنے کی ایک صورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اس کے سامنے اتنی اونچی آواز میں کلمہ توحید پڑھا جائے کہ وہ اچھی طرح سن لے۔ مرنے والے کو نصیحت کی جانے والی اس دعا کا ذکر حدیث میں ان الفاظ میں آیا ہے

(۱)۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۲
 (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں)

۱۔ جامع ترمذی۔ رقم: ۳۴۳۰

۲۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۹۱۶: ۹۱۷

(۴۶)۔ انتہائی مشکل کے وقت کی دعا

ہر انسان کی زندگی میں کبھی نہ کبھی ایسا موقع ضرور آتا ہے کہ وہ خود کو انتہائی مشکل میں گرا ہوا پاتا ہے۔ پس انسان جب ایسے حالات سے دوچار ہو، تو اللہ رب العزت سے ان الفاظ میں دعا گو ہونا چاہیے

(۱)۔ **إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ أَجِرْنِي فِي مُصِيبَتِي، وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا**

(بیشک ہم اللہ کے لئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور میرے لئے اس کا نعم البدل عطا فرما)

(۴۷)۔ میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعائیں

جب کوئی آدمی وفات پا جائے، تو اس کی آنکھیں بند کرنے والے کو چاہیے کہ وفات پا جانے والے کے لیے درج ذیل الفاظ میں دعا کرے

(۱)۔ **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي [فوت ہونے والے کا نام لیں] وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ، وَاعْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبِّ**

اللَّهُمَّ

الْعَالَمِينَ، وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَتَوَرَّ لَهُ فِيهِ امرد کے لیے^۱

(اے اللہ (فلاں فرد) کو معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور باقی لوگوں میں سے اس کا جانشین مقرر فرمایا۔ رب العالمین ہمیں اور اس کو بخش دے اور اس کی قبر میں اس کے لئے کشادگی فرما اور اس میں اس کے لئے روشنی فرما)

(۲)۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي [فوت ہونے والی کا نام لیں] وَارْفَعْ دَرَجَتَهَا فِي الْمَهْدِيَّينَ، وَاخْلُقْهَا فِي عَقِيْهَا فِي الْعَابِرِيْنَ، وَاعْفِرْ لَنَا وَلَهَا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، وَافْسَحْ لَهَا فِي قَبْرِهَا وَتَوَرَّ لَهَا فِيهِ اعورت کے لیے^۲

(اے اللہ (فلاں عورت) کو معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور باقی لوگوں میں سے اس کا جانشین مقرر فرمایا۔ رب العالمین ہمیں اور اس کو بخش دے اور اس کی قبر میں اس کے لئے کشادگی فرما اور اس میں اس کے لئے روشنی فرما)

(۴۸)۔ مرد کی نماز جنازہ کی دعائیں

نماز جنازہ ایک ایسی نماز ہے، جو وفات پا جانے والے کی مغفرت و بخشش کی دعا ہے۔ مرد کی نماز جنازہ کی کئی دعائیں احادیث پاک میں مروی ہیں، جو حسب ذیل ہیں۔ ان میں سے کوئی سی دعا پڑھی جاسکتی ہے

۱۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۹۲۰

۲۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۹۲۰

(۱) اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ، وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ، وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالطَّلَجِ وَالْبَرْدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَأَعِزَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ^۱

(یا اللہ! اس کو بخش اور رحم کر اور اسے عافیت عطا فرما اور اسے معاف فرما اور اس کے اترنے کو مکرم بنادے اور اس کی قبر کو کشادہ فرما اور اسے برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے اور اس کے گناہوں کو اس طرح صاف کر دے، جیسا کہ سفید کپڑا میل پیکل سے صاف ہو جاتا ہے اور اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر عطا فرما اور گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور عذاب قبر سے بچا اور جہنم کے عذاب سے بچا)

(۲) اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَاتِنَا وَمَمَاتِنَا، وَشَاهِدَاتِنَا وَغَائِبَاتِنَا، وَصَغِيرَاتِنَا وَكَبِيرَاتِنَا، وَذَكْرَانَا وَأُنْثَانَا، اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْ مِنَّا أَجْرَهُ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ^۲

^۱ صحیح مسلم - رقم: ۹۶۳

^۲ سنن ابوداؤد - رقم: ۳۲۰۱

اللَّهُمَّ

(اے اللہ! تو بخش دے ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں کو۔ ہمارے چھوٹوں اور ہمارے بڑوں کو۔ ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں کو ہمارے حاضر اور ہمارے غائب کو۔ اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے، ایمان پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے، اسے اسلام پر موت دے۔ اے اللہ! ہم کو تو اس کے ثواب سے محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا)

(۲) اللَّهُمَّ إِنَّ [اس مرد کا نام لیں] فِي ذِمَّتِكَ، وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، فَاعْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ

(اے اللہ! (فلاں) تیری امان اور پناہ میں ہے اور تیری حفاظت میں ہے۔ تو اسے قبر کے فتنہ اور جہنم کے عذاب سے بچالے۔ تو وعدہ وفا کرنے والا اور لائق ستائش ہے۔ اے اللہ! تو اسے بخش دے۔ اس پر رحم فرما۔ تو بہت بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے)

(۳) اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ، اِحْتَاجُ إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ، إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فِرْذِي حَسَنَاتِهِ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ^۲

^۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۳۲۰۲

^۲۔ مستدرک امام حاکم۔ رقم: ۱۳۲۸

(یا اللہ تیرا بندہ اور تیری بندگی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہے اور تو غنی ہے۔ اگر وہ نیک تھا، تو اس کا اجر زیادہ کر دے اور اگر گناہگار تھا، اس کے گناہوں سے درگزر فرما!)

(۴۹)۔ عورت کے نمازِ جنازہ کی دعائیں

حضور ﷺ سے عورت کی نمازِ جنازہ کے لیے کئی دعائیں منقول ہیں، جو سب کے سب مسنون ہیں۔ ان میں سے کوئی سی دعا پڑھی جاسکتی ہے

(۱)۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهَا، وَارْحَمْهَا، وَعَافِهَا، وَاعْفُ عَنْهَا، وَأَكْرِمْ نُزُلَهَا،
وَوَسِّعْ مُدْخَلَهَا، وَاعْسِلْهَا بِالْمَاءِ وَالطَّلَجِ وَالْبَرْدِ، وَنَقِّهَا مِنْ
الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهَا دَارًا
خَيْرًا مِنْ دَارِهَا، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهَا، وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهَا،
وَأَدْخِلْهَا الْجَنَّةَ، وَأَعِذْهَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ

(اللہ اس کو بخش دے۔ اس پر رحم کر اور اسے عافیت عطا فرما اور اسے معاف فرما اور اس کے اترنے کو کرم بنادے اور اس کی قبر کو کشادہ فرما اور اسے برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے اور اس کے گناہوں کو اس طرح صاف کر دے، جیسا کہ سفید کپڑا میل پچیل سے صاف ہو جاتا ہے اور اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر عطا فرما اور گھر

اللَّهُمَّ

والوں سے بہتر گھر والے اور اس کے شوہر سے بہتر شوہر عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور عذاب قبر سے بچا اور جہنم کے عذاب سے بچا)
(۲)۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ^۱

(اے اللہ! تو بخش دے، ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں کو۔ ہمارے چھوٹوں اور ہمارے بڑوں کو۔ ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں کو۔ ہمارے حاضر اور ہمارے غائب کو۔ اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے، ایمان پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے، اسے اسلام پر موت دے۔ اے اللہ! ہم کو تو اس کے ثواب سے محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا)

(۳)۔ اللَّهُمَّ إِنَّ اِمْتَحَمَهُ كَانَا لِمِ لِيْنِ اِفِيْ ذِمَّتِكَ، وَحَبْلٍ جَوَارِكَ، فَقَهَّاهَا مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، فَاعْفُ رْ لَهَا وَارْحَمْهَا، إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفُوْرُ الرَّحِيْمُ^۲
(اے اللہ! (فلاں) تیری امان اور پناہ میں ہے اور تیری حفاظت میں ہے، تو اسے

^۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۳۲۰۱

^۲۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۳۲۰۲

قبر کے فتنہ اور جہنم کے عذاب سے بچالے۔ تو وعدہ وفا کرنے والا اور لائق ستائش ہے۔ اے اللہ! تو اسے بخش دے۔ اس پر رحم فرما۔ تو بہت بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے)

(۴) اللَّهُمَّ أَمِّتْكَ وَبِنْتُ أَمِّتِكَ، احْتَاجُكَ إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهَا، إِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَرِّدْ فِي حَسَنَاتِهَا، وَإِنْ كَانَتْ مُسِيئَةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا^۱

(یا اللہ تیری بندی اور تیری بندی کی بیٹی تیری رحمت کی محتاج ہے اور تو غنی ہے۔ اگر وہ نیک تھی، تو اس کا اجر زیادہ کر دے اور اگر گناہگار تھی، تو اس کے گناہوں سے درگزر فرما!)

(۵۰)۔ نابالغ لڑکے کی نماز جنازہ کی دعا

اسلامی شریعت کے مطابق نابالغ معصوم ہوتے ہیں۔ ان کے ذمے کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ اسی لیے نابالغ کی نماز جنازہ کی دعا نابالغ افراد کی نماز جنازہ کی دعا سے مختلف ہے، جو حسب ذیل ہے

(۱)۔ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَدُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا^۲

۱۔ مستدرک امام حاکم۔ رقم: ۱۳۲۸

۲۔ فتاویٰ عالمگیری۔ جلد اول: صفحہ نمبر ۴۰۸

(اے اللہ! اس بچہ کو ہمارے لیے منزل پر آگے پہنچانے والا بنا۔ اسے ہمارے لیے
باعثِ اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا اور اسے ہمارے حق میں شفاعت کرنے والا اور
مقبول شفاعت بنا)

(۵۱)۔ نابالغ لڑکی کے نمازِ جنازہ کی دعا

نابالغ لڑکی کی نمازِ جنازہ کی دعا ذیل میں دی گئی ہے۔

(۱)۔ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهَا لَنَا آجَرًا وَدُخْرًا وَاجْعَلْهَا لَنَا
شَافِعَةً وَمُشَفَّعَةً

(اے اللہ! اس بچی کو ہمارے لیے منزل پر آگے پہنچانے والا بنا۔ اسے ہمارے لیے
باعثِ اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا اور اسے ہمارے حق میں شفاعت کرنے والا اور
مقبول شفاعت بنا)

(۵۲)۔ اظہارِ تعزیت کی دعا

کسی کی وفات پر اس کے جنازے میں شامل ہونا اور اس کے پسماندگان سے
اظہارِ تعزیت کرنا۔ انسانی زندگی کے مسلمات میں سے ہے۔ کسی کی تعزیت کے وقت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا منقول ہے

(۱) - إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ، وَلَهُ مَا أُعْطِيَ، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَكَ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ
وَلْتَحْتَسِبْ^۱

(سب اللہ کا مال ہے، جو اس نے لے لیا اور جو اس نے عنایت فرمایا اور ہر چیز کا اس کے پاس وقت مقرر ہے۔ صبر کرو اور اللہ سے ثواب کی امید رکھو)

(۵۳)۔ میت کو قبر میں رکھتے وقت کی دعا

جب میت کو قبر میں اتارا جاتا ہے تو اتارنے والوں کو چاہیے کہ ذیل کی مسنون دعا پڑھیں
(۱) - بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ^۲
(ہم اس میت کو اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ کی شریعت پر قبر میں اتارتے ہیں)

(۵۴)۔ قبرستان میں جانے کی دعا

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں جب ہم قبرستان جائیں، تو اہل قبرستان کی عافیت کے لیے یہ دعا پڑھنا سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے

^۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۶۶۵۵

^۲۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۳۲۱۳

(۱) - السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَآ حَقُّونَ، نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ^۱
(تم پر سلامتی ہواے یہاں رہنے والے مومنوں اور مسلمانوں! تمہارے گھروں والے اور ہم تم سے انشاء اللہ ملنے والے ہیں، ہم اپنے اور تمہارے لئے عافیت مانگتے ہیں)

(۵۵)۔ غمگین اور افسردگی کے وقت کی دعائیں

اسلام ایک ایسا دین ہے، جو ہر حال میں انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔ ہمیں خوشی کے موقع پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور غمی کے موقع پر صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ اسی سلسلے میں ذیل میں غمی یا افسردگی کے موقع پر اللہ تعالیٰ سے کی جانے والی مسنون مناجات دی گئی ہیں

(۱) - اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ أَمَتِكَ تَاصِيَّتِي بِبَيْدِكَ، مَا ضِيقَ حُكْمِكَ، عَذْلٌ فِي قَضَائِكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَّتٌ بِهِ نَفْسِكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَنُورَ صَدْرِي، وَجَلَاءَ حُزْنِي، وَذَهَابَ هَوْنِي^۲

^۱۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۹۷۵

^۲۔ مسند احمد۔ رقم: ۳۷۱۲

(اے اللہ! میں تیرا غلام ابن غلام ہوں۔ تیری کی باندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ میری ذات پر تیرا ہی حکم چلتا ہے۔ میری ذات کے متعلق تیرا فیصلہ عدل و انصاف والا ہے۔ میں تجھ کو تیرے ہر اس نام کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ جو تو نے اپنے لئے خود تجویز کیا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو وہ نام سکھایا یا اپنی کتاب میں نازل فرمایا یا اپنے پاس علم غیب میں ہی اسے محفوظ رکھا کہ تو قرآن کریم کو میرے دل کی بہار، سینے کا نور، غم میں روشنی اور پریشانی کی دوری کا ذریعہ بنا دے)

(۲)۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَضَلَجِ الدِّينِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ
(اے پروردگار! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم و الم سے۔ عاجزی و کمزوری سے اور بخل سے اور بزدلی سے اور قرض کے بوجھ سے اور انسانوں کے مجھ پر غالب آجانے سے)

(۵۶)۔ غصے کے وقت پڑھی جانے والی دعا

رسول ﷺ نے فرمایا کہ غصہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ پس جب کسی کو غصہ آئے، تو اسے چاہیے کہ شیطان کے شر سے اللہ رب العزت کی پناہ کی دعا مانگے۔ اسی ضمن

۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۲۸۹۳؛ ۵۴۲۵؛ ۶۳۶۳؛ ۶۳۶۹

میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ذیل کی دعا منقول ہے

(۱) - أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
(میں شیطان مردود سے اللہ عزوجل کی پناہ مانگتا ہوں)

(۵۷)۔ مشکل وقت کی دعا

انسان کو اس دنیا میں آئے دن کسی نہ کسی مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پس انسان کو چاہیے کہ ان الفاظ میں اپنے اللہ رب العزت سے اپنی مشکل کی آسانی کے لیے دعا گو ہو!

(۱) - اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا^۲

(اے میرے پروردگار! کسی کام میں آسانی نہیں، مگر جسے تو آسان بنا دے اور جس مشکل کو چاہتا ہے، آسان بنا دیتا ہے)

(۵۸)۔ کسی دوسرے کی افسردگی کے وقت پڑھی جانے والی دعائیں

اسلامی شریعت کے مطابق انسان جب کسی دوسرے کو غمگین دیکھے، تو ذیل کی دعاؤں میں سے کوئی ایک دعا مانگنا سنت ہے

۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۳۲۸۲: ۶۰۳۸: ۶۱۱۵

۲۔ عمل الیوم واللیلۃ از امام ابن سنی۔ رقم: ۳۵۱

(۱) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ،

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ^۱
(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو بہت جاننے والا بڑا بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی رب نہیں، جو آسمانوں کا رب ہے۔ زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے)

(۲) اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ. وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ^۲

(اے اللہ! میں تیری ہی رحمت چاہتا ہوں۔ تو مجھے ایک لمحہ بھی نظر انداز نہ کر اور میرے تمام کام درست فرما دے۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے)

(۳) لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ^۳
(تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے)

(۴) اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا^۴
(اللہ ہی میرا رب ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا)

۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۶۳۶۴: ۴۳۱۱

۲۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۵۰۹۰

۳۔ جامع ترمذی۔ رقم: ۳۵۰۵

۴۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۱۵۲۵

(۵۹)۔ دشمن سے سامنا کرتے ہوئے پڑھی جانے والی دعائیں

جب کسی مخالف کے غالب آ جانے کا خوف لاحق ہو، تو ذیل کی مسنون دعاؤں میں سے کوئی ایک پڑھی جاسکتی ہے

(۱)۔ اللَّهُمَّ إِنَّا جَعَلْنَاكَ فِي نُحُورِهِمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ^۱

(اے اللہ! ہم تجھے ان کے بالمقابل کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں)

(۲)۔ اللَّهُمَّ أَنْتَ عَصَدِي، وَأَنْتَ نَصِيرِي، بِكَ أَجُولُ وَبِكَ أَقَاتِلُ^۲

(اے اللہ! تو ہی میرا بازو اور مددگار ہے۔ تیری ہی مدد سے میں چلتا پھرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے میں حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے میں قتال کرتا ہوں)

(۳)۔ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ^۳

(ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کام بنانے والا ہے)

۱۔ ابوداؤد۔ رقم: ۱۵۳۷

۲۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۲۶۳۲

۳۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۴۵۶۳

(۶۰)۔ دشمن کے مقابلے کے لیے اللہ سے مدد مانگنا

جب مومنین کا اسلام کے دشمن سے مقابلہ ہو جائے، تو دشمن سے مقابلے میں اللہ تعالیٰ سے مدد کی دعا کرنا سنت نبوی ﷺ سے ثابت ہے۔ اسی حوالے یہ دعا منقول ہے

(۱)۔ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ، اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلِّزْلَهُمْ^۱

(اے اللہ! کتاب کے نازل کرنے والے (قیامت کے دن) حساب بڑی سرعت سے لینے والے اے اللہ! مشرکوں اور کفار کی جماعتوں کو (جو مسلمانوں کا استحصال کرنے آئی ہیں) شکست دے۔ اے اللہ! انہیں شکست دے اور انہیں جہنم چھوڑ کر رکھ دے)

(۶۱)۔ کسی کام کے کرنے سے عاجز آجانے پر پڑھی جانے والی دعائیں

اللہ تعالیٰ نے انسان کو عاجز و بے اختیار پیدا کیا ہے اور اللہ تعالیٰ مختار کل ہے۔ پس انسان جب کسی کام کو سرانجام دینے میں شدید مشکلات کا شکار ہو جائے، تو اسے چاہیے کہ شریعت اسلامی کی رو سے ذیل کی مسنون دعاؤں میں سے کوئی ایک دعا سے اپنے پروردگار کو مدد کے لیے پکارے

۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۲۹۳۳: ۴۱۱۵: ۶۳۹۲: ۴۸۹: ۷۴۸۹

(۱) - قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ^۱

(اللہ عزوجل قدرت رکھتا ہے اور جو چاہتا ہے کرتا ہے)

(۲) - حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ^۲

(میرے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے)

(۶۲)۔ ایمان میں کمزوری آجانے پر پڑھی جانے والی دعائیں

بعض اوقات مومن کے ایمان کی کیفیت میں کمزوری آجاتی ہے یا پھر دل میں طرح طرح کے شکوک و شبہات پیدا ہونے لگتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں ذیل میں سے کوئی ایک دعا پڑھنی چاہیے

(۱) - آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ^۳

(میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا)

(۲) - هُوَ الْأَوَّلُ، وَالْآخِرُ، وَالظَّاهِرُ، وَالْبَاطِنُ، وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ^۴

(وہی اول ہے اور وہی آخر۔ وہی ظاہر ہے اور وہی باطن اور وہ ہر چیز کو بخوبی جاننے

والا ہے)

۱۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۲۶۶۴

۲۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۳۶۲

۳۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۲۶۶۴

۴۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۵۱۱۰

(۶۳)۔ گناہ سرزد ہونے پر معافی کی دعا

ہمارے پیارے پروردگار نے یہ دنیا آزمائش کے اصول پر بنائی ہے۔ اسی لیے انسان سے چاہتے یا ناچاہتے ہوئے گناہ سرزد ہوتے رہتے ہیں۔ پس گناہ کے سرزد ہو جانے پر احادیث نبوی ﷺ کی روشنی میں ہمیں ان الفاظ میں اپنے پروردگار سے معافی مانگنی چاہیے

(۱)۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ^۱
(میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔ میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔ میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں)

(۶۴)۔ مقروض کی قرض سے چھٹکارہ کی دعائیں

شریعت اسلامی کے مطابق جب انسان مقروض ہو جائے اور قرض کی ادائیگی کی کوئی صورت نظر نہ آ رہی ہو، تو اسے اپنے خدائے پاک سے یوں دعا کرنی چاہیے

(۱)۔ اللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ مَسْوَءِكَ^۲
(اے اللہ! تو اپنے حلال کے ذریعے حرام سے میری کفایت فرما اور اپنی مہربانی سے مجھے اپنے علاوہ ہر ایک سے بے نیاز فرما دے)

^۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۱۵۲۱

^۲۔ جامع ترمذی۔ رقم: ۳۵۶۳

اللَّهُمَّ

(۲)۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ، وَالْحُزْنِ، وَالْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ،

وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

(اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم و الم سے۔ عاجزی و کمزوری سے اور بخل سے

اور بزدلی سے اور قرض کے بوجھ سے اور انسانوں کے غلبہ سے)

(۶۵)۔ قرض خواہ کے قرض کی ادائیگی کے وقت پڑھی جانے والی دعا

سنت نبوی ﷺ کی روشنی میں قرض ادا کرتے وقت قرض خواہ کے لیے یہ دعا

پڑھنی چاہیے

(۱)۔ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلْفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ^۱

(اللہ تمہارے مال اور اہل خانہ میں تمہارے لئے برکتیں نازل فرمائے۔ قرض کا بدلہ

یہی ہے کہ اسے ادا کر دیا جائے اور شکریہ بھی ادا کیا جائے)

(۶۶)۔ قربانی کا جانور ذبح کرنے کی دعا

ہمارے پیارے نبی ﷺ جب قربانی کا جانور ذبح کرتے تو درج ذیل دعا فرماتے

(۱)۔ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ

^۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۲۸۹۳؛ ۵۴۲۵؛ ۶۳۶۳؛ ۶۳۶۹

^۲۔ سفین نسائی۔ رقم: ۴۶۸۳

اللَّهُمَّ

حَنِيفًا وَمَا أَتَاكَ مِنَ الْهُشْرِ كَيْنَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ،
اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ وَعَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ بِاسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
(میں اپنا رخ اس ذات کی طرف کرتا ہوں، جس نے زمین و آسمان کی تخلیق فرمائی
اور یہ کہ میں پوری یکسوئی کے ساتھ دین ابراہیم پر قائم ہوں اور میں شرک کرنے
والوں میں سے نہیں ہوں۔ اور بلاشبہ میری نماز اور میری تمام عبادتیں اور میرا جینا
مرناسب اللہ رب العالمین کے لئے ہے، جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم
دیا گیا ہے اور میں حکم کی اطاعت کرنے والوں میں سے ہوں۔ اے اللہ! یہ قربانی
تیری ہی عطا سے ہے اور تیری ہی رضا کے لئے ہے۔ محمد ﷺ کی طرف سے اور
اس کی امت کی طرف سے اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ سب سے بڑا ہے)

(۶۷)۔ استخارہ کی دعا

استخارہ ایک مسنون عمل ہے، اس کے لیے درج ذیل مسنون دعا مانگنی چاہیے

(۱)۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ
مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ،

۱۔ سنن ابوداؤد۔ جلد دوم: رقم: ۱۰۲۹

اللَّهُمَّ

وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ (هَذَا الْأَمْرَ) خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، فَقَدِّرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ (هَذَا الْأَمْرَ) شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ

(اے اللہ! میں تیرے علم کے طفیل اس کام میں خیریت طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے طفیل طاقت مانگتا ہوں اور تیرا فضل۔ کیونکہ تجھے قدرت ہے اور مجھے نہیں۔ تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیوب کا بہت جاننے والا ہے۔ اے اللہ! پس اگر تو یہ بات جانتا ہے (اس وقت استخارہ کرنے والے کو اس کام کا نام لینا چاہیے) کہ اس کام میں میرے لیے دنیا و آخرت میں بھلائی ہے یا اس طرح فرمایا کہ میرے دین میں اور گزراں میں اور میرے ہر انجام کے اعتبار سے بھلائی ہے، تو اس پر مجھے قادر بنادے اور میرے لیے اسے آسان کر دے۔ پھر اس میں میرے لیے برکت عطا فرما۔ اے اللہ! اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے برا ہے۔ میرے دین اور معیشت کے اعتبار سے اور میرے انجام کے اعتبار سے، تو مجھے اس کام سے دور کر دے اور میرے لیے بھلائی مقدر کر دے۔ جہاں بھی وہ ہو اور پھر مجھے اس پر راضی اور خوش رکھ)

اصحیح بخاری۔ رقم: ۱۱۶۲: ۶۳۸۲: ۷۳۹۰

(۶۸)۔ آندھی کے وقت پڑھی جانے والی دعائیں

آندھی کے وقت پڑھی جانی والی کئی دعائیں ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں، جن میں چند یہ ہے۔ ان میں سے کوئی سی دعا پڑھی جاسکتی ہے

(۱)۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا^۱

(پروردگار! میں تجھ سے اس ہوا کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں)

(۲)۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ،

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا، وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ^۲

(اے اللہ! میں تجھ سے اس ہوا کی بھلائی مانگتا ہوں اور جو کچھ اس میں ہے، اس کی بھلائی

اور جو کچھ اس میں بھیجا گیا ہے، اس کی بھی بہتری مانگتا ہوں اور اس کے شر اور جو کچھ اس

میں ہے، اس کے شر اور جو شر اس کے ذریعہ بھیجا گیا ہے، اس سے پناہ مانگتا ہوں)

(۶۹)۔ بارش کے لیے دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذیل کی دعاؤں سے اللہ رب العزت سے بارش کی دعا کیا کرتے

تھے۔ پس ہمیں بھی اپنے پروردگار سے انہی الفاظ میں بارش کے لیے دعا گونا چاہیے

^۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۵۰۹۷

^۲۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۸۹۹۰

(۱) - اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا، مَرِيئًا مُرِيْعًا، نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ، عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ^۱

(اے اللہ! ہمیں ایسی بارش سے سیراب فرما، جو ہماری ضروریات پوری کرنے والی ہو۔ اچھے انجام والی ہو۔ سبزہ اگانے والی ہو۔ نفع بخش ہو۔ نقصان پہنچانے والی نہ ہو۔ جلد آنے والی ہو، تاخیر سے نہ آنے والی ہو)

(۲) - اللَّهُمَّ أَغْنِنَا، اللَّهُمَّ أَغْنِنَا، اللَّهُمَّ أَغْنِنَا^۲

(اے پروردگار! ہم پر بارش برسا! اے پروردگار! ہم پر بارش برسا! اے پروردگار! ہم پر بارش برسا!)

(۳) - اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ، وَأَنْشُرْ رَحْمَتَكَ، وَأُحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ^۳

(اے اللہ! تو اپنے بندوں اور چوپایوں کو سیراب کر اور اپنی رحمت عام کر دے اور اپنے مردہ شہر کو زندگی عطا فرما)

۱- سنن ابوداؤد - رقم: ۱۱۶۹

۲- صحیح بخاری - رقم: ۱۰۱۴

۳- سنن ابوداؤد - رقم: ۱۱۷۶

(۷۰)۔ بارش کے وقت کی دعا

جب بارش ہو رہی ہو، تو سنت نبوی ﷺ کے مطابق خدا عزوجل سے ان الفاظ میں دعا کرنی چاہیے

(۱)۔ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا^۱

(اے پروردگار! نفع بخشنے والی بارش برسا)

(۷۱)۔ بارش کے بعد کی دعا

رسول اللہ ﷺ بارش کے بعد ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاتے تھے۔ پس ہمیں بھی بارش کے بعد انہی الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرنی چاہیے

(۱)۔ مُطَرِّئًا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ^۲

(اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہمارے لیے بارش ہوئی)

(۷۲)۔ زیادہ بارش برسنے پر دعا

جب بہت زیادہ بارش ہو رہی ہو یا بارش سے نقصانات کا اندیشہ ہو، تو درج کے کلمات سے اللہ عزوجل سے عافیت مانگنی چاہیے

^۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۱۰۳۲

^۲۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۸۴۶: ۱۰۳۸

(۱) - اللَّهُمَّ حَوْلَنَا وَلَا عَلَيْنَا، اللَّهُمَّ عَلَى الْكَامِ وَالْظَّرَابِ، وَبُطُونِ

الْأُودِيَةِ، وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ^۱

(اے پروردگار! اب ہمارے ارد گرد بارش برسا۔ ہم سے اسے روک دے۔ ٹیلوں،

پہاڑوں، پہاڑیوں، وادیوں اور باغوں کو سیراب کر دے)

(۷۳)۔ آسمانی بجلی کی آواز سننے پر پڑھی جانے والی دعا

شریعت اسلامی کی رو سے آسمانی بجلی کی آواز سننے پر یہ مسنون دعا پڑھنی چاہیے

(۱) - سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ، وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ^۲

(پاک ہے وہ ذات، آسمانی بجلی جس کی پاکیزگی و حمد بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی

خوف سے)

(۷۴)۔ پہلی تاریخ کے چاند کو دیکھنے کی دعا

حضور ﷺ پہلی تاریخ کے چاند کو دیکھ کر ذیل کے الفاظ میں اللہ تعالیٰ سے امن

و سلامتی کی دعا کرتے تھے۔ ہمیں بھی آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آپ کی اس سنت کو

اپنانا چاہیے

^۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۱۰۱۳، ۱۰۱۴

^۲۔ الآداب المفرد۔ رقم: ۷۲۳

(۱) - اللَّهُمَّ أَهْلُهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ،

وَالْتَوْفِيقَ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللَّهُ^۱

(اے اللہ! ہم پر اس چاند کو خیر، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما (اے

چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے)

(۷۵)۔ روزے کی حالت میں لڑائی جھگڑے کے وقت پڑھی جانے والی دعا

روزہ کی حالت میں لڑائی جھگڑے سے خصوصی طور پر منع کیا گیا ہے اور یہ بتایا گیا

کہ اگر کوئی دوسرا لڑائی جھگڑے کی کوشش کرے تو اسے بتادیا جائے کہ میں روزہ دار ہوں۔

اس ضمن میں سنت نبوی ﷺ سے یہ الفاظ منقول ہیں

(۱)۔ إِيَّيَّ صَائِمٌ، إِيَّيَّ صَائِمٌ^۲

(میں روزے سے ہوں، میں روزے سے ہوں)

(۷۶)۔ روزہ کی افطاری کی دعائیں

روزہ کی افطاری کے حوالے سے ہمارے رسول ﷺ سے کئی دعائیں منقول

ہیں، جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک دعا پڑھنا سنت ہے

^۱۔ جامع ترمذی۔ رقم: ۳۴۵۱

^۲۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۱۸۹۴، ۱۹۰۴

اللَّهُمَّ

(۱) - اللَّهُمَّ لَكَ صُحْمٌ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ^۱

(اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق سے افطاری)

(۲) - ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ، وَثَبَّتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ^۲
(پاس ختم ہوگئی۔ رگیں تر ہو گئیں اور اگر اللہ نے چاہا، تو ثواب مل گیا)

(۷۷)۔ کسی دوسرے کے ہاں افطاری کرنے کی دعا

جب کوئی روزہ کی افطاری کروائے، تو افطاری کرنے والے کے لیے سنت طریقہ کار یہ ہے کہ وہ ان الفاظ میں افطاری کروانے والے کے لیے دعا کرے
(۱) - أَفْطَرْتُ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَأَكَلْتُ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ، وَصَلَّيْتُ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ^۳

(تمہارے پاس روزے دار افطار کیا کریں۔ نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں اور تمہارے لیے دعائیں کریں)

۱- سنن ابوداؤد۔ جلد دوم: رقم: ۵۹۳

۲- سنن ابوداؤد۔ رقم: ۲۳۵۷

۳- سنن ابوداؤد۔ رقم: ۳۸۵۳

(۷۸)۔ موسم کے سب سے پہلے پھل کو دیکھ کر پڑھی جانے والی دعا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب موسم کے پہلے پھل کو دیکھتے، تو اللہ عز و جل سے یوں خیر و برکت کی دعا کرتے

(۱)۔ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا

(اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے شہر میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے وزن کے پیمانوں میں برکت عطا فرما)

(۷۹)۔ چھینک کے وقت پڑھی جانے والی دعا

چھینک اللہ تعالیٰ کی رحمت میں سے ہے۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم چھینک کے وقت اور چھینکنے والے کی دعا کا جواب یوں دیا کرتے تھے

(۱)۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ (چھینکنے والا پڑھے)
(ہر حالت میں تمام تعریفیں اللہ کے لیے سزاوار ہیں)

يَزِدُّكَ اللَّهُ (سننے والا جواب دے)

(اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے)

يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ (پھر چھٹکنے والا یہ جواب دے) ۱

(اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہیں ٹھیک رکھے اور تمہاری حالت درست فرمادے)

(۸۰)۔ نکاح کے وقت برکت کی دعائیں

نکاح کے وقت دلہا اور دلہن کے لیے خیر و برکت کی دعا کی جاتی ہے۔ اس ضمن میں ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی ایک دعائیں منقول ہیں، جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں

(۱)۔ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَبَارَكَ لَكَ فِيهَا ۲

(اللہ تمہارے لئے اسے مبارک کرے۔ تمہیں برکتیں عطا فرمائے اور اس نکاح میں

تم پر خوب برکت نازل فرمائے)

(۲)۔ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ ۳

(اللہ تمہیں برکت دے اور تم پر برکت ڈالے اور تمہیں عافیت کے ساتھ متفق و مجتمع

رکھے)

۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۵۰۳۳

۲۔ مسند احمد۔ جلد ششم: رقم: ۱۵۸۵

۳۔ سنن ابن ماجہ۔ جلد دوم: رقم: ۶۲

(۸۱)۔ کمرہ عروسی میں داخلہ کی دعا

شادی کے بعد پہلی دفعہ اپنے کمرہ عروسی میں داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ سے خیر و بھلائی اور شر سے پناہ مانگنا سنت نبوی ﷺ ہے۔ اسی ضمن میں یہ مسنون دعا نقل کی گئی ہے

(۱)۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ^۱

(اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کی جبلت اور اس کی طبیعت کا خواستگار ہوں۔ جو خیر و بھلائی تو نے ودیعت کی ہے، اس کے شر اور اس کی جبلت اور طبیعت میں تیری طرف سے ودیعت شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں)

(۸۲)۔ محفل میں پڑھی جانے والی دعا

محفل میں یہ دعا پڑھنا مسنون ہے

(۱)۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي، وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ^۲

(اے میرے رب! مجھے بخش دے۔ میری توبہ قبول کر۔ تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے)

^۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۲۱۶۰

^۲۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۱۵۱۶

(۸۳)۔ محفل کے اختتام پر پڑھی جانے والی دعا

انسان جب کسی محفل میں ہوتا ہے، تو اس سے کوئی نہ کوئی کمی کوتاہی ہو ہی جاتی ہے۔ پس انسان کو چاہیے کہ وہ ذیل کی مسنون دعا سے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرے اور اپنی مغفرت و بخشش کا طلبگار ہو

(۱) سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ^۱

(تیری ذات پاک ہے۔ اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں)

(۸۴)۔ کوئی آپ کا کام کرے، تو اس کے لیے پڑھی جانے والی دعا

انسانی معاشرے میں رہتے ہوئے ہمیں ایک دوسرے کی مدد کی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جب کوئی کسی کی مدد کرے یا کام سرانجام دے، تو ان الفاظ میں مدد کرنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ سے بھلائی کی دعا کی جائے

^۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۴۸۵۹

(۱) - جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا^۱

(اللہ آپ کو اس کا بہترین بدلہ عطا فرمائے)

(۸۵)۔ سواری یا گاڑی خریدتے وقت کی دعا

انسان جب نئی سواری یا گاڑی خریدے، تو ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ سے اس کی خیر و بھلائی اور شر سے پناہ کی دعا مانگنا احادیث میں منقول ہے

(۱) - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ^۲

(اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کی جبلت اور اس کی بھلائی کا خواستگار ہوں۔ اس کے شر اور اس کی جبلت کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں)

(۸۶)۔ سواری پر سوار ہونے کی دعائیں

سواری پر سوار ہوتے وقت نبی اکرم ﷺ سے کئی دعائیں منقول ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک پڑھی جاسکتی ہے، جو حسب ذیل ہیں

(۱) - سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا

^۱۔ جامع ترمذی۔ رقم: ۲۰۳۵

^۲۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۲۱۶۰

لَمْ يُقَلِّبُونَ^۱

(پاک ہے وہ ذات، جس نے ہمارے لیے ان چیزوں کو مسخر کر دیا۔ ورنہ ہم انہیں قابو میں کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ اور ایک دن یقیناً ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے)

(۲) - الْحَمْدُ لِلّٰهِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ^۲

(تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے پروردگار! تیری ہی ذات پاک ہے۔ بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے بس مجھے معاف فرما دے۔ یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف فرمانے والا نہیں)

(۸۷) - سفر پر روانہ ہونے پر پڑھی جانے والی دعا

سفر پر روانہ ہونے پر پڑھی جانے والی کئی دعائیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں، جن میں ایک حسب ذیل ہے

^۱ - سورۃ الزخرف: آیت: ۴۳، ۴۴

^۲ - سنن ابوداؤد - رقم: ۲۶۰۳

(۱) - اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ، اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَىٰ، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَىٰ، اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ

(اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ پاک ہے وہ ذات کہ جس نے ہمارے لئے اسے مسخر فرما دیا اور ہم اسے مسخر کرنے والے نہ تھے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں کہ جن سے تو راضی ہوتا ہے۔ اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان فرما اور اس کی مسافت کو طے فرما دے۔ اے اللہ! تو ہی اس سفر میں ہمارا رفیق ہے اور گھر والوں کا نگہبان ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی تکلیفوں اور رنج و غم سے اور اپنے مال اور گھر والوں کے برے انجام سے تیری پناہ مانگتا ہوں)

(۸۸)۔ بازار میں داخلے کی دعا

بازار میں خرید و فروخت کے لیے جانا انسانی زندگی کا معمول ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ بازار میں داخلے کے وقت اللہ رب العزت کی حمد و ثناء بیان کرنی چاہیے۔ اس ضمن میں ذیل کی دعا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

(۱)۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ. يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ. بِيَدِهِ الْحَيَاطُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ^۱
(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اور تمام تعریفیں صرف اسی کیلئے ہیں۔ وہی مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ کبھی نہیں مرے گا۔ خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

(۸۹)۔ اچھی خبر سننے پر پڑھی جانے والی دعا

اچھی خبر سننے پر احادیث کی رو سے ان الفاظ میں اللہ عز و جل کی حمد و ثناء بیان کرنی چاہیے

(۱)۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ^۲
(تمام تعریفیں اللہ عز و جل کے لیے ہیں۔ اس کی تمام نعمتیں اچھی ہوتی ہیں)

^۱۔ جامع ترمذی۔ رقم: ۳۴۲۸: ۳۴۲۹

^۲۔ سنن ابن ماجہ۔ رقم: ۳۸۰۳

(۹۰)۔ خوش خبری سننے پر پڑھی جانے والی دعا

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جب انسان خوشی کی خبر سنے، تو اسے ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرنی چاہیے

(۱)۔ سُبْحَانَ اللَّهِ

(اللہ تعالیٰ پاک ہے)

(۹۱)۔ خوش خبری ملنے پر پڑھی جانے والی دعا

خوشخبری ملنے پر ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی حمد و بڑائی بیان کرنا احادیث میں منقول ہے

(۱)۔ اللَّهُ أَكْبَرُ^۲

(اللہ سب سے بڑا ہے)

(۹۲)۔ بُری خبر سننے پر پڑھی جانے والی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ انسان کو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانا چاہیے اور کسی بُری خبر سننے پر یہ دعا پڑھنی چاہیے

^۱۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۱۱۵: ۲۸۳: ۲۸۵: ۱۱۲۶

^۲۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۳۳۸

(۱) - الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

(ہر حال میں اللہ کے لیے ہی تعریف اور شکر ہے)

(۹۳)۔ کوئے کی آواز سننے پر پڑھی جانے والی دعا

رسول ﷺ نے فرمایا کہ تم میں جب کوئی کوئے کی آواز سنے، تو اپنے خداوندِ عالم سے یوں فضل و کرم کی دعا کرے

(۱) - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ۲

(اے پروردگار! میں تجھ سے تیرے فضل کی درخواست کرتا ہوں)

(۹۴)۔ گدھے کی آواز سننے پر مانگی جانے والی دعا

گدھے کی آواز سن کر اللہ رب العزت سے شیطان مردود کے شر سے پناہ مانگی چاہیے۔ اس ضمن میں ہمارے پیارے رسول اللہ ﷺ سے یہ دعا منقول ہے

(۱) - أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۳

(میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں)

۱۔ مستدرک امام حاکم۔ رقم: ۴۹۹

۲۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۳۳۰۳

۳۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۳۳۰۳

(۹۵)۔ کتے کے بھونکنے کے وقت پڑھی جانے والی دعا

کتے کے بھونکنے کی آواز سن کر ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی پناہ کا طلب گار ہونا چاہیے

(۱)۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
(میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں)

(۹۶)۔ کسی سے سخت کلامی ہو جائے، تو اس کے لیے مانگی جانے والی دعا

انسانی معاشرے میں رہتے ہوئے اور دوسروں سے معاملات طے کرتے وقت انسان سے چاہتے یا ناچاہتے ہوئے سخت کلامی ہو جاتی ہے۔ پھر بعد میں انسان اپنے کئے پر نادم بھی ہوتا ہے۔ اس ضمن میں ہمارے پیارے رسول ﷺ کی سنت مبارکہ ہے کہ جب کسی کے ساتھ ایسا معاملہ پیش آجائے، تو وہ اپنے خداوندِ کریم سے اس بندہٴ مومن کے لیے ان الفاظ میں دعا کرے

(۱)۔ اللّٰهُمَّ فَأَيُّمَا مُّوْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهُ قُرْبَةً اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ^۲

(اے اللہ! میں نے جس مومن کو بھی برا بھلا کہا ہو، تو اس کے لیے اسے قیامت کے دن اپنی قربت کا ذریعہ بنا دے)

^۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۵۱۰۳

^۲۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۶۳۶۱

(۹۷)۔ جسم میں درد محسوس ہونے پر پڑھی جانے والی دعا

انسان جب اپنے جسم کے کسی حصے میں درد محسوس کرے، تو اسے چاہیے کہ احادیث کی روشنی میں ذیل کی دعا سے اللہ تعالیٰ کی پناہ کا طلب گار ہو جائے

(۱)۔ بِسْمِ اللّٰهِ (تین مرتبہ)

(اللہ کے نام سے)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ (سات مرتبہ)

(میں اللہ کی ذات اور قدرت سے ہر اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں، جسے میں محسوس کرتا ہوں اور جس سے میں خوف کھاتا ہوں)

(۹۸)۔ ناگہانی واقعات کے رونما ہونے پر مانگی جانے والی دعا

کسی ناگہانی واقعہ کے رونما ہو جانے پر ان الفاظ میں اللہ کے حضور دعا گو ہونا چاہیے

(۱)۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ^۲

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں)

۱۔ صحیح مسلم۔ رقم: ۲۲۰۲

۲۔ صحیح بخاری۔ رقم: ۵۸۴۴

(۹۹)۔ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنے کی دعا

اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے، پس ہمیں ہر وقت اس سے اپنی مغفرت و رحمت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔ احادیث مبارکہ میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنے کی یہ دعا منقول ہے

(۱)۔ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
(میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ اور کائنات کو قائم رکھنے والا ہے۔ اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں)

(۱۰۰)۔ دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا

ہمارے پیارے نبی اکرم ﷺ نے اپنی امت کو اللہ عز و جل سے دنیا اور آخرت کی بھلائی طلب کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ اس ضمن میں احادیث میں یہ دعا منقول ہے

(۱)۔ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلْ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ

۱۔ سنن ابوداؤد۔ رقم: ۱۵۱۷

۲۔ صحیح مسلم۔ جلد سوم: رقم: ۲۴۰۲

(اے میرے پروردگار! میرے دین کو درست فرما دے، جو میرے معاملات کا
محافظ ہے اور میری دنیا کو درست فرما دے، جس میں میرا معاش ہے اور میری
آخرت کو بہتر کر دے، جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے اور میری زندگی کو میرے لئے
نیکی میں اضافے کا باعث بنا دے اور موت کو میرے لئے ہر شر سے راحت کا
ذریعہ بنا دے)



حاصل کتاب

اللہ عزوجل کی توفیق خاص سے اس کتاب کی تدوین کے بعد میں ان نتائج پر پہنچا ہوں:

الف۔ عقیدہ دعا

- ۱۔ اللہ عزوجل سے دعا کرنا اللہ پاک کا حق ہے۔
- ۲۔ انسان کا اللہ عزوجل سے دعا کرنا اللہ پاک پر اس کے ایمان کا اظہار ہے۔
- ۳۔ دعا اللہ تعالیٰ کی ربوبیت و قدرت کا اقرار ہے۔
- ۴۔ اللہ عزوجل سے دعا مانگنا دراصل شرک سے بیزاری کا ثبوت ہے۔
- ۵۔ دعا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی سے کرنی ہے، جو اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔
- ۶۔ دعا اللہ عزوجل کے جو دو کرم، علم و سمیع اور دیگر عالی صفات کا بہترین نمونہ ہوتی ہے۔

ب۔ دعا کے فوائد

- ۷۔ دعا انسان کے ایمان و توحید میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔
- ۸۔ دعا انسان کے لیے حلاوتِ ایمان اور انشراحِ صدر کا سامانِ بہم پہنچاتی ہے۔
- ۹۔ دعا کا قبول ہونا مومن و کافر دونوں کے لیے یکساں ہے۔

- ۱۰۔ دعا مومن کے لیے توشہ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ عظیم الشان نعمت ہے۔
- ۱۱۔ اللہ عزوجل کو دعائیں انسان کی ہر ادا پسند ہے۔
- ۱۲۔ دعا بذات خود اعلیٰ ترین عبادت ہے۔
- ۱۳۔ قرآن پاک میں کئی بار دعا اور عبادت کو ایک ہی مفہوم میں بیان کیا گیا ہے۔
- ۱۴۔ دعا میں عبادت کی بہت سی اقسام جمع ہو جاتی ہیں جو کسی اور عمل میں جمع نہیں ہوتیں۔

مثلاً

- (i)۔ اللہ عزوجل کی طرف قلبی لگاؤ
- (ii)۔ اللہ تعالیٰ کی طرف کامل توجہ ہونا
- (iii)۔ اللہ تعالیٰ سے اپنی دعا کے قبول ہونے کی امید ہونا
- (iv)۔ اللہ عزوجل پر توکل کرنا
- (v)۔ محبت کے ساتھ ساتھ خوف خداوندی کا حاصل ہونا
- (vi)۔ اللہ تعالیٰ کے مختار کل اور انسان کے عاجز ہونے کا احساس ہونا
- (vii)۔ اللہ عزوجل کو اپنا خالق و مالک ماننے ہوئے اس کے سامنے اپنی غلطی کا اعتراف کرنا
- (viii)۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرنا
- (ix)۔ اللہ عزوجل کو مشکل کشا جاننے ہوئے اس سے مدد طلب کرنا
- (x)۔ اپنی قوت و طاقت سے تہی دست ہونے کا احساس ہونا

- ۱۵۔ دعا حیات قلب کا ذریعہ ہے۔
- ۱۶۔ دعا انسان کے دل کو اللہ عزوجل کی محبت سے بھرتی ہے۔
- ۱۷۔ دعا سے انسان کی اپنے پروردگار کی طرف رغبت بڑھتی ہے۔
- ۱۸۔ دعا سے معرفت خداوندی حاصل ہوتی ہے۔
- ۱۹۔ دعا ان شرعی اسباب میں سے ایک سبب ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے پسند کے حصول اور ناپسند سے دفاع کا ذریعہ بنایا ہے۔
- ۲۰۔ دعا قضا و قدر میں شامل ہے اور دعا سے تقدیر بھی تبدیل ہو سکتی ہے۔
- ۲۱۔ اللہ عزوجل دعا کرنے والے بندے کو پسند کرتے ہیں اور دعا نہ کرنے والے کو پسند نہیں کرتے۔

ج۔ دعائیں کیا مانگنا چاہیے

- ۲۲۔ دعائیں گناہوں سے توبہ کرنی چاہیے۔
- ۲۳۔ دعائیں ظلم سے نفرت کا اظہار کرنا چاہیے اور ظلم سے توبہ کرنی چاہیے۔
- ۲۴۔ دعائیں پہلے اپنے لیے، پھر دوسروں کے لیے مغفرت طلب کرنی چاہیے۔
- ۲۵۔ بڑی سے بڑی اور چھوٹی سے چھوٹی، ہر چیز اللہ عزوجل ہی مانگنی چاہیے۔
- ۲۶۔ دعائیں اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی بھلائی اور جہنم سے پناہ مانگنی چاہیے۔
- ۲۷۔ اللہ عزوجل سے صبر، ثبات قدمی اور کفار کے مقابلے میں مدد کی دعا کرنی چاہیے۔

- ۲۸۔ دوسروں سے ملاقات کے وقت اس کی سلامتی کی دعا کرنی چاہیے۔
- ۲۹۔ دن کا آغاز اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا سے کرنا چاہیے۔
- ۳۰۔ اچھی خبر سننے پر اللہ پاک کی پاکیزگی بیان کرنی چاہیے۔
- ۳۱۔ جب رات کو انسان سونے کے لئے بستر پہ جائے تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور شیطان کے شر سے پناہ کا طالب ہونا چاہیے۔
- ۳۲۔ قرآن پاک کی آخری دو سورتوں کو خاص طور پر صبح اور شام کی دعاؤں میں ضرور شامل کرنا چاہیے۔
- ۳۳۔ نیند سے بیدار ہونے پر اللہ عز و جل کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

د۔ دعائیں کیا نہیں مانگنا چاہیے

- ۳۴۔ دعاؤں میں شرکیہ الفاظ سے بچنا چاہیے کہ اللہ عز و جل ہر قسم کے شرک سے پاک ہے۔
- ۳۵۔ دعائیں اپنے اہل و عیال، مال اور اپنی جان یا کسی اور پر بددعا نہیں کرنی چاہیے۔
- ۳۶۔ گناہ کے کام اور قطع تعلقی کے لیے دعا نہیں کرنی چاہیے۔
- ۳۷۔ دعائیں کوئی شرط نہیں لگانی چاہیے، بلکہ بغیر کسی شرط کے دعا کرنی چاہیے۔

۵۔ دعا کے آداب

- ۳۸۔ دعا کی ابتدا اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا سے کرنی چاہیے۔
- ۳۹۔ حمد و ثنا کے بعد حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا چاہیے اور یہی عمل دعا کے آخر میں بجالانا چاہیے۔
- ۴۰۔ دعا کرتے وقت اللہ تعالیٰ کی طرف ہمہ تن متوجہ ہونا چاہیے۔
- ۴۱۔ دعا پورے اعتماد اور قبولیت کے کامل یقین کے ساتھ کرنی چاہیے۔
- ۴۲۔ دعائیں اپنے دل کو مکمل طور پر حاضر رکھنا چاہیے۔
- ۴۳۔ دعائیں خشوع و خضوع (عاجزی و انکساری) اختیار کرنی چاہیے۔
- ۴۴۔ عاجزی و انکساری اختیار کرتے ہوئے دعا کو کئی بار دہرانا چاہیے۔
- ۴۵۔ دعا کرتے رہنا چاہیے اور دعا پر اصرار کرنا چاہیے۔
- ۴۶۔ دعائیں صبر ہونا چاہیے اور جلد بازی سے بچنا چاہیے۔
- ۴۷۔ تنگی و فراخی اور خوشی و غمی، ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہنا چاہیے۔
- ۴۸۔ دعا ہاتھ اٹھا کر مانگنی چاہیے کہ یہ عاجزی کی علامت ہے۔
- ۴۹۔ دعا کسی بھی حالت میں کی جاسکتی ہے اور اگر ممکن ہو، تو دعا با وضو ہو کر کرنی چاہیے۔
- ۵۰۔ دعا قبلہ رخ ہو کر کرنی چاہیے تاہم دعا کسی بھی سمت منہ کر کے کی جاسکتی ہے۔
- ۵۱۔ دعائیں اللہ تعالیٰ کو اس کے صفاتی ناموں کے واسطے سے پکارنا چاہیے۔

۵۲۔ دعا ہر حال میں کی جاسکتی ہے۔ اٹھتے، بیٹھتے، لیٹے ہوئے اور چلتے ہوئے بھی دعا کی جا سکتی ہے۔

۵۳۔ اگر ہو سکے تو دعا کرنے سے پہلے با وضو ہو کر دو رکعت نماز (صلوۃ الحاجت) پڑھ لینی چاہیے۔ لیکن دعا اس کے بغیر بھی کی جاسکتی ہے۔

۵۴۔ دعا صاف اور سیدھے سادھے الفاظ میں مانگنی چاہیے اور قافیہ آرائی سے پرہیز کرنا چاہیے۔

۵۵۔ دعا میں اعتدال ضروری ہے اور حد سے تجاوز کرنا غلط ہے۔

۵۶۔ اگر کسی شخص کو اپنی کسی خاص اور وقتی حاجت و ضرورت کی دعا مانگنی ہو، تو بہتر یہ ہے کہ وہ دعائے مانورہ (یعنی قرآن اور احادیث میں مذکور دعائیں) مانگے۔ ان میں خاص برکت بھی ہے اور وہ تمام بے اعتدالیوں سے محفوظ بھی ہیں۔

۵۷۔ دعا کے آخر میں آمین کہنا چاہیے۔ اس کا مطلب ہوتا ہے کہ پروردگار میری یہ دعا قبول فرما۔

۵۸۔ دعا مانگنے کے بعد اٹھے ہوئے ہاتھوں کو منہ پر پھیر لینا چاہیے۔

ی۔ وہ مقامات جہاں دعا جلد قبول ہوتی ہے

۵۹۔ دعا کے لیے مخصوص مقامات کی کوئی قید نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی ہر جگہ ہر مقام پر سنتا ہے۔ پھر بھی بعض مقامات پر دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ مثلاً

- (i)۔ بیت اللہ شریف (طواف کرتے ہوئے)
- (ii)۔ ملتزم پر چمٹ کر دعا کرنا
- (iii)۔ میزاب رحمت کے نیچے
- (iv)۔ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان
- (v)۔ زمزم کا پانی پیتے وقت
- (vi)۔ حجر اسود اور مقام ابراہیم علیہ السلام کے درمیان
- (vii)۔ صفا و مروہ کے پہاڑیوں پر
- (viii)۔ مقام ابراہیم علیہ السلام پر
- (ix)۔ مقام سعی پر
- (x)۔ میدان عرفات میں
- (xi)۔ مشعر الحرام مزدلفہ میں
- (xii)۔ جمرہ صغریٰ اور جمرہ وسطیٰ کے پاس کنکریاں مارنے کے بعد
- (xiii)۔ مسجد بنوی صلی اللہ علیہ وسلم میں
- (xiv)۔ بیت المقدس میں

۷۔ دعا کے اوقات

۶۰۔ دعا کے لیے کوئی خاص وقت یا دن مقرر نہیں، بلکہ دعا ہر وقت مانگی جاسکتی ہے۔ البتہ کچھ اوقات میں دعا مانگنے سے اللہ عزوجل سے خاص عنایت و رحمت کی امید کی جاسکتی ہے۔ مثلاً

- (i)۔ رات کا آخری حصہ
- (ii)۔ جمعہ کے دن عصر سے لے کر آفتاب کے غروب ہونے تک
- (iii)۔ شب قدر میں
- (iv)۔ اذان اور اقامت کے درمیان
- (v)۔ فرض نمازوں کے بعد
- (vi)۔ سجدے کی حالت میں
- (vii)۔ قرآن مجید کی تلاوت اور ختم قرآن کے وقت
- (viii)۔ عرفہ کے دن (ذی الحجہ کی نویں تاریخ)
- (ix)۔ رمضان شریف کے مہینے میں اور روزہ افطار کرتے وقت
- (x)۔ سفر میں
- (xi)۔ بیماری کی حالت میں

کتابیات

- ۱۔ احمد بن حنبلؒ، حضرت امام، مسند امام احمد بن حنبلؒ، ترجمہ مولانا محمد ظفر اقبال، مکتبہ رحمانیہ، لاہور، ۲۰۰۴
- ۲۔ بخاریؒ، حضرت امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیلؒ، صحیح بخاریؒ، ترجمہ حضرت مولانا محمد داؤد راز، مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند، دہلی، ۲۰۰۴
- ۳۔ بخاریؒ، حضرت امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیلؒ، آداب المفرد، اسلامک اکیڈمی، لندن، ۲۰۰۶
- ۴۔ ترمذیؒ، حضرت امام محمد بن عیسیٰؒ، جامع ترمذیؒ، ترجمہ مولانا افضل احمد، دارالاشاعت، کراچی، ۲۰۰۶
- ۵۔ ماجہؒ، حضرت حافظ ابی عبد اللہ محمد بن یزیدؒ، سنن ابن ماجہؒ، ترجمہ مولانا محمد قاسم امین، مکتبہ العلم، لاہور، ۲۰۱۰
- ۶۔ مسلمؒ، حضرت امام ابوالحسن مسلم بن الحجاجؒ، صحیح مسلمؒ، ترجمہ علامہ وحید الزمان، مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند، دہلی، ۲۰۰۴
- ۷۔ نسائیؒ، حضرت امام احمد بن شعبہؒ، سنن نسائیؒ، ترجمہ مولانا افضل احمد، دارالاشاعت، کراچی، ۲۰۰۱
- ۸۔ الخطیب البتیریؒ، حضرت شیخ ولی الدینؒ، مشکوٰۃؒ، ترجمہ مولانا محمد صادق خلیلؒ، مکتبہ محمدیہ، لاہور، ۲۰۰۵

- ۹۔ البیہقیؒ، حضرت امام ابی بکر احمد بن حسین، 'شعب الایمان' ترجمہ مولانا قاضی ملک محمد اسماعیل، دارالاشاعت، کراچی، ۲۰۰۷
- ۱۰۔ البیہقیؒ، امام علی بن ابوبکر، 'مجمع الزوائد منج الفوائد'، مکتبہ العلماء و احکماء، مدینہ شریف، ۱۹۸۴
- ۱۱۔ حاکم، امام ابی عبداللہ محمد بن عبداللہ، 'المستدرک الی الصحیحین' ترجمہ شاہ محمد چشتی، پیغام القرآن، لاہور، ۲۰۰۹
- ۱۲۔ طبرانی، حافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد، 'المعجم الکبیر'، مکتبہ ابن تیمیہ، قاہرہ، ۲۰۰۰
- ۱۳۔ عبداللہ بن مبارک، امام، 'الزہد والرقائق'، دارالمعراج الدولیہ للنشر، الریاض، ۱۹۹۵
- ۱۴۔ فتاویٰ عالمگیری، ترجمہ مولانا سید امیر علی، مکتبہ رحمانیہ، لاہور، ۲۰۰۱
- ۱۵۔ ری شہری، محمدی، 'میزان الحکمہ'، دارالحدیث، قم، ۱۹۹۶
- ۱۶۔ العثیمین، محمد بن صالح، 'الشرح لمصنوع علی زاد المستقنع'، دار ابن جوزی، قاہرہ، ۲۰۰۲
- ۱۷۔ دہلوی، شیخ عبدالحق محدث، 'اشعۃ اللمعات'، نول کشور، لکھنؤ، ۱۸۷۳
- ۱۸۔ امام ابن سنی، حافظ ابوبکر احمد بن محمد بن اسحاق الدینیوری، 'عمل الیوم واللیلۃ'، دار ابن حزم، بیروت، ۲۰۰۴



صاحب کتاب

ظفر اللہ خان نے ابتدائی دینی و دنیاوی تعلیم صوفیائے کرام کے شہر ملتان میں حاصل کی۔ وفاق المدارس الدینیہ سے الشهادة العالمیہ فی العلوم الاسلامیہ کیا۔ قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم ایس سی (بین الاقوامی تعلقات) کے امتحان میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ کچھ عرصہ تک انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد میں تدریس کے شعبے سے منسلک رہنے کے بعد، سول سروس آف پاکستان کے ڈسٹرکٹ مینجمنٹ گروپ (1987ء) میں شمولیت اختیار کر لی۔ سٹی یونیورسٹی لندن (1997ء) سے ایل ایل بی کے امتحان میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ یونیورسٹی آف ویسٹ آف انگلینڈ، برسٹل (برطانیہ) سے قانون میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ حاصل کیا اور لنکنز ان (1998ء) سے بار ایٹ لاء کرنے کے بعد ملازمت سے استعفیٰ دے کر قانون کے شعبے سے منسلک ہو گئے۔ ہیگ (ہالینڈ)، تورین (اطلی)، جینیوا (سوئزرلینڈ) اور آکسفورڈ (برطانیہ) سے قانون اور بین الاقوامی تعلقات پر کئی خصوصی کورسز کئے۔ وفاقی سیکریٹری برائے قانون و انصاف اور وزیر اعظم پاکستان کے خصوصی معاون / وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف، وزیر برائے حقوق انسانی، وزیر برائے اقتصادی امور، وزیر برائے کابینہ اور وزیر برائے پارلیمانی امور بھی رہے۔ آپ اسلام، تصوف، قانون اور حقوق انسانی پر کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔

آج انسان ہر طرف سے لاچار، بے بس، بے کس اور مجبور ہے۔ پریشانیاں، تکالیف، مصائب، دکھ، غم اور خوف و ہراس انسان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہیں۔ روحانی اور جسمانی بیماریاں اس کو تباہ کر رہی ہیں۔ حوادثِ زمانہ کے تھپڑوں سے انسانیت جاں بلب ہے۔ زندگی مصائب و آلام کا رستا ہوا ناسور بن چکی ہے۔ انسان کو مجموعی طور پر سوچنا چاہیے کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ ہم مصیبتوں، پریشانیوں، آفتوں اور مشکلات کے وقت مادی جائز و ناجائز تدبیروں کی تلاش میں تو سرگردان رہتے ہیں، لیکن اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم اَدْعُوْنِی اسْتَجِبْ لَکُمْ (مجھ سے دعاء کرو میں تمہارا کام پورا کر دوں گا) کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔

انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے تمام مسائل کے حل کے لیے اپنے اللہ عز و جل سے اپنا رابطہ قائم رکھے۔ اس کے حضور گڑ گڑائے۔ آہ و زاریاں کرے۔ ندامتوں، شرمندگیوں، پشیمانیوں کا اظہار کرے۔ آنسو بہاتے ہوئے اپنی تمام التجائیں اسی کے حضور پیش کرے۔ پھر دیکھیں کہ مسائل کیسے حل ہوتے ہیں۔ جلد ہی انسان اپنے دکھوں، تکلیفوں سے نجات پا جائے گا۔ اس کی زندگی پرسکون، کامیاب و کامران ہو جائے گی۔

مُشَاقَّةُ الْبَکَرِ

الکریم مارکیٹ۔ اُردو بازار، لاہور فون: 042-37230350